e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 23 , Issue, 179 Monday , April 01 2024 Pages - 8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۳) شمارہ نمبر (۱۷۹) لکھنؤ، پیر یکم-اپریل ۲۰۲۴ء مطابق ۲۱/رمضان المبارک ۱۴۴۵ھ صفحات-۸

وزیر کے رشتہ دار کے تین قاتلوں کو عمر قید کی سزا

متھرا، 31 مارچ (یو این آئی) ایڈیشنل سیشن جج تتن پانڈے نے چھ سال قبل اتر پردیش کے کابینہ وزیر لکشمی نارائن چودھری کے چھوٹے بھائی کے سمدھی کے قتل کے معاملے میں تین ملزمان کو جرمانے کے ساتھ عمر قید کی سزا کا حکم دیا ہے۔ متوفی سرمن سابق پردھان تھے اور ایم ایل سی لکشمی نارائن چودھری کے قریبی ساتھی تھے، جو اتر پردیش کے کابینہ وزیر لکشمی نارائن چودھری کے چھوٹے بھائی تھے۔ استغاثہ کے مطابق 13 جنوری 2018 کی شام 5 بجے جب سابق پردھان سرمن اپنے بیٹے دیویندر سنگھ کے ساتھ موٹر سائیکل پر فارم سے اپنے آبائی گاؤں گوہری تھانہ چھتا جا رہے تھے۔ دوتانہ گاؤں کے قریب بائی وے پر ملزم دھرمویر اور ستی رام نے اس کے والد کو پکڑ لیا اور ملزم پردیپ نے ہاتھ میں موجود ہتھیار سے گولی چلا دی۔ اس کے بعد ملزم نے شور مچایا اور آس پاس کے لوگ اور اس کا بھائی اوم سنگھ بھی آ گئے۔ اس دوران واردات میں ملوث پانچ ملزمان دو موٹر سائیکلوں پر فرار ہو گئے۔

مودی جمہوریت کا قتل کر رہے ہیں: اے اے پی

نئی دہلی، 31 مارچ (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے وزیر اعظم نریندر مودی پر جمہوریت کا قتل کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ایک ایک کرکے تمام اپوزیشن حکومتوں کو غیر مستحکم کرنے اور ان کے خلاف آواز اٹھانے والوں کو جیل میں ڈالا جا رہا ہے۔ اے اے پی لیڈر اور دہلی کے کابینہ وزیر گوپال رائے نے اتوار کو یہاں منعقدہ انڈیا گروپ کی مہاریلی میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا واحد مقصد اپوزیشن کو ختم کرکے جمہوریت کو تباہ کرنا ہے۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی)، سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کے زور پر شمال سے جنوب اور مشرق سے مغرب تک جمہوریت کا خون بہایا جا رہا ہے۔ اپوزیشن کی تمام حکومتوں کو غیر مستحکم کیا جا رہا ہے۔ مسٹر گوپال رائے نے کہا کہ انڈیا گروپ جمہوریت کا قتل کرنے والوں کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہے۔ انڈیا گروپ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے متبادل کے طور پر تیار ہے۔

21 رمضان-01/04/2024
سنی حضرات
آج کا افطار ☆ کل کی سحری
04:32 | 06:26
شیعہ حضرات
آج کا افطار ☆ کل کی سحری
04:30 | 06:35

عمرہ، زیارت
عمرہ اور ایران عراق شام کی
زیارت کے لیے رابطہ کریں
الجواد ٹور اینڈ ٹریولس لکھنؤ
مولانا سلیم عباس زیدی
موبائل نمبر: 9897328277
7905439594

جمہوریت بچاؤ ریلی سے انڈیا اتحاد کا مودی کے خلاف اعلان جنگ

دہلی کے تاریخی رام لیلا میدان میں انڈیا گروپ کی قیادت میں جمع ہوئے تقریباً 28 جماعتوں کے رہنماؤں نے بی جے پی حکومت کی مبینہ عوام دشمن پالیسیوں اور پی ایم مودی کی مبینہ آمریت کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی

☆ ہم جمہوریت اور آئین کو بچانے کی لڑائی آخری سانس تک لڑیں گے: ملکارجن کھڑگے
☆ یہ ووٹ والا الیکشن نہیں ہے بلکہ ہندوستان اور آئین کی حفاظت کرنے کا الیکشن ہے: راہل گاندھی
☆ رام لیلا میدان سے پرینکا گاندھی کا بی جے پی کو سخت پیغام، اتحاد کے 5 نکاتی مطالبات پیش کیے
☆ 'اپنے ووٹ سے دکھا دیجئے کہ جمہوریت پر حملے کو کیسے روکا جاتا ہے' شرد پوار
☆ 'بی جے پی کائنات کی سب سے جھوٹی پارٹی ہے' اکھلیش یادو
☆ 'آنے والے الیکشن میں اس بٹن کو دبایئے جو اس حکومت کو ہرائے اور آپ کی حکومت لائے' فاروق عبداللہ
☆ 'اب کی بار، بھاجپا تڑی پار' رام لیلا میدان سے ادھو ٹھاکرے کا نعرہ
☆ 'اگر ہمیں مسائل سے آزادی چاہئے تو اس حکومت سے آزادی حاصل کرنی ہوگی' سیتارام یچوری
☆ 'پلوامہ واقعے پر اگر مودی سچے ہیں تو وائٹ پیپر لائیں' ٹی ایم سی ممبر پارلیمنٹ ڈیرک اوبرائن
☆ 'انڈیا جھکے گا نہیں اور انڈیا ڈرے گا نہیں' ہیمنت سورین کی اہلیہ کلپنا سورین کا للکار
☆ 'صرف زبان پر نہیں دل میں انڈیا ہے' اروند کیجریوال کے جیل سے پیغام کو ان کی اہلیہ نے پڑھ کر سنایا
☆ 'وزیر اعظم مودی کی گارنٹی چائنیز مال جیسی گارنٹی ہے جو الیکشن تک ہی ہے' تیجسوی یادو

نئی دہلی، 31 مارچ (ایجنسی) اپوزیشن جماعتوں کے سرکردہ لیڈران اتوار کو دہلی کے تاریخی رام لیلا میدان میں انڈیا گروپ کی قیادت میں جمع ہوئے اور وزیر اعظم نریندر مودی پر جمہوریت اور آئین کو دبانے کا الزام لگاتے ہوئے اتحاد سے لڑنے کا عزم ظاہر کیا۔ انڈیا گروپ نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کی مبینہ عوام دشمن پالیسیوں اور مسٹر مودی کی مبینہ آمریت کے خلاف احتجاج میں جمہوریت بچاؤ ریلی کا انعقاد کیا اور مسلسل جدوجہد کی صدا بلند کی۔ مہاریلی میں کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے، پارٹی کی سابق صدر سونیا گاندھی اور راہل گاندھی، پارٹی کی سینئر لیڈر پرینکا گاندھی وڈرا، سماج وادی پارٹی کے اکھلیش یادو، راشٹریہ جنتا دل کے تیجسوی یادو، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد دھڑے) کے شرد پوار، شیو سینا (ادھو دھڑے) کے ادھو ٹھاکرے، جھارکھنڈ مکتی مورچہ کی کلپنا سورین، جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ چمپئی سورین، ترنمول کانگریس کے ڈیرک اوبرائن، عام آدمی پارٹی کے گوپال رائے، دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی اہلیہ سنیتا کیجریوال، پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کے ڈی راجہ، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا مارکسسٹ کے سیتارام یچوری، نیشنل کانفرنس کے فاروق عبداللہ، پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی محبوبہ مفتی اور دراوڑ منیترا کژگم کے تروچی سیوا سمیت 28 جماعتوں کے رہنماؤں نے شرکت کی۔ لوک سبھا انتخابات سے قبل اپوزیشن جماعتوں نے دہلی کے وزیر اعلیٰ اور جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی گرفتاری، بی جے پی کی مرکزی حکومت کی مبینہ آمریت، بے روزگاری، مہنگائی اور بدعنوانی کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے اس مہاریلی کا انعقاد کیا تھا۔ مہاریلی میں دونوں وزرائے اعلیٰ کی فوری رہائی، انتخابی بانڈز کی تحقیقات کے لیے سپریم کورٹ کی نگرانی میں خصوصی ٹاسک فورس کی تشکیل اور الیکشن کمیشن کو آزادانہ طور پر کام کرنے کی اجازت دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ تمام پارٹیوں نے بی جے پی کے خلاف متحد ہو کر لڑنے کا عزم ظاہر کیا۔

کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے رام لیلا میدان میں انڈیا الائنس کی جمہوریت بچاؤ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ کھڑگے نے کہا کہ پی ایم مودی جمہوریت میں نہیں بلکہ آمریت میں یقین رکھتے ہیں اور ہم جمہوریت کو بچانے کی لڑائی آخری سانس تک لڑیں گے۔ مرکز کی مودی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے راحت اندوری کا یہ شعر پڑھا "اپیل بھی تم، دلیل بھی تم، گواہ بھی تم، وکیل بھی تم۔ جسے بھی چاہو حرام کہہ دو جسے بھی چاہو حلال کر دو"۔

کم نہیں ہو رہی ہیں مولانا توقیر کی مشکلیں

بریلی: 31 مارچ (پی این ایس) اتحاد ملت کونسل ...

پی ایم مودی نے میرٹھ سے بجایا انتخابی بگل، اپوزیشن پر کیا جم کر حملہ

بدعنوانی کے خلاف ہم نہیں جھکنے والے ہیں، مودی نے تین طلاق کے قانون کو مسلم خواتین کے حق میں بتایا

میرٹھ، 31 مارچ (ایجنسی) 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں جیت کی ہیٹ ٹرک بنانے کے لیے بی جے پی نے اتوار کو اتر پردیش کے کرانتی دھرا میرٹھ سے انتخابی بگل بجا دیا ...

یوپی مدرسہ ٹیچرز ایسوسی ایشن کا ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع

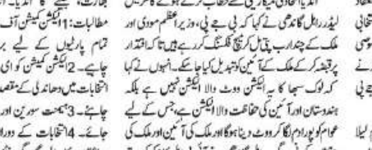

لکھنؤ: اطلاعات کے مطابق ٹیچرز ایسوسی ایشن مدارس عربیہ اتر پردیش اور ٹیچرز ایسوسی ایشن مدارس عربیہ کی جانب سے علیحدہ علیحدہ ایس پی ایل سپریم کورٹ میں ایڈوکیٹ روہت استھالیکر کے ذریعے داخل کی گئی ہے جس کا ڈائری نمبر بھی الاٹ ہو گیا ہے امید کی جا رہی ہے کہ دوشنبہ یا منگل تک مینشن کروا کے اسے جلد از جلد سماعت کے لیے بھی درخواست دی جائے گی۔ سپریم کورٹ میں بحث کے لیے سینئر وکیل ابھیشیک منو سنگھوی، ایڈوکیٹ مکل روہتگی، شارق احمد عباسی، روہت استھالیکر اور ایم اے احصاف جیسے ماہر آئین و قانون وکلاء کی ٹیم سپریم کورٹ میں بحث کرے گی۔ دوسری جانب باوثوق ذرائع سے یہ بھی اطلاعات ہیں کہ اتر پردیش اقلیتی محکمہ کے سینئر افسران ہائی کورٹ کے فیصلے کے نفاذ کے لیے کافی تیزی سے کام کر رہے ہیں بورڈ کے کچھ افسران نے نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر بتایا کہ حکومت کی منشا ہے کہ جلد از جلد ہائی کورٹ کے ...

صدر مرمو نے اڈوانی کو ان کی رہائش گاہ پر بھارت رتن سے نوازا

نئی دہلی، 31 مارچ (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے اتوار کو سابق نائب وزیر اعظم اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر لال کرشن اڈوانی کی رہائش گاہ پر جا کر انہیں ملک کے سب سے بڑے شہری اعزاز بھارت رتن سے نوازا ...

سنجیو بالیان کے قافلے پر حملہ

مظفر نگر: 31 مارچ (ایجنسی) مرکزی وزیر اور مظفر نگر لوک سبھا حلقہ سے بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار سنجیو بالیان کے قافلے پر ہفتہ کی رات ان کی انتخابی مہم کے دوران حملہ کیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق شرپسندوں کے ایک گروپ نے قافلے پر پتھراؤ کیا ...

مفتی ابوالقاسم نعمانی نے شکیل بن حنیف اور اس کے متبعین کو اسلام سے خارج قرار دیا

دیوبند (ایجنسی) ملک کے مختلف حصوں میں شکیل بن حنیف کے بڑھتے ہوئے فتنے کے مدنظر ...

قاہرہ میں حماس اور اسرائیل کے درمیان مذاکرات دوبارہ شروع

اسرائیل اور حماس کے درمیان قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے پر بات چیت آج □ 'مصر رفح پر اسرائیلی حملے سے قبل اپنی سرحد پر امریکی سکیورٹی سپورٹ کا خواہاں' □ غزہ قحط: اشیائے خورد و نوش کے حصول میں پانچ فلسطینی اسرائیلی فائرنگ سے ہلاک

قاہرہ (ایجنسی) ایک سکیورٹی ذریعہ کے مطابق غزہ کی پٹی میں تقریباً چھ ماہ کی جنگ کے بعد کسی معاہدے تک پہنچنے کی تازہ ترین کوشش میں اسرائیل اور حماس کے درمیان قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے پر بات چیت آج اتوار کو قاہرہ میں دوبارہ شروع ہو رہے ہیں۔ ایک اسرائیلی عہدیدار نے رائٹرز کو بتایا کہ اسرائیل کل اتوار کو ایک وفد قاہرہ بھیجے گا۔ تاہم حماس کے ایک عہدیدار نے رائٹرز کو بتایا کہ حماس پہلے مصری ثالثوں کی اسرائیلی فریق کے ساتھ بات چیت کے نتائج سے آگاہی حاصل کرنا چاہے گی۔ العربیہ اور الحدث کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی سکیورٹی وفد قاہرہ میں ثالثوں کی طرف سے تیار کردہ ایک نئی تجویز پر بات چیت کرے گا۔ اسرائیل اور حماس قطر اور مصر کی ثالثی میں مذاکرات کو تیز کر رہے ہیں۔ نئی تجویز میں حماس کے زیر حراست 130 میں سے 40 یرغمالیوں کی رہائی کے بدلے اسرائیلی فوجی مہم کو چھ ہفتوں تک معطل کرنے کی بات کی گئی ہے۔ حماس لڑائی کے جنگ کے خاتمے اور اسرائیلی افواج کے انخلا کے لیے کسی بھی معاہدے کا فائدہ اٹھانا چاہتی ہے۔ اسرائیل نے اسے مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ بالآخر حماس کی فوجی صلاحیتوں کو ختم کرنے اور غزہ میں اس کی حکمرانی کو ختم کرنے کے لیے اپنی کوششیں دوبارہ شروع کر دے گا۔ حماس ان لاکھوں فلسطینیوں کے لیے شمالی غزہ میں واپس جانے کی اجازت کی بھی خواہاں ہے جو جنگ کے پہلے مرحلے میں غزہ شہر اور اطراف کے علاقوں سے ہجرت کر کے جنوبی غزہ کی طرف چلے گئے تھے۔ ایک اسرائیلی عہدیدار نے کہا کہ اسرائیل بے گھر ہونے والوں میں سے صرف "کچھ" کی واپسی کی اجازت دینے پر بات چیت کے لیے تیار ہے۔ واضح رہے حماس شمال میں بے گھر افراد کی واپسی کے ساتھ ساتھ مستقل جنگ بندی بھی چاہتی ہے۔ دوسری طرف اسرائیلی فریق اس معاملے کو مسترد کرتا ہے۔ حماس اسرائیل کو کسی معاہدے تک نہ پہنچنے کا ذمہ دار ٹھہراتی ہے کیونکہ اس نے اب تک فوجی حملے کو ختم کرنے، غزہ کی پٹی سے اپنی افواج کو واپس بلانے اور بے گھر ہونے والوں کو شمال میں اپنے گھروں کو واپس جانے کی اجازت دینے سے انکار کیا ہے۔

قاہرہ نے غزہ پر جاری مذاکرات کے تناظر میں امریکہ سے کئی مطالبات کیے ہیں، جن میں رفح پر اسرائیلی حملے کی تیاری کے لیے غزہ کے ساتھ اپنی سرحدوں کو محفوظ بنانے کے لیے فنڈنگ اور حفاظتی سامان فراہم کرنا بھی شامل ہے۔ 'پولیٹیکو' ویب سائٹ نے مصر، امریکہ اور اسرائیل کے پانچ عہدیداروں کے حوالے سے بتایا ہے کہ قاہرہ نے حالیہ مہینوں میں امریکہ سے فنڈز اور نئے فوجی ساز و سامان کی اضافی کھیپ فراہم کرنے پر غور کرنے کو کہا تھا۔ اس سامان میں سکیورٹی سسٹم، ریڈار اور دیگر سامان شامل ہیں۔ یہ انکشاف ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب دوسری جانب اسرائیل نے رفح کے علاقے میں حماس کے خلاف وسیع زمینی اور فضائی فوجی آپریشن کی تیاریاں تیز کر دی ہیں۔ رفح کا شہر غزہ کے انتہائی جنوب میں مصر کی سرحد سے متصل ہے جہاں پورے غزہ سے نقل مکانی کرنے والے 14 لاکھ فلسطینیوں سمیت پندرہ لاکھ شہری عارضی طور پر پناہ گزین ہیں۔ مصری درخواستیں ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہیں جب امریکی، قطری، مصری اور اسرائیلی حکام کے درمیان ایک روڈ میپ تیار کرنے کے لیے بات چیت ہو رہی ہے جو غزہ میں حماس کے زیر حراست باقی تمام مغویوں کی رہائی کے لیے لڑائی کو روکنے کا باعث بن سکتا ہے۔ قاہرہ رفح میں اسرائیلی منصوبے کی مخالفت کرتا ہے کیونکہ مصری حکام کے مطابق یہ لاکھوں غزہ کے باشندوں کو جنوب کی طرف سرحد کی طرف بھاگنے اور مصر کی طرف جانے کی کوشش کرنے پر مجبور کرے گا۔ پولیٹیکو کے مطابق حکام کو خاص طور پر حماس کے جنگجوؤں کے سینا میں داخل ہونے پر تشویش ہے۔ سینا ایک ایسا خطہ ہے جہاں برسوں سے انتہا پسند سرگرم رہے ہیں اور انہوں نے کئی مہلک دہشت گرد حملے کیے ہیں۔ حکام نے کہا کہ مصر کی طرف سے درخواست کی گئی اضافی فنڈنگ اور آلات اس کی فوج کو اپنی سرحد پر غزہ کے باشندوں کی ممکنہ آمد سے نمٹنے میں مدد فراہم کریں گے۔ دو امریکی عہدیداروں نے سائٹ کو بتایا کہ مصری درخواستیں اگرچہ عام ہیں مگر یہ رفح کے حوالے سے شدید بین الاقوامی دباؤ کی عکاسی کرتی ہیں۔ اسرائیلی اہلکار نے پولیٹیکو کو بتایا کہ اسرائیل کے لیے رفح پر حملے کو آگے بڑھانے کے لیے ہمیں مصر کی منظوری درکار ہے۔ یہ ان کی سرحد ہے جس کے بارے میں وہ فکر مند ہیں"۔ ایک تیسرے امریکی اہلکار نے ویب سائٹ کو بتایا کہ انتظامیہ نے اپنی سرحدوں کے بارے میں بڑھتے ہوئے خدشات کے درمیان حالیہ ہفتوں میں مصریوں کے ساتھ بات چیت تیز کر دی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ واشنگٹن حماس کے لیے اسمگلنگ کے تمام ممکنہ راستوں کو بھی بند کرنا چاہتا ہے۔ پولیٹیکو کے مطابق قاہرہ کو عرب ممالک سمیت دیگر مقامات سے مدد مل سکتی ہے۔ اس ماہ کے شروع میں واشنگٹن اسرائیل کو رفح پر حملہ کرنے کے بجائے سرحد کے سکیورٹی کنٹرول میں حصہ لینے کا منصوبہ پیش کی کوشش کر رہا ہے۔

پانچ مزید فلسطینی شہری اس وقت شہید اور درجنوں زخمی ہو گئے جب اسرائیلی فوج نے خوراک کے حصول کے لیے جمع فلسطینیوں پر فائرنگ کر دی۔ اس کے نتیجے میں کئی افراد بھگدڑ مچنے سے بھی زخمی ہو گئے۔ یہ بات فلسطینی ہلال احمر نے ہفتے کے روز بتائی ہے۔ غزہ میں ہر آنے والا دن قحط کے خطرے کو بڑھا رہا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے اے ایف پی نے اس سلسلے میں ایک ویڈیو فوٹیج ریلیز کی ہے۔ جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ امدادی ٹرکوں کا قافلہ جلے ہوئے ملبے کے ڈھیروں کے پاس سے گزر رہا ہے۔ جہاں طلوع آفتاب سے پہلے لوگ خوراک کے حصول کے لیے جمع ہوتے ہیں اور فائرنگ کے نتیجے میں افراتفری مچ جاتی ہے۔ ہلال احمر کے مطابق یہ صورتحال اس وقت پیدا ہوئی جب 15 امدادی ٹرکوں کی آمد کے موقع پر بھوک اور قحط سے خوفزدہ فلسطینی کھانے پینے کی اشیاء لینے کے لیے جمع ہو گئے۔ یہ افسوسناک واقعہ شہر میں قائم کویت راؤنڈ اباؤٹ پر پیش آیا۔ اسی جگہ پر اس سے پہلے بھی اس طرح کے واقعات پیش آ چکے ہیں۔ اسی مہینے کے دوران 23 مارچ کو ایک ایسا ہی واقعہ پیش آیا تھا جس میں 21 لوگ اشیائے خورد و نوش کے حصول کی کوشش میں اسرائیلی فائرنگ سے ہلاک ہو گئے۔ تاہم اسرائیل اس واقعے کی تردید کرتا ہے۔ ماہ مارچ کے شروع میں ہی اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے غزہ میں بھوک اور قحط سے نڈھال ایک سو سے زائد فلسطینیوں کو ہلاک کر دیا گیا تھا۔ یہ اپنی نوعیت کا ایک بڑا واقعہ تھا۔ جس پر عالمی برادری کی طرف سے اسرائیل کو مذمت اور تنقید کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ فلسطینی ہلال احمر کا کہنا ہے کہ ہفتہ کے روز ہلاک ہونے والے خوراک کے متلاشی 5 فلسطینیوں میں سے 3 صبح کے وقت فائرنگ کا نشانہ بنے۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج نے فائرنگ کر کے امداد تقسیم کرنے والے ٹرکوں کے نزدیک جمع فلسطینیوں کو نشانہ بنایا۔ مگر اسرائیلی فوج نے اے ایف پی کے رابطہ کرنے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ اقوام متحدہ کی طرف سے 19 مارچ کو ایک رپورٹ میں انتباہ کیا گیا کہ غزہ کے کم از کم آدھے لوگ بھوک سے ہونے والی تباہی کا نشانہ بن رہے ہیں۔ اس لیے شمالی غزہ میں قحط کا سب سے زیادہ خطرہ ہے۔ المیہ کہ شمالی غزہ میں انسانی بنیادوں پر کھانے پینے کی اشیاء کو زیادہ تیزی اور سرعت کے ساتھ پہنچانے کا اہتمام کیا جائے۔ اقوام متحدہ کے مطابق بھوک اور قحط کی سب سے زیادہ سنگینی کا احساس غزہ کے شمالی علاقوں میں ہوتا ہے۔ جہاں پر کم از کم 3 لاکھ شہری مقیم ہیں۔ خیال رہے جمعہ کے روز امریکہ نے بھی قحط کی اس صورتحال کو تسلیم کر لیا ہے۔

اسرائیلی فوج نے غزہ پٹی کے ارد گرد فوجی زون قرار دیے گئے قصبوں کے کچھ حصوں کو دوبارہ کھولنے کا اعلان کیا

تل ابیب، 31 مارچ (یو این آئی) اسرائیلی اخبار 'یروشلم پوسٹ' نے آج اتوار کے روز کہا ہے کہ اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی کے ارد گرد کے فوجی زون قرار دیے گئے قصبوں کے کچھ حصوں کو دوبارہ کھولنے کا اعلان کیا ہے۔ اخباری رپورٹ کے مطابق دوبارہ کھولے گئے علاقوں میں غزہ کی پٹی سے ملحقہ علاقے میں ریم فاریسٹ اور کچھ زرعی علاقے شامل ہیں۔ العربیہ کے مطابق دوسری جانب وسطی غزہ میں مغازی کیمپ کے ایک گھر پر اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں تین افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے جب کہ اسرائیلی طیاروں نے وسطی غزہ کی پٹی کے جنوبی علاقے دیر البلح پر دھاوا بول دیا۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی گاڑیاں غزہ کی پٹی کے جنوب میں خان یونس میں ملز، البرکہ اور ساحلی قرارا چوکیوں کے مضافات میں توپ خانے سے گولہ باری اور گن بوٹس سے گولہ باری کے ساتھ اندر گھس گئیں۔ غزہ میں وزارت صحت نے کل ہفتے کو اعلان کیا تھا کہ پٹی پر اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں سات اکتوبر کو جنگ کے آغاز کے بعد سے ہلاکتوں کی تعداد 705,32 جب کہ زخمیوں کی تعداد 190,75 تک پہنچ گئی ہے۔ غزہ کی پٹی میں سرکاری میڈیا کے دفتر نے ہفتے کے روز ایک بیان میں اعلان کیا کہ کمپلیکس پر دھاوے کے 13 دنوں کے اندر الشفا ہسپتال کے اندر اور اس کے آس پاس 400 سے زائد افراد ہلاک اور سینکڑوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ 107 مریض اب بھی اس کمپلیکس کے اندر موجود ہیں جس کا اسرائیلی فوج نے محاصرہ کر رکھا ہے۔ ان مریضوں کے بارے میں تفصیلات ہفتے کے روز فلسطینی وزارت صحت نے جاری کی تھیں۔ وزارت صحت نے کہا کہ محصور افراد "انسانی وسائل کی ترقی کی عمارت میں غیر انسانی حالات میں پانی، بجلی یا دوائی کے بغیر پھنسے ہیں اور ان میں 60 طبی عملے کے علاوہ 30 معذور مریض بھی شامل ہیں"۔

پاکستان میں شدید بارشیں، آٹھ افراد ہلاک اور 12 زخمی

اسلام آباد (ایجنسی) پاکستان کے شمال مغرب میں موسلا دھار بارشوں کے نتیجے میں کم از کم آٹھ افراد ہلاک اور 12 زخمی ہو گئے ہیں۔ ہلاک ہونے والوں میں تین بہن بھائی بھی شامل ہیں، جن کی عمریں تین سے سات برس کے درمیان تھیں۔ مقامی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ترجمان انور شہزاد کے مطابق صوبہ خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع میں موسلا دھار بارشوں کے نتیجے میں متعدد گھر اس وقت منہدم ہوئے، جب لوگ ان کے اندر تھے۔ شہزاد نے بتایا کہ مرنے والوں میں تین بہن بھائی بھی شامل ہیں، جن کی عمریں تین سال سے سات سال کے درمیان تھیں۔ پاکستان میں رواں سال موسم سرما کی بارشوں میں تاخیر ہوئی ہے۔ عمومی طور پر ان بارشوں کا آغاز نومبر کے مہینے میں ہوتا ہے لیکن اس مرتبہ ان کا آغاز فروری میں ہوا۔ پاکستان میں ہر سال ہی مون سون اور سردیوں کی بارشیں شدید جانی و مالی نقصان کا باعث بنتی ہیں۔ مارچ کے شروع میں شمال مغربی علاقوں میں بارش سے متعلقہ واقعات میں تقریباً 30 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ سن دو ہزار بائیس آنے والے تباہ کن سیلاب اور اس کے نتیجے میں بیماریوں کے پھیلنے سے تقریباً دو ہزار افراد ہلاک ہو گئے تھے سن دو ہزار بائیس آنے والے تباہ کن سیلاب اور اس کے نتیجے میں بیماریوں کے پھیلنے سے تقریباً دو ہزار افراد ہلاک ہو گئے تھے عالمی موسمیاتی تبدیلیاں جنوبی ایشیائی ملک پاکستان کو شدید متاثر کر رہی ہیں۔ اس ملک میں سن دو ہزار بائیس آنے والے تباہ کن سیلاب اور اس کے نتیجے میں بیماریوں کے پھیلنے سے تقریباً دو ہزار افراد ہلاک ہو گئے تھے اور ملک کا ایک تہائی حصہ زیر آب آ گیا۔ ان سیلابوں میں مجموعی طور پر 33 ملین افراد متاثر ہوئے تھے۔ پاکستان عالمی سطح پر کاربن کے ایک فیصد سے بھی کم اخراج کا ذمہ دار ہے لیکن اس کا شمار موسمیاتی خطرات سے دوچار چوٹی کے دس ممالک میں ہوتا ہے۔ پاکستان کی سرحد کے قریب افغانستان کے علاقوں میں بھی 29 اور 30 مارچ کو ہونے والی شدید بارشوں نے 1500 ایکڑ سے زائد زرعی اراضی کو تباہ کر دیا ہے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی امور نے ہفتے کے روز اس کا اعلان کیا افغانستان کے سات صوبوں میں سینکڑوں گھروں، پلوں اور سڑکوں جیسے اہم بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچا ہے۔

الشفا ہسپتال میں 13 روز کے دوران 400 سے زائد فلسطینی شہید

غزہ (ایجنسی) غزہ کے سب سے بڑے الشفا ہسپتال پر اسرائیل کے 13 روزہ محاصرے کے دوران 400 سے زائد افراد شہید ہو گئے، دوسری جانب اسرائیلی فوج نے امداد کے منتظر فلسطینیوں پر ایک بار پھر فائرنگ کر کے 17 افراد کو شہید کر دیا۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق غزہ کے میڈیا آفس نے 18 مارچ کو اسرائیل کی جانب سے الشفا ہسپتال میں محاصرہ شروع ہونے کے بعد سے اب تک کے شہید ہونے والے فلسطینیوں کے اعداد و شمار جاری کیے۔ اعداد و شمار کے مطابق الشفا ہسپتال پر 13 روزہ اسرائیلی محاصرے کے دوران 400 سے زائد افراد شہید ہو چکے ہیں، جن میں مریض، جنگ سے بے گھر فلسطینی اور ہسپتال کا عملہ شامل ہے۔ دوسری جانب فلسطینی فائٹرز نے الشفا ہسپتال کے محاصرے کے دوران اسرائیلی فوجیوں اور بکتر بند گاڑیوں پر مارٹر اور راکٹ فائر کیے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے امداد کے منتظر فلسطینیوں پر ایک بار پھر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں 14 افراد جان کی بازی ہار گئے۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوجیوں نے کویت راؤنڈ اباؤٹ میں خوراک کے حصول کے لیے جمع فلسطینیوں پر اندھا دھند فائرنگ کر دی، بھگدڑ مچنے سے کئی افراد زخمی بھی ہو گئے، صیہونی طیاروں نے دیر البلاح اور خان یونس پر بھی بم برسائے۔ اس کے علاوہ اسرائیل نے جنوبی لبنان میں اقوام متحدہ امن مشن کی گاڑی پر بھی حملہ کر دیا جس سے 4 ارکان زخمی ہو گئے، اقوام متحدہ مشن کا کہنا ہے کہ ان کے اہلکاروں کو نشانہ بنانا ناقابل قبول ہے۔ سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ انتونیو گوتریس نے بھی امن اہلکاروں کی حفاظت ہر صورت یقینی بنانے پر زور دیا۔ 7 اکتوبر سے غزہ پر اسرائیلی حملوں میں کم از کم 32 ہزار 705 فلسطینی شہید اور 75 ہزار 190 زخمی ہو چکے ہیں۔ حماس کے 7 اکتوبر کے حملے میں اسرائیل میں مرنے والوں کی تعداد 139,1 ہے۔ دوسری جانب ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق فرانس، مصر اور اردن کے وزرائے خارجہ نے غزہ میں 'فوری اور مستقل جنگ بندی' اور تمام قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ 30 مارچ کو قاہرہ میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے فرانس کے سینئر سفارت کار اسٹیفن سیجورن نے کہا کہ ان کی حکومت اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں اس بحران کے 'سیاسی' حل کا خاکہ پیش کرنے کے لیے مسودہ قرارداد پیش کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس قرارداد کے متن میں اسرائیل۔ فلسطین تنازع کے 'دو ریاستی حل کے تمام معیارات' شامل ہوں گے، ایک ایسا امن منصوبہ جس کی بین الاقوامی برادری کی طرف سے بڑے پیمانے پر حمایت کی گئی ہے لیکن وزیر اعظم نیتن یاہو کی اسرائیلی حکومت نے اس کی مخالفت کی ہے۔ گزشتہ پیر کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے غزہ میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک قرارداد منظور کی تھی، بعد ازاں جمعرات کو عالمی عدالت انصاف نے اسرائیل کو حکم دیا کہ وہ فوری انسانی امداد کو غزہ میں شہریوں تک پہنچنے کو یقینی بنائے۔ اردن کے وزیر خارجہ ایمن صفادی نے قاہرہ نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 'بین الاقوامی قانون پر عمل کی بات آتی ہے تو اسرائیل پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑتا، حقیقت میں المیہ یہ ہے کہ انسانی بحران کو روکنے میں بین الاقوامی برادری ناکام ہے'۔ مصری وزیر خارجہ سامح شکری نے کہا کہ غزہ مزید تباہی اور انسانی مصائب

ڈونلڈ ٹرمپ نے صدر جو بائیڈن کی ہتک آمیز ویڈیو شیئر کر دی

واشنگٹن (ایجنسی) امریکا کے سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے موجودہ صدر جو بائیڈن کی ہتک آمیز ویڈیو شیئر کرتے ہوئے انہیں شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے یہ ویڈیو اپنے 'ٹرتھ سوشل میڈیا پلیٹ فارم' پر شیئر کی، ویڈیو میں پک اپ ٹرک کو ہائی وے پر چلتے دیکھا جا سکتا ہے، پک اپ کے پیچھے جو بائیڈن کی تصویر دکھائی گئی جس میں ان کے ہاتھ رسیوں سے بندھے دکھایا گیا ہے، جیسے کہ انہیں اغوا کر لیا گیا ہو۔ جو بائیڈن کے ترجمان نے ٹرمپ کی جانب سے شیئر کی گئی تصویر کو گھٹیا پن قرار دے دیا، مائیکل ٹائلر نے کہا کہ ٹرمپ باقاعدگی سے سیاسی تشدد کو ہوا دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ لوگ اسے سنجیدگی سے لیں، بس صرف کیپیٹل پولیس افسران سے پوچھیں جن پر 6 جنوری کو ہماری جمہوریت کی حفاظت کرتے ہوئے حملہ کیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ اور جو بائیڈن امریکا میں ہونے والے انتخابات میں ایک بار پھر آمنے سامنے آنے والے ہیں، انتخابی مہم کے دوران دونوں کے درمیان تلخی نئی بات نہیں ہے، سابق اور موجودہ امریکی صدر نے ایک دوسرے پر لفظی گولہ باری ماضی میں بھی کرتے رہے ہیں۔ ایک جگہ جو بائیڈن نے اپنے ریپبلکن حریف اور سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو

اسپیس ایکس نے مزید 23 اسٹار لنک انٹرنیٹ سیٹلائٹ خلا میں بھیجے

لاس اینجلس، 31 مارچ (یو این آئی/ژنہوا) امریکی نجی خلائی کمپنی اسپیس ایکس نے ہفتہ کو مزید 23 اسٹار لنک سیٹلائٹس کو مدار میں چھوڑا۔ سیٹلائٹس کو بین الاقوامی وقت کے مطابق 0130 پر امریکی ریاست فلوریڈا کے کیپ کیناویرل اسپیس فورس اسٹیشن سے فالکن 9 راکٹ کے ذریعے لانچ کیا گیا۔ کمپنی نے بعد میں 23 سیٹلائٹس کو مدار میں قائم کیے جانے کی تصدیق کی۔ اسپیس ایکس کے مطابق اسٹار لنک ان مقامات پر ہائی اسپیڈ براڈ بینڈ انٹرنیٹ پہنچائے گا جہاں تک رسائی ناقابل اعتبار، مہنگی یا مکمل طور پر دستیاب نہیں ہے۔

میرپور: غیر ملکی ریستوران کو آگ لگانے والے 50 افراد گرفتار

میرپور (ایجنسی) پولیس کے مطابق امریکی فوڈ چین کے ایف سی کی ایک برانچ کو آگ لگانے کے واقعے میں ملوث 50 مشتبہ افراد کو گزشتہ روز حراست میں لیا گیا۔ گزشتہ روز پاکستان کے زیر انتظام کشمیر کے شہر میرپور میں 50 سے زائد افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ ان افراد پر یہ الزام ہے کہ انہوں نے اسرائیل مخالف مظاہرے کے دوران امریکی فوڈ چین کے ایف سی کے ایک ریستوران کو آگ لگا دی تھی۔ آگ لگائے جانے کا یہ واقعہ جمعے کی شام نماز مغرب کے بعد پیش آیا۔ سوشل میڈیا پر شائع ہونے والی ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ مشتعل مظاہرین اسرائیل مخالف نعرے لگا رہے تھے۔ میرپور پولیس کے مطابق 400 کے قریب یہ لوگ ایک مقام پر اسرائیل مخالف مظاہرہ کرنے کے لیے جمع ہوئے تھے اور اسی دوران مظاہرین کی پولیس کے ساتھ جھڑپ شروع ہو گئی۔ وائرل ہونے والی ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ آگ لگانے سے پہلے کے ایف سی کی عمارت میں توڑ پھوڑ بھی کی گئی۔ پولیس چیف کے مطابق ان مشتعل مظاہرین نے پولیس پر پتھر بھی برسائے، جس سے پانچ اہلکار زخمی ہوئے۔ ریستوران کے مالک چوہدری سعید کے مطابق انہوں نے شہری انتظامیہ کو ایک ویڈیو بھیجی تھی، جس میں کچھ نوجوان ان کی اس برانچ پر حملے کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔ انہوں نے بتایا اس ویڈیو میں ایک لڑکے کو یہ کہتے سنا جا سکتا ہے کہ ہم یہاں اکٹھے ہوئے ہیں تاکہ ہم کے ایف سی کو بند کرا سکیں۔ غزہ میں ہمارے بہن بھائی مظالم کا شکار ہیں۔" انہیں میں سے ایک اور نے کہا یہاں کوک جیسی کسی بھی اسرائیلی مصنوعات کا استعمال نہیں ہو گا۔" پولیس کے مطابق ان میں سے زیادہ تر افراد کا تعلق بظاہر کسی گروہ سے نہیں ہے۔ تاہم کچھ تحریک لبیک پاکستان سے تعلق رکھتے ہیں۔

انڈونیشیا کے ملٹری کمپلیکس میں دھماکہ

130 سے زائد خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا

جکارتہ، 31 مارچ (یو این آئی) انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ کے قریب فوجی گولہ بارود کے گودام میں سنیچر کی شام کو دھماکے کے بعد 130 سے زیادہ خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ اس واقعے میں کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ ایک اہلکار نے اتوار کو یہ جانکاری دی۔ یہ دھماکہ جکارتہ کی مشرقی سرحد سے تقریباً سات کلومیٹر کے فاصلے پر مغربی جاوا صوبے کے بوگور ریجنسی کے سیانگسانا گاؤں میں جیا کارتا ریجنل ملٹری کمانڈ کے ایک گودام میں ہوا۔ اطلاعات کے مطابق دھماکے کی آواز سات کلومیٹر کے دائرے میں سنی گئی۔ مغربی جاوا کے قائم مقام گورنر بے ماچامودین نے ہفتے کے روز مقامی میڈیا کو بتایا کہ لوگوں کو فی الحال دو الگ الگ عارضی پناہ گاہوں میں منتقل کیا گیا ہے۔ علاقائی ملٹری کمانڈ کے سربراہ محمد حسن کے مطابق فائر بریگیڈ نے اتوار کی صبح تقریباً 3:45 بجے دھماکوں کو بجھانے میں کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ مسٹر حسن نے بتایا کہ آگ ملٹری کمپلیکس کے اندر ایک گودام میں لگی، جو ختم ہو چکے گولہ بارود کو ذخیرہ کرنے کے لیے استعمال ہوتا تھا۔ آگ لگنے کی وجہ کا پتہ لگایا جا رہا ہے۔

گوٹیریس نے لبنان میں اقوام متحدہ کے مبصرین پر حملے کی مذمت کی

ماسکو، 31 مارچ (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوٹیریس نے اسرائیل کی سرحد سے متصل لبنان میں اقوام متحدہ کی عبوری فورس (UNIFIL) کے تین مبصرین پر حملے کی مذمت کی ہے اور تمام فریقوں کے درمیان بحران کا سفارتی حل نکالنے پر زور دیا ہے۔ مسٹر گوٹیریس کے ترجمان اسٹیفن ڈوجارک نے یہ اطلاع دی۔ لبنانی میڈیا نے ہفتے کے روز اطلاع دی ہے کہ ایک اسرائیلی ڈرون نے سرحدی قصبے رامش کے قریب واقع جنوبی گاؤں وادی کتمون میں UNIFIL کی گاڑی کو نشانہ بنایا۔ اس واقعہ میں اقوام متحدہ کے متعدد فوجی مبصرین کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ UNIFIL کے ترجمان نے بعد ازاں حملے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ تین فوجی مبصر اور ان کا لبنانی مترجم پیدل گشت کے دوران زخمی ہوئے جب وہ اسرائیل کے ساتھ سرحد پر گشت کر رہے تھے۔ اسرائیلی دفاعی افواج نے لبنان میں UNIFIL گاڑیوں پر حملے کی تردید کی ہے۔ مسٹر دوجارک نے ہفتے کے روز ایک بیان میں کہا کہ "سکریٹری جنرل آج ایک آبزرور گروپ لبنان (او جی ایل) کے گشت پر حملے کی مذمت کرتے ہیں جس میں او جی ایل کے تین فوجی مبصرین اور اقوام متحدہ کے آرمسٹس آبزرویشن آرگنائزیشن کے ایک لینگویج اسسٹنٹ زخمی ہوئے۔ UNIFIL اس معاملے کی تحقیقات کر رہا ہے۔"

روسی حملے، یوکرینی توانائی کے ڈھانچے کو اربوں کا نقصان

کیف (ایجنسی) یوکرین کے وزیر توانائی کے مطابق روسی حملوں کی وجہ سے یوکرین میں توانائی کی تنصیبات کو پہنچنے والے نقصان کی مالیت اربوں میں بنتی ہے۔ کییف حکومت کے مطابق روس نے گزشتہ ہفتے، جو فضائی بمباری کی تھی، وہ اب تک رات کے اوقات میں کیے گئے حملوں کی سب سے بڑی کارروائی تھی۔ اس میں ملک بھر میں توانائی کی تنصیبات پر لگ بھگ 90 میزائل اور 60 ڈرون فائر کیے گئے جبکہ کم از کم پانچ افراد ہلاک ہوئے۔ یوکرین کے وزیر توانائی جرمن گالوشینکو نے صحافیوں کو بتایا "ہمیں نقصان کا اندازہ لگانے کے لیے مزید وقت درکار ہے کیونکہ وہاں بہت زیادہ ملبہ موجود ہے" گالوشینکو نے یہ واضح نہیں کیا کہ وہ اربوں کا حوالہ کس کرنسی میں دے رہے ہیں تاہم عالمی بینک نے جنگ کے آغاز سے لے کر اب تک یوکرین کو درپیش تعمیر نو کی کل لاگت کا تخمینہ کم از کم 486 بلین ڈالر لگایا ہے۔ گالوشینکو نے فروری 2022 میں حملوں کے آغاز کے بعد سے اسے سب سے بڑا حملہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ تنصیبات میں پاور اسٹیشنز بھی تھے جن کی تعمیر نو حال ہی میں کی گئی تھی۔ انہوں نے پیر کو جنوبی شہر اوڈیسا پر رات کو کیے گئے روسی حملے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا وہ ایسے حملے روزانہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔" بحیرہ اسود کے بندرگاہی شہر کے ایک حصے کی بجلی اس وقت منقطع ہو گئی، جب مار گرائے گئے ایک ڈرون کا ملبہ انرجی پلانٹ سے ٹکرا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یوکرین کا دوسرا سب سے بڑا شہر خارکیف اس وقت سب سے "مشکل صورتحال" کا سامنا کر رہا ہے۔ گزشتہ جمعرات کو ایک میزائل حملے نے اس مشرقی شہر کی بجلی مکمل طور پر منقطع کر دی تھی، جس سے لاکھوں گھروں کو پانی اور بجلی کی سپلائی بھی منقطع ہو گئی تھی۔ یوکرین اب اپنی بجلی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے دوسرے ممالک سے بجلی درآمد کر رہا ہے۔ گالوشینکو نے کہا کہ ملک کو یورپی یونین سے اس کی موجودہ 1.7 گیگاواٹ کی صلاحیت سے زیادہ بجلی درآمد کرنے کی ضرورت ہے "آج ہمیں مزید بجلی کی ضرورت ہے۔ بدقسمتی سے یہ ہماری بقا کا سوال ہے۔"

شیعہ و سنی ہیلپ لائن

نماز جماعت کے لیے امام جماعت اگر تھوڑا سا آگے کھڑا ہو جاتا ہے تو کافی ہے

رمضان شیعہ ہیلپ لائن پر مندرجۂ ذیل سوالات کے جوابات مولانا سید سیف عباس نقوی نے دیے، مومنین کی سہولت کے لئے شیعہ ہیلپ لائن مسلسل کئی سالوں سے دین کی خدمت کو انجام دے رہی ہے۔

سوال: اگر کوئی شخص اعتکاف کے دوران خوشبو لگاتا ہے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اعتکاف میں خوشبو لگانا جائز نہیں ہے البتہ اگر کوئی رمضان کے روزے میں خوشبو لگاتا ہے تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

سوال: کیا نماز پڑھانے والے امام کا آگے کھڑے ہو کر نماز پڑھانا ضروری ہے؟

جواب: نماز جماعت کے لیے امام جماعت اگر تھوڑا سا آگے کھڑا ہو جاتا ہے تو کافی ہے۔

سوال: اگر کسی شخص کے مثانہ یا گردے میں پتھری ہے تو وہ روزہ رکھ سکتا ہے؟

جواب: اگر روزہ رکھنا اس کے لیے نقصاندہ ہو تو روزہ چھوڑ سکتا ہے۔

سوال: سورج گہن و چاند گہن کی نماز جس کو نماز آیات کہتے ہیں کیا ہر انسان پر واجب ہے؟

جواب: ہاں نماز آیات ہر عاقل و بالغ انسان واجب ہے اگر کسی نے وقت پر نہیں پڑھی ہے تو قضا پڑھے گا۔

سوال: اعتکاف جو تین دن کی عبادت ہے اگر کوئی شخص اس میں درمیان سے اٹھ جائے تو کیا گنہگار ہوگا؟

جواب: اگر انسان نے دو دن مکمل کر لیے ہیں تو اس کو اعتکاف کرنا واجب ہوگا۔

شب قدر میں کوئی بھی نیک کام یا عبادت ہزار مہینوں کے ثواب کے برابر

ادارہ شرعیہ حنفیہ نظامیہ فرنگی محل میں پوچھے گئے سوالات۔ جن کا جواب قاضی شہر لکھنؤ مفتی ابو العرفان میاں فرنگی محلی قاضی شہر لکھنؤ کے صدارت میں حکیم اور علماء نے دیے۔

سوال۔1۔ شب قدر میں کونسی عبادت زیادہ بہتر ہے؟ فیضان سلطان پور

جواب۔ شب قدر میں کوئی بھی نیک کام یا عبادت ہزار مہینوں کے ثواب والی ہوگی۔ خاص طور سے چار رکعت کر کے بارہ رکعت نماز پڑھنا ہر رکعت میں الحمد کے بعد انا انزلنا اور قل ہو اللہ کی سورت دس دس بار پڑھنا بہت ثواب والا ہے یا صرف سورہ قدر تین بار پڑھنا اس میں بھی بہت ثواب ہے۔

سوال۔2 بیماری اور معذوری کے سبب عید کی نماز پڑھنے مسجد نہیں جا سکتا ہوں تو کیا گھر پر عید کی نماز پڑھی جا سکتی ہیں؟ اعجاز سلطان پور

جواب۔ گھر پر دو یا زیادہ سے زیادہ چار رکعت نماز چاشت کی ایک سلام کے ساتھ پڑھی جائے گی۔

سوال۔3 عید میں پڑھی جانے والی چاشت کی نماز میں کیا پڑھا جائے گا؟ آصف اعظم گڑھ

جواب۔ پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلیٰ، دوسری رکعت میں والشمس تیسری رکعت میں واللیل اور چوتھی رکعت میں والضحیٰ پڑھیں بہت ثواب ہے۔ اور اگر نہ آتا ہو تو ہر رکعت میں تین بار یا ایک بار قل ہو اللہ پڑھیں یا جو یاد ہو پڑھ سکتے ہیں یہ نماز خاموشی سے پڑھی جائے گی۔

سوال۔4 کیا زکوٰۃ دو حصوں میں ادا ہو سکتی ہے جیسے ایک حصہ ہم ابھی دے دیں اور ایک حصہ رمضان کے کچھ دنوں بعد دے دیں؟ فہیم حیدر گڑھ

جواب۔ زکوٰۃ رمضان کے مہینے میں دے دینے سے زیادہ ثواب حاصل ہوگا اگر کوئی مجبوری ہے تو جتنا ہو سکتا ہے زیادہ سے زیادہ ادا کر دیں باقی بعد میں ادا کر سکتے ہیں۔

مردوں کی طرح عورتوں پر تراویح سنت مؤکدہ ہے

رمضان ہیلپ لائن ملک میں اپنی نوعیت کی منفرد ہیلپ لائن ہے۔ واضح رہے کہ اسلامک سنٹر آف انڈیا کے تحت دار العلوم نظامیہ فرنگی محل میں روزہ داروں کی دینی اور شرعی رہنمائی کے لیے ۲۰۰۱ء میں قبل رمضان ہیلپ لائن قائم کی گئی تھی۔ جس کی مقبولیت میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔

سوال: رمضان میں کون کون سے وظائف زیادہ پڑھنے چاہئیں؟

جواب: نبی کریمؐ کا ارشاد ہے کہ: اس مہینے میں چار چیزوں کی کثرت کرو۔ ایک کلمہ طیبہ کا ورد، دوسرے استغفار، تیسرے زیادہ سے زیادہ جنت کی طلب، چوتھے جہنم سے پناہ۔

سوال: اگر کسی غریب کو نیت کے بغیر کچھ رقم دے دی اور پھر زکوٰۃ کی نیت کر لی تو کیا یہ درست ہے؟

جواب: درست نہیں ہے۔ زکوٰۃ دیتے وقت نیت ضروری ہے۔

سوال: میں نے نفل نماز شروع کی جب ایک رکعت ہو گئی تو معلوم ہوا کہ کپڑا ناپاک ہے، پھر نماز توڑ دی تو کیا اس نفل نماز کا لوٹانا ضروری ہے؟

جواب: اگر نفل نماز شروع کرنے کے بعد توڑ دی ہے تو اس کا لوٹانا ضروری ہے۔

سوال: کسی کے مال پر پورا سال گزر گیا لیکن ابھی زکوٰۃ نہیں نکالی تھی کہ سارا مال چوری ہو گیا تو کیا اب بھی زکوٰۃ ادا کرے؟

جواب: زکوٰۃ اس کے ذمے سے ساقط ہو گئی۔

سوال: کیا عورتوں پر بھی نماز تراویح ہے؟

جواب: مردوں کی طرح عورتوں پر تراویح سنت مؤکدہ ہے۔

حضرت علیؑ انصاف و محبت کے پیکر تھے: مولانا علی عباس خان

عین الحیات ٹرسٹ کے زیر اہتمام حضرت علی علیہ السلام کے غم میں مجلس

لکھنؤ۔ چھوٹا امام باڑہ حسین آباد میں شہادت امام حضرت علی (ع) کے سوگ میں مجلس کا انعقاد کیا جس کو مولانا علی عباس خان صاحب نے خطاب کیا۔ مجلس کا آغاز قاری مجتبیٰ رضوی نے تلاوت قرآن سے کیا، جس کے بعد جناب احسن ناصر اور جناب وصی احمد نے درد بھری آواز میں نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔ مرثیہ کے بعد مولانا سید مشاہد عالم رضوی صاحب نے امام حضرت علی علیہ السلام کی وصیت اور اس کی اہمیت بیان کی۔ مجلس سے خطاب کرتے ہوئے جناب مولانا علی عباس خان صاحب نے کہا کہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد حضرت علی عدل و محبت کے پیکر اور اعلیٰ مثالی انسان تھے اور وہ تبلیغ اسلام کرتے ہوئے فرماتے تھے: اے لوگو! جان لو کہ تمہارے اعمال کا معیار دین ہے، تمہارا محافظ اللہ ہے اور تمہارا حسن تمہارا کردار ہے۔ پیغمبر اسلام (ص) نے اپنی زندگی کے آخری حج سے واپسی کے وقت تقریباً 1 لاکھ 25 افراد کے درمیان مکہ سے کچھ فاصلے پر واقع غدیر خم کے میدان میں اللہ کے حکم سے حضرت علی (ع) کو اپنا جانشین بنایا تھا۔ حضرت علی علیہ السلام کی شہادت کا واقعہ بیان کرتے ہوئے مولانا علی عباس خان صاحب نے بتایا کہ شب ضربت آپ کو اپنی چھوٹی بیٹی حضرت ام کلثومؑ کے گھر افطار پر مدعو تھے۔ افطار کے وقت صرف تین نوالے ہی کھانا کھایا اور پھر نماز میں مشغول ہو گئے۔ وہ اس رات صبح تک بے چین رہے۔ ہر تھوڑی دیر بعد آسمان اور ستاروں کی طرف دیکھتے اور جیسے جیسے فجر کا وقت قریب آ رہا تھا اس کی بے چینی بڑھتی جا رہی تھی۔ وہ کہہ رہے تھے کہ مجھ سے شہادت کے لئے جس رات کا وعدہ کیا گیا تھا وہ یہی رات ہے۔ الغرض رات ختم ہوئی اور فجر طلوع ہوئی حضرت علی نماز فجر کے لیے مسجد کی طرف روانہ ہوئے۔ گھریلو بطخیں آپ کے پیچھے پیچھے آپ کے کپڑوں سے لپٹنے لگیں۔ گھر والے انہیں ہٹانا چاہتے تھے لیکن حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو۔ وہ اب چیخ رہی ہے لیکن جلد ہی روئے گی۔ اس کے بعد حضرت علی مسجد پہنچے اور نماز کے لیے کھڑے ہو گئے۔ جب وہ سجدے میں گئے تو ابن ملجم نامی شخص نے زہر سے بھری ہوئی تلوار سے آپ کے سر پر وار کیا۔ اس حملے سے آپ کا سر دو پارہ ہو گیا اور خون فوارے کی طرح نکلنے لگا۔ اسی حالت میں آپؑ نے فرمایا: "رب کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہو گیا ہوں۔" لوگوں نے دیکھا کہ آپ کے سر سے خون بہہ رہا ہے جس سے آپ کی داڑھی سرخ ہو گئی ہے۔ تبھی آپ نے پھر فرمایا: یہ وہی وعدہ ہے جو اللہ اور اس کے رسول نے مجھ سے کیا تھا۔ جب زمین و آسمان لرزنے لگے اور اللہ کے فرشتے جبرئیل کی آواز پوری دنیا میں گونجنے لگی تو اہل کوفہ کو معلوم ہوا کہ حضرت علی علیہ السلام پر مسجد میں حملہ ہوا ہے۔

آپ نے لوگوں سے اپنے قاتل کے ساتھ بھی شائستگی اور خوش اخلاقی سے بات کرنے کو کہا اسی اثناء حضرت علیؑ کے دونوں بیٹے امام حسن اور امام حسین علیہ السلام ان کے پاس پہنچے۔ کچھ لوگ حضرت علی کو اٹھانے کی کوشش کر رہے تھے کہ وہ نماز پڑھ لیں لیکن ان میں کھڑے ہونے کی طاقت نہیں تھی۔ بیٹھ کر نماز مکمل کی اور گہرے زخم اور زہر کی شدت سے بے ہوش ہو گئے۔ انہیں ایک موٹی چادر میں رکھا گیا اور دونوں بیٹے اس چادر کو پکڑے گھر لے آئے۔ جب ابن ملجم کو جس نے آپ پر تلوار چلائی تھی، امام علی علیہ السلام کے پاس لایا گیا۔ آپؑ نے اس کے چہرے کی طرف دیکھا اور پوچھا کیا میں تمہارے لیے برا امام تھا؟ کیا میں نے یہ جانتے ہوئے بھی تم پر احسان نہیں کیا کہ تم مجھے مار ڈالو گے؟ میں تم کو اس دنیا کا سب سے بدقسمت شخص بننے سے روکنے اور غلطی سے نجات دلانے کے لیے اپنی نیکی کا استعمال کرنا چاہتا تھا۔ ابن ملجم رونے لگے۔ حضرت علی نے اپنے بیٹے امام حسن سے فرمایا کہ بیٹا! اس کے ساتھ حسن سلوک کرو، کیا تم دیکھتے نہیں کہ اس کی آنکھوں میں کتنا خوف ہے۔ امام حسن نے فرمایا کہ اس نے آپ پر تلوار سے حملہ کیا ہے اور آپ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کو کہہ رہے ہیں؟ امام علیہ السلام نے فرمایا: ہم پیغمبر اسلام کے اہل بیت ہیں۔ اور سبھی کے لئے مہربان ہے اسے کھانا اور دودھ دے دو۔ اگر میں اس دنیا سے چلا گیا تو اس سے موت کا بدلہ لینا یا اسے معاف کرنا تمہارا حق ہے اور اگر میں زندہ رہا تو میں جانتا ہوں کہ اس کے ساتھ کیا کرنا ہے اور میں معاف کرنے کو ترجیح دیتا ہوں۔ یہ شب قدر کی راتوں میں سے ایک رات تھی اور اسی رات ایک قابل رہنما، انصاف پسند امام، یتیموں سے محبت کرنے والا حکمران، اللہ کے برگزیدہ بندہ کو قتل کر دیا گیا۔ ابن ملجم، زمین کا سب سے بدقسمت اور ظالم انسان ہے جس نے زہر سے بجھی ہوئی تلوار سے حملہ کر کے امام علی کو شہید کر دیا۔ امام علی علیہ السلام

19 رمضان کو مسجد کوفہ میں مولانا عباس ارشاد نقوی نے مجلس کو خطاب کیا (منجانب غلامانے آل عمران کمیٹی)

مسلمانوں کے مقدس مقام کعبہ کے اندر پیدا ہوئے اور ایسا واقعہ نہ ان سے پہلے ہوا نہ ان کے بعد۔ ان کی شہادت بھی مسجد میں عبادت کے دوران ہوئی۔ ان دو نقطوں کے درمیان حضرت علی علیہ السلام کی پوری زندگی اللہ کے لیے وقف ہے۔ لوگوں اور یتیموں کی مدد کرنے کے بارے میں مولانا نے فرمایا کہ بیسویں رمضان کی صبح کوفہ کے یتیم بچوں نے طویل عرصے کے بعد اس مہربان اور ہمدرد شخص کو پہچانا جو ان کی عیادت کرتا تھا۔ ہر رات نامعلوم طریقے سے گھر پہنچتے اور ان کی مدد کرتے۔ حضرت علی کے ایک بیٹے محمد ابن حنفیہ کہتے ہیں۔ لوگ گھر میں آتے اور میرے والد کو سلام کرتے۔ وہ سلام کا جواب دیتے تھے اور کہتے تھے کہ اس سے پہلے کہ میں تم میں سے رہوں مجھ سے پوچھو لیکن اپنے امام کے زخم کی وجہ سے اپنے سوالات کو محدود کرو۔ یہ کہتے ہی لوگ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے۔ مجلس کے بعد انجمن سپاہ حسینی نے نوحہ خوانی اور سینہ زنی کی اور مجلس میں موجود لوگوں نے بہتے آنسوؤں کے ساتھ حضرت علی (ع) کی اولاد حضرت امام مہدی (ع) کو پرسہ پیش کیا اور آخر میں مولانا ثقلین باقری صاحب نے زیارت کی۔ مطالعہ کیا۔

حضرت علیؑ کے تابوت کی زیارت کرنے کے لئے لگی رہی لوگوں کی بھیڑ

لکھنؤ۔ روضۂ شبیہ نجف رستم نگر میں حضرت علیؑ کے تابوت کی زیارت کرنے والوں کا اتوار کو تانتا لگ رہا۔ اس غم کے موقع پر جہاں مجلس و ماتم کا دور جاری رہا وہیں امام کے تابوت کی زیارت بھی کرائی گئی۔ پرانے شہر میں محرم جیسا ماحول بن رہا ہے۔ ہر طرف سے ماتم کی صدائیں آ رہی ہیں۔ عزادار کالے لباس پہنے ایک مجلس سے دوسری مجلس میں شرکت کر کے امام کا غم منا رہے ہیں۔ جگہ جگہ کالے جھنڈے لگے ہیں۔ امامؑ کی شہادت کی یاد میں کل روضۂ شبیہ نجف میں تابوت سجایا گیا تھا۔ جس میں کل رات بھر لوگوں نے وہاں پہنچ کر اپنے مولا کی یاد میں مجلس و ماتم کر کے اپنے غم کا اظہار کیا۔ آج تابوت کی زیارت کرنے کے لئے خواتین کا دن تھا دور دور سے ہزاروں خواتین نے آ کر تابوت میں شرکت کی اور نوحے پڑھ کر نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔ واضح ہو کہ 19 ویں رمضان سے شیعہ حضرت علیؑ کی شہادت کے غم میں ڈوبے ہوئے ہیں جسے شبیں کہتے ہیں۔ روزہ داروں نے امامؑ کی شہادت کے غم میں روضہ کھولنے والے تمام لذیذ کھانوں کو تیاگ دیا ہے۔ وہیں کالے لباس پہن کر عزادار جس میں مرد کے ساتھ ساتھ خواتین و بچے بھی شامل ہیں سبھی نجف میں تابوت کی زیارت کرنے دور دور سے آ رہے ہیں۔

صبح سے دیر رات تک چلا مجالس کا سلسلہ

حضرت علیؑ کی شہادت کے سلسلے میں روضۂ نجف و ریزیڈنسی میں مولانا کلب جواد نے مجلس کو خطاب کیا۔ نجف یس تقی زیدی نے صبح وصیت عنوان سے مجلس کو خطاب کیا۔ امام باڑہ ابو طالب حسن پوریہ میں مجلس کو مولانا عباس ارشاد نے خطاب کیا۔ مجلس کے بعد تابوت اٹھایا جو روضۂ فاطمین میں لے گئے۔ امام باڑہ لاڈو خانم نخاس میں مولانا عسکری نے مجلس کو خطاب کیا۔ امام باڑہ اختر حسین حسن پوریہ میں مجلس کو مولانا باقر زدی نے خطاب کیا۔ اس کے بعد تابوت کی زیارت کرائی گئی۔ روضۂ فاطمین میں مولانا راشد عسکری نے مجلس کو خطاب کی۔ مسجد مرزا زین محمود نگر میں مولانا رہبر علی زیدی نے مجلس کو خطاب کیا۔

کربلا دیانت الدولہ مہندی گنج میں مولانا دانش زیدی نے مجلس کو خطب کیا۔ علی بلاذہ نخاس میں مولانا فیض عباس مشہدی نے مجلس کو خطاب کیا۔ عزاخانہ سبط الرضا گولہ گنج میں مولانا فیروز علی بنارسی نے مجلس کو خطاب کیا۔ روضۂ بیت الحزن میں مولانا جعفر عباس و مولانا یعسوب عباس نے مجلس کو خطاب کیا۔ سجاد باغ کالونی میں مجلس کو مولانا اعجاز مہدی خاں نے خطاب کیا۔ مجلس کے بعد تابوت کی زیارت کرائی گئی۔ مجلس کے بانی محمد عباس نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔ گولہ گنج واقع مسجد حیدر مرزا میں مجلس کو مولانا فیروز عباس نے خطاب کیا۔ وہیں مجلس بعد ماتمی انجمنوں نے نوحہ خوانی و سینہ زنی کی۔ اس کے بعد تابوت و علم کی زیارت کرائی گئی۔

حضرت علی کی پانچ سالہ حکومت ہر حکومت کیلئے مشعل راہ

ادارہ مقصد حسینی کے زیر اہتمام منعقد دوسری مجلس سے مولانا رضا حسین کا خطاب

لکھنؤ (پریس ریلیز) (31 مارچ 2024)۔ کشمیری محلہ واقع ادارہ مقصد حسینی کے زیر اہتمام امیر المومنین حضرت علی کی شہادت کے سلسلہ میں سہ روزہ مجالس جاری و ساری ہیں۔ ادارہ کے میڈیا ترجمان ایس ایم امن نے بتایا کہ کشمیری محلہ واقع مسجد قدم رسول میں شب 9 بجے ہو رہی ان مجالس کی 31 مارچ بروز اتوار ہونے والی دوسری مجلس کو عالم نگر مسجد کے امام جمعہ و شیعہ سینٹرل وقف بورڈ کے رکن مولانا سید رضا حسین رضوی نے خطاب کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس سلسلہ کی سیریز کو ہوئی پہلی مجلس کو مولانا رضا حسین جرولی نے خطاب کیا تھا اور اب اس سلسلہ کی آخری والوداعی مجلس 21 رمضان مطابق یکم اپریل کو ہوگی اس مجلس کو ذاکر اہلبیت شیخ کمیل علی خطاب کریں گے۔ انہوں نے بتایا مجالس کا آغاز تلاوت ربانی سے شیخ جون علی اور یونس عباس کر رہے ہیں جبکہ سوز خوانی کے فرائض محمد رضا لکھنوی انجام دے رہے ہیں، مہدی محمود آباد، قاسم حسین، الطاف عالم نے پیش خوانی کر رہے ہیں۔ مسٹر امن نے بتایا کہ دوسری مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا سید رضا حسین نے کہا کہ نبی اکرمؐ کی رحلت کے بعد ملت اسلامیہ کا وہ کارواں جو 25 سال پیچھے دھکیل دیا گیا تھا، جب حضرت علی کی ولایت و امامت پر متفق ہوا اور حکومت و اقتدار امیر المومنین کے حوالے کر دیا گیا تو 18 ذی الحجہ سن 35 ہجری سے 21 ماہ رمضان المبارک سن 40 ہجری تک چار سال دس مہینہ کی مختصر مدت میں حضرت علی ابن ابی طالب نے وہ عظیم کارنامے قلب تاریخ پر ثبت کر دیئے کہ اگر ظلم و خیانت کی شمشیر نہ چلتی اور جرم و سازش کا وہ گھنونا کھیل نہ کھیلا جاتا جو عبد الرحمن ابن ملجم اور اموی خاندان کے جاہ طلبوں نے مل کر کھیلا تھا تو شاید دنیائے اسلام بلکہ پوری کائنات کی تقدیر ہی بدل جاتی پھر بھی حضرت علی ابن ابی طالب نبی اکرمؐ کی 23 سالہ زندگی کے ساتھ اپنی پانچ سالہ حکومت کے وہ زریں نقوش تفسیر و تشریح کی صورت میں چھوڑ گئے ہیں کہ جو رہتی دنیا تک کے لیے اسلام کی حیات کا ضامن ہیں اور قیامت تک روئے زمین پر قائم ہونے والی ہر حکومت اس کی روشنی میں عالم بشریت کی ہر ضرورت کی تکمیل کر سکتے ہیں۔ آخر میں مولانا نے جب حضرت علی پر گزری مصیبتوں کا ذکر کیا تو یہاں موجود عزاداروں کی آنکھیں اشکبار ہو گئیں اور اپنے وقت کے امام کی خدمت میں ان کے جد امجد کی شہادت کا آنسوؤں کے ذریعہ پرسہ پیش کیا۔

لکھنؤ۔ شیش محل واقع پتھر والی مسجد میں رمضان کے مہینے میں قرآن شریف کی تلاوت کرتے ہوئے عبادت گذار

میرٹھ میں فلاح انسانیت کی جانب سے ضرورت مندوں کے درمیان عید کٹس تقسیم

میرٹھ: 31 مارچ (پی این ایس) ریاست اتر پردیش کے ضلع میرٹھ میں واقع سماجی ادارہ فلاح انسانیت کی جانب سے ضرورت مندوں کے درمیان عید کٹس تقسیم کیے گئے۔ اس موقعے پر درجنوں غریب ضرورت مندوں کو عید کٹس فراہم کیے گئے۔ عید کٹس کی تقسیم کا مقصد غریب اور ضرورت مندوں تک رمضان کے آخری عشرے اور عید سے قبل راشن کی قلت کچھ حد تک دور کرنے کی کوشش تھی۔ سماجی تنظیم فلاح انسانیت کے اراکین صاحب حیثیت افراد کی مدد سے تقریباً بارہ برسوں سے میرٹھ میں غریب اور ضرورت مندوں کے لیے کھانے پینے کی اشیاء کے علاوہ مالی تعاون کا سلسلہ جاری رکھا ہے۔ تنظیم کے اراکین غریب لوگوں کی پریشانیوں کو دور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ وہ بھی دوسروں کی طرح خوشحال زندگی گزار سکیں۔ اراکین کا کہنا ہے کہ رمضان المبارک کے مہینے میں زکوٰۃ اور فطرے کی رقم سے مستحق لوگوں کے لیے عید کٹس تیار کر تقسیم کی جا رہی ہے تاکہ وہ بھی عید کے تہوار کی خوشی محسوس کر سکیں۔ سماج کے ایسے ہی ضرورت مند اور مستحق افراد تک مدد پہنچانے کے لئے پروگرامز کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ مستقبل میں بھی تنظیم کی جانب سے غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد کا سلسلہ جاری رکھنے کی کوشش کی جائے گی۔

اسمرتی ایرانی نے مسلم برادری کے لوگوں سے کی ملاقات

امیٹھی 31 مارچ (یو این آئی) مرکزی وزیر اور رکن پارلیمنٹ اسمرتی ایرانی نے اتر پردیش کی ہائی پروفائل امیٹھی سیٹ پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی جیت کا جھنڈا لہرانے کے لیے محاذ کھولتے ہوئے آج مسلم کمیونٹی کے ہزاروں لوگوں سے ملاقات کی۔ مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی نے میدن میوئی میں واقع اپنی رہائش گاہ پر پارلیمانی حلقے کے مسلم کمیونٹی کے ہزاروں لوگوں سے ملاقات کی۔ جہاں مسلم کمیونٹی کے لوگ اسمرتی ایرانی سے ملاقات کے بعد پرجوش نظر آئے، وہیں سبھی نے متفقہ طور پر مودی اور یوگی حکومت کی پالیسیوں کے ساتھ ساتھ امیٹھی میں سماج کے تمام طبقات کے لیے بغیر کسی امتیاز کے کیے گئے کام کے لیے اسمرتی ایرانی کی تعریف کی۔ اس دوران محترمہ ایرانی نے آئے ہوئے لوگوں کو انگ وستر دے کر ان کی عزت افزائی کی۔ مرکزی وزیر کے نمائندے وجے گپتا نے کہا کہ محترمہ ایرانی گزشتہ چار دنوں سے اپنے پارلیمانی حلقہ میں ہیں۔ انہوں نے اپنی ذاتی رہائش گاہ پر بوتھ صدور اور شکتی کیندر کے رابطہ کاروں کے ساتھ میٹنگ کی اور تمام طبقات کے لوگوں سے ملاقات کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ آنے والوں نے امیٹھی پارلیمانی حلقہ میں اسمرتی کی طرف سے کئے گئے ترقیاتی کاموں کی تعریف کی اور کہا کہ دیدی بغیر کسی امتیاز کے سب کو ساتھ لے کر آگے بڑھ رہی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج مسلم کمیونٹی کے لوگ بڑی تعداد میں دیدی اسمرتی سے ملنے ان کے رکن پارلیمنٹ کی رہائش گاہ پہنچے۔ یہ پہلا موقع ہے جب امیٹھی کے مسلم کمیونٹی کے لوگوں کو اتنی بڑی تعداد میں ایم پی کی رہائش گاہ پر مدعو کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے کسی رکن اسمبلی نے انہیں اپنی رہائش گاہ پر نہیں بلایا تھا۔ اس کے ساتھ ہی دیدی اسمرتی نے لوک سبھا سوشل میڈیا والنٹیئر میٹ میں حصہ لیا۔

اودھ نامہ کے بانی مرحوم وقار رضوی کے ایصال کی مجلس حیدر میرزا مسجد گولہ گنج میں بعد نماز ظہر منعقد ہوئی جس کو مولانا فیروز عباس نے خطاب کیا مولانا نے فضائل و مصائب مولا علیؑ بیان کیا

رمضان المبارک کے آخری عشرہ اور اعتکاف کی فضیلت

مظفر نگر: 31 مارچ (پی این ایس) رمضان المبارک کا آخری عشرہ نہایت اہم ہے کیونکہ اسی عشرے میں وہ رات آتی ہے، جس کی عبادت ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے۔ اس لیے اس میں زیادہ سے زیادہ عبادت کرنی چاہیے، زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل کرنا چاہیے، زیادہ سے زیادہ دعا کرنی چاہیے اور اپنے گناہوں پر اللہ تعالیٰ سے بار بار معافی مانگتے ہوئے سچے دل سے توبہ کرنی چاہیے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب آخری عشرہ شروع ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات بھر جاگتے اور اپنے گھر والوں کو بھی جگاتے اور خوب عبادت کرتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبادت میں جتنی محنت آخری عشرے میں کرتے تھے، اتنی کبھی نہیں کرتے تھے۔ لہٰذا ہمیں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس طرح عمل کو سامنے رکھتے ہوئے اس عشرے میں خوب عبادت کرنی چاہیے اور ان مبارک ایام کا لمحہ ضائع کیے بغیر ان سے بھرپور استفادہ کرنا چاہیے۔ رمضان المبارک کے آخری عشرے، شب قدر اور اعتکاف کی فضیلت کے بارے میں امام و خطیب قاری حذیفہ صاحب نے تفصیل سے بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ آخری عشرہ شروع ہو گیا ہے اور گذشتہ دونوں عشروں کے اندر اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمتوں سے ہمیں خوب نوازا لیکن جو آخری عشرہ ہے یہ بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اللہ رب العزت نے اس میں اعتکاف جیسی بڑی عبادت رکھی ہے اور لیلۃ القدر جو بہت مبارک شب کہلاتی ہے کیونکہ یہ مبارک رات ہوتی ہے، جس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو رات نصیب ہو جائے اللہ رب العزت اس کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے درمیان تشریف فرماتے ہیں اور بنی اسرائیل کے دو عبادت گزار بندوں کا ذکر کیا کہ ایک شخص نے 80 سال عبادت کی ایک نے اتنے سال عبادت کی تو صحابہ کو رشک آیا کہ کیا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم بھی اتنی عبادت کر سکتے ہیں، ہماری اتنی عمر نہیں ہے۔ تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو بتلایا کہ آپ کے لیے اللہ نے ایک رات ایسی رکھی ہے جو ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اللہ رب العزت سورہ قدر میں کہتے ہیں یقیناً ہم نے اسے (قرآن) شب قدر میں نازل فرمایا۔ قرآن کریم کو جو ہم سب کے لیے نمونہ حیات ہے۔ ہم اس پر عمل پیرا ہو جائیں تو ہماری زندگی بھی سنور جائے اور آخرت بھی سنور جائے۔ اللہ رب العزت خود ہی کہتے ہیں کہ تو کیا سمجھا کہ شب قدر کیا ہے؟ شب قدر جو ہے ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے ایک ہزار مہینوں کے تقریباً 83 سال ہوتے ہیں۔

آئی آئی آر ایف: اے ایم یو کی لاء فیکلٹی ملک کی ٹاپ ٹین فہرست میں

علی گڑھ: 31 مارچ (پی این ایس) آئی آئی آر ایف (انڈین انسٹی ٹیوشن رینکنگ فریم ورک) نے درجہ بندی جاری کر دی ہے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) ریاست کے قانون کے اداروں میں سر فہرست ہے، لیکن ملک کے دس اعلیٰ اداروں میں سے باہر ہے۔ آئی آئی آر ایف کی ویب سائٹ کے مطابق، اے ایم یو کی فیکلٹی آف لاء سال 2023 میں 10 ویں نمبر پر تھی، جب کہ یہ سال 2024 میں 11 ویں مقام پر پہنچ جائے گی۔ سال 2023 میں اے ایم یو کا محکمہ تعمیرات 13 ویں نمبر پر تھا، وہیں سال 2024 میں یہ 14 ویں نمبر پر آیا تھا۔ نظم و نسق کے شعبے نے اپنی درجہ بندی میں قابلیت کی بہتری کی ہے۔ سال 2023 میں اے ایم یو کا نظم و نسق 39 ویں نمبر پر تھا، جب کہ سال 2024 میں یہ 39 ویں نمبر پر رہا۔ رینکنگ میں لکھنؤ یونیورسٹی کی فیکلٹی آف لاء کو ریاستی یونیورسٹیوں کے زمرے میں ملک میں 32 واں مقام دیا گیا ہے۔ اس سے قبل لیو نے 33 ویں پوزیشن حاصل کی تھی۔ ریاستی یونیورسٹیوں میں صرف اتر پردیش سے ایل وی آئی وی کو شامل کیا گیا ہے۔ بی ایچ یو کو 19 واں اور ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نیشنل لاء یونیورسٹی کو 24 واں مقام دیا گیا ہے۔ آئی آئی آر ایف ہر سال پانچ پیرامیٹرز کی بنیاد پر اداروں کا جائزہ لیتا ہے۔ اس میں روزگار کی اہلیت، تدریس۔ سیکھنے کے وسائل، فیکلٹی، انفراسٹرکچر، پروجیکٹس اور کیس اسٹڈی جیسے پیرامیٹرز شامل ہیں۔ فیکلٹی آف لاء کی درجہ بندی میں کمی نے فیکلٹی کو دھچکا پہنچایا ہے۔ یونیورسٹی کی لاء فیکلٹی ملک میں مشہور ہے۔ رینکنگ میں کمی کی ذمہ داری فیکلٹی کے ڈین کو لینا چاہیے۔ رینکنگ میں گراوٹ نے پروفیسرز کے ساتھ ساتھ طلباء کو بھی حیران کر دیا ہے

حاکم مرے خلاف سپاہی مرے خلاف

کجریوال کا ماسٹر اسٹروک......جیل سے چیف منسٹر☆عدلیہ کا تحفظ......600 وکلاء کا مکتوب

رشید الدین

"غیر معلنہ ایمرجنسی" جب بھی حکومت کی جانب سے دستوری اور جمہوری اداروں کو پامال کرتے ہوئے اپوزیشن کی آواز کچلنے کی کوشش کی جاتی ہے تو غیر معینہ ایمرجنسی کہا جاتا ہے۔ ہندوستان میں نریندر مودی سرکار کیلئے تاناشاہی اور غیر معلنہ ایمرجنسی کا لفظ چھوٹا پڑ جائے گا۔ مودی کی من مانی اور ظلم و ہراسانی کیلئے ڈکشنری سے ہٹ کر نئے الفاظ ایجاد کرنے پڑیں گے۔ بادشاہی نظام میں حاکموں کے ظلم کے بارے میں بہت کچھ لکھا اور کہا گیا۔ حالیہ عرصہ کے ڈکٹیٹر حکمرانوں کا ذکر کریں تو ہٹلر کا نام سرفہرست دکھائی دیتا ہے لیکن ہندوستان سے نریندر مودی نئی تاریخ رقم کرنے جارہے ہیں جہاں مورخ آنے والی نسلوں کو موجودہ وقت کے ڈکٹیٹر سے متعارف کرائیں گے۔ اختلاف رائے کے بغیر جمہوریت کا تصور ادھورا ہے۔ ہندوستان ان دنوں اپوزیشن کو مٹانے کی مہم پر ہے۔ جو بھی مخالفت کرے اسے سی بی آئی اور انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ کے ذریعہ جیلوں میں بند کردیا جاتا ہے۔ کسی نے خوب لکھا کہ انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ اور سی بی آئی تو سوئیگی اور زوماٹو سے بھی زیادہ تیز ہیں۔ مہاراشٹرا میں شیوسینا نے صبح 9 بجے ایک امیدوار کا اعلان کیا اور ایک گھنٹہ بعد یعنی 10 بجے انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ نے گھر پر دستک دے دی۔ مخالفین کے خلاف انتقامی کارروائیوں نے جب تمام حدود کو پار کرلیا تو اروند کجریوال کی شکل میں بی جے پی کو اسا دل گیا جو لوک سبھا چناؤ میں مودی اور بی جے پی کی الٹی گنتی کا سبب بن سکتے ہیں۔ کسی اور سے مقابلہ بی جے پی کیلئے آسان ضرور ہوگا لیکن کجریوال سے ٹکر اور پنگا لینا بی جے پی اور مودی کو مہنگا پڑسکتا ہے۔ کجریوال کی گرفتاری کے چند دنوں میں بی جے پی کو احساس ہونے لگا کہ اس نے کجریوال کو گرفتار کرکے نہ صرف غلطی کی ہے بلکہ اپنے زوال کو دعوت دی ہے۔ مودی نے اپنے غرور اور تکبر میں یہ تصور کرلیا تھا کہ وہ جسے چاہیں اور جب چاہیں اٹھا کر جیل میں بند کرسکتے ہیں۔ راہول گاندھی کی لوک سبھا رکنیت کو ختم کرنے کے باوجود عوامی مخالفت کا سامنا نہیں ہوا تھا جس کے بعد مودی اینڈ کمپنی کے حوصلے بلند ہوگئے۔ شیبو سورین اور بی آر ایس قائد کویتا کو گرفتار کیا گیا۔ دہلی میں تین چوتھائی اکثریت کے ساتھ دوسری مرتبہ عوامی منتخب حکومت کو غیر مستحکم کرنے کی سازش کی گئی۔ پہلی مرتبہ 70 میں 67 اور دوسری بار 62 نشستوں پر کامیابی کے ذریعہ اروند کجریوال بی جے پی اور مودی کی آنکھوں میں کھٹک رہے ہیں۔ مودی کو اندازہ نہیں تھا کہ وہ کس کو چھیڑ رہے ہیں۔ کجریوال کی گرفتاری سے نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا بھر میں ملک کی رسوائی کا سامان ہوا ہے۔ امریکہ نے کجریوال معاملہ کی جانچ میں شفافیت کا مشورہ دیا ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے کانگریس کے بینک اکاؤنٹس کو منجمد کرنے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ الغرض مودی اینڈ کمپنی نے کجریوال سے پہلے ڈپٹی چیف منسٹر منیش سیسوڈیہ، سنجے سنگھ اور ستیندر جین کو جیل بھیج دیا تاکہ الیکشن میں عام آدمی پارٹی کی مہم چلانے والا کوئی نہ رہے۔ کجریوال کی گرفتاری فائدہ کے بجائے الٹا نقصان کا سبب بن چکی ہے۔ کجریوال کی گرفتاری دراصل دہلی میں عام آدمی حکومت کے خاتمہ کی سازش تھی۔ جس طرح دیگر ریاستوں میں اپوزیشن حکومتوں کو بیدخل کیا گیا۔ کجریوال حکومت کے خاتمہ کا خواب مودی نے دیکھا تھا لیکن یہ خواب شائد ہی کبھی پورا ہو کیونکہ عوام حکومت کے ساتھ ہیں۔ اروند کجریوال نے گرفتاری کے بعد ماسٹر اسٹروک کے ذریعہ مودی اور ان کے ساتھیوں کو ڈھیر کردیا ہے۔ کجریوال کی برطرفی کیلئے دہلی ہائی کورٹ میں دائر کردہ مفاد عامہ کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے عدالت نے واضح کردیا کہ چیف منسٹر جیل سے حکومت چلانے کا دستوری حق رکھتے ہیں اور اس حق سے محروم نہیں کیا جاسکتا۔ کجریوال جیل سے عوامی مسائل پر عہدیداروں کو ہدایات جاری کررہے ہیں۔ کجریوال نے دہلی کی مقامی عدالت میں شخصی طور پر اپنی پیروی خود کرتے ہوئے شراب اسکام میں سی بی آئی اور انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ کی پول جج کے سامنے کھول دی۔ انہوں نے کسی ثبوت کے بغیر محض چند افراد کے بیانات پر چیف منسٹر کو گرفتار کرنے کو چیلنج کیا۔ کجریوال نے شراب اسکام میں گواہ معافی یافتہ کی جانب سے بی جے پی کو 55 کروڑ روپے عطیہ دینے کا ثبوت عدالت میں پیش کیا۔ الیکٹورل بانڈ کے ذریعہ شراب اسکام کے ملزم نے بی جے پی کو بھاری عطیہ دیا جو بی جے پی کی مخالف کجریوال سازش کا کھلا ثبوت ہے۔ کجریوال اور ان کے ساتھیوں کو بطلے ہی طویل عرصہ تک جیل میں رکھتے ہوئے دہلی میں عام آدمی پارٹی کو شکست دینے کا منصوبہ تیار کیا جائے لیکن گرفتاری نے عوامی ہمدردی میں اضافہ کردیا ہے۔ کجریوال کی گرفتاری نے اپوزیشن کو متحد کردیا۔

ہندوستان کو ان دنوں داخلی معاملات میں امریکہ کی مداخلت پر اعتراض ہے۔ کجریوال معاملہ میں امریکی عہدیداروں کے بیان کے بعد وزارت خارجہ نے ہندوستان میں امریکی سفیر کو طلب کرتے ہوئے احتجاج درج کرایا۔ وزارت خارجہ کا کہنا تھا کہ کسی بھی ملک کو ہندوستان کے داخلی معاملات میں مداخلت کا حق نہیں ہے۔ ہندوستان کی دھمکی اور احتجاج کا امریکہ پر کس قدر اثر ہوا، اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ چند گھنٹوں بعد واشنگٹن میں امریکی حکومت کے ترجمان نے دوسری مرتبہ کجریوال کی گرفتاری پر تشویش ظاہر کی۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ داخلی معاملات میں مداخلت کیلئے امریکہ کو اس قدر دلچسپی کیوں ہے؟ ہندوستان کے احتجاج کا امریکہ پر اثر کیوں نہیں ہوا؟ ان سوالات کا جواب خود نریندر مودی بہتر طور پر دے سکتے ہیں۔ داخلی معاملات میں مداخلت کا آغاز تو نریندر مودی نے امریکی صدارتی الیکشن کے وقت کیا تھا۔ مودی نے اپنے دوست ٹرمپ کے حق میں امریکہ میں نہ صرف انتخابی مہم چلائی بلکہ "اب کی بار ٹرمپ سرکار" کا نعرہ دیا تھا۔ تاریخ میں شائد یہ پہلا موقع تھا جب دوسرے ملک کا سربراہ کسی اور ملک میں پہنچ کر انتخابی مہم میں حصہ لے رہا ہو۔ نریندر مودی نے امریکہ کے داخلی معاملہ میں مداخلت کرتے ہوئے امریکی حکام کو ہندوستان کے امور میں مداخلت کا موقع فراہم کیا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ مودی کی مہم کے باوجود ٹرمپ کو شکست کا سامنا کرنا پڑا اور اب تو صورتحال ان کے لئے مزید ابتر ہوچکی ہے۔ امریکہ اور دیگر یوروپی ممالک نے این آر سی اور سی اے اے کے خلاف شاہین باغ کے احتجاجیوں کی یہ کہتے ہوئے تائید کی تھی کہ حکومت کو ظلم سے بچنا چاہئے۔ دنیا بھر میں نریندر مودی کو بی جے پی "وشوا گرو" کے طور پر پروجکٹ کرتی ہے اور یوکرین سے ہندوستانیوں کی واپسی کیلئے جنگ روکنے کا مودی پر سہرا باندھا جاتا ہے۔ مودی واقعی وشوا گرو ہوتے تو شائد امریکہ کو تبصرہ کی ہمت نہ ہوتی۔ ظلم اور ناانصافی کسی بھی ملک کا داخلی معاملہ نہیں ہوسکتا۔ امریکہ اور برطانیہ میں موافق خالصتان سرگرمیوں اور ہندوستانیوں پر مظالم جیسے معاملات میں ہندوستان نے مداخلت کی تھی۔ ہندوستان میں غیر معلنہ ایمرجنسی کی آوازیں اب ماہرین قانون کی جانب سے اٹھائی جارہی ہیں۔ ہندوستان کے 600 نامور وکلاء اور ماہرین قانون نے چیف جسٹس آف انڈیا ڈی وائی چندر چوڑ کو مکتوب روانہ کرتے ہوئے عدلیہ پر اثر انداز ہونے حکومت کی کوششوں کی مذمت کی ہے۔ حالیہ عرصہ میں مرکزی حکومت کی جانب سے سپریم کورٹ اور دیگر عدالتوں کے فیصلوں میں مداخلت کا حوالہ دیتے ہوئے سپریم کورٹ کے وکلاء نے عدلیہ کی آزادی اور غیر جانبداری کو خطرہ کی نشاندہی کی ہے۔ چیف جسٹس آف انڈیا کو کئی مثالیں پیش کی گئیں جن میں مرکز نے عدلیہ کے وقار کو متاثر کرنے کی کوشش کی ہے۔ ملک میں مقننہ، عاملہ اور عدلیہ کو جمہوریت کے تین اہم ستون مانا جاتا ہے۔ میڈیا کو چوتھے ستون کا درجہ دیا گیا ہے لیکن نریندر مودی نے مقننہ، عاملہ اور میڈیا پر مکمل کنٹرول حاصل کرلیا ہے۔ حکومت وقفہ وقفہ سے سپریم کورٹ کی آزادی کو سلب کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ دستوری اداروں پر حکومت کے کنٹرول کا اندازہ الیکشن کمیشن کے حالیہ تقررات سے ہوتا ہے۔ الیکشن کمشنر کی میعاد سے قبل ہی ایک کمشنر نے استعفیٰ دیتے ہوئے مودی حکومت کو اپنی مرضی کے کمشنرس کے تقرر کی راہ ہموار کردی۔ الیکشن کمیشن کی جانبداری کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اپوزیشن کی شکایات کی سماعت کیلئے کمیشن کے پاس وقت نہیں ہے۔ ہندوستان میں قانون اور عدلیہ کی بالادستی کیلئے سپریم کورٹ آخری امید کی کرن ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اپنے ریکارڈ کو برقرار رکھتے ہوئے کس حد تک حکومت کے دباؤ کو مسترد کریں گے۔ کجریوال کی گرفتاری پر کسی نے کیا خوب تبصرہ کیا ہے ؎

حاکم مرے خلاف سپاہی مرے خلاف
ملتی نہیں ہے پھر گواہی مرے خلاف

اپوزیشن کی مہاریلی

شکیل رشید

اپوزیشن کے انڈیا اتحاد کی مہاریلی میں شیوسینا پرمکھ ادھو ٹھاکرے نے بالکل سچ کہا ہے کہ ایک شخص اور ایک پارٹی کی حکومت ملک کے لیے خطرہ ہوگئی ہے اور اگر لوگ ملک کو بچانا چاہتے ہیں تو انہیں ایک شخص اور ایک پارٹی کی حکومت کو ختم کرنا ہوگا اور ملی جلی حکومت لانی ہوگی۔ ان کا یہ چیلنج بھی درست تھا کہ بی جے پی میں ہمت ہے تو وہ یہ اعلان کرے کہ ای ڈی، سی بی آئی وغیرہ اس کی اتحادی ہیں۔ ادھو ٹھاکرے کا یہ کہنا بھی صحیح ہے کہ اپوزیشن چناؤ پرچار کے لیے نہیں دیش کو بچانے کے لیے متحد ہوا ہے۔ لیکن ان کی یہ باتیں جب تک عام لوگوں کے دلوں پر اثر نہیں ہوں گی، اور وہ ان باتوں پر سنجیدگی سے غور نہیں کریں گے تب تک اس ملک پر ایک شخص اور ایک پارٹی کی حکومت چلتی رہے گی۔ اس ایک شخص اور ایک پارٹی نے ملک میں بھاری تعداد میں لوگوں کے ذہنوں کو دھرم اور ذات پات کی خوراک پلا پلا کر اس قدر بے حس کردیا ہے کہ انہیں اپنے آس پاس ہورہی لوٹ پاٹ کا بھی اندازہ نہیں ہورہا ہے۔ صورت حال یہ ہے کہ الیکٹورل بانڈ کے نام پر بی جے پی نے اتنی دولت جمع کرلی ہے جس کا نہ عام لوگ تصور کرسکتے ہیں اور نہ ہی متحدہ اپوزیشن۔ یہ دولت اب الیکشن پرچار کے لیے استعمال ہورہی ہے۔ اپوزیشن کا دعویٰ ہے کہ پرنٹ میڈیا کو خرید لیا گیا ہے۔ الیکٹرانک میڈیا پر دن رات ایک شخص اور ایک پارٹی کا قصیدہ پڑھا جارہا ہے۔ متحدہ اپوزیشن نے مہاریلی میں جو پانچ مطالبے رکھے ہیں ان میں سے ایک مطالبہ الیکٹورل بانڈ کے تعلق سے ہے۔ مطالبہ کیا گیا ہے کہ سپریم کورٹ کی نگرانی میں ایک اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم (ایس آئی ٹی) کا قیام کیا جائے تاکہ الیکٹورل بانڈ کے نام پر وصولی اور منی لانڈرنگ کی حقیقت سامنے آسکے۔ الیکٹورل بانڈ معاملے کی جانچ ضروری ہے کیونکہ ماہرین اسے ملک کا سب سے بڑا گھوٹالہ قرار دے رہے ہیں۔ الزامات لگ رہے ہیں کہ کمپنیوں اور صنعت کاروں کو ای ڈی، سی بی آئی اور محکمہ انکم ٹیکس کا خوف دلا کر الیکٹورل بانڈ خریدنے پر مجبور کیا گیا اور کچھ کمپنیوں کو الیکٹورل بانڈ کی بنیاد پر سرکاری ٹھیکے دیے گیے۔ یہ سنگین الزامات ہیں اور ان کی جانچ ہونی ہی چاہیے۔ سابق مرکزی وزیر پی چدمبرم نے الیکٹورل بانڈ کو ایسی رشوت کہا ہے جسے قانونی شکل دے دی گئی ہو۔ بی جے پی کے مقابلے متحدہ اپوزیشن کو چندے کے نام پر بس ایک پائی ملی ہے، مزید یہ کہ اس پر ایجنسیوں کو سوار کردیا گیا ہے۔ کانگریس پارٹی کا بینک کھاتہ منجمد ہے نیز اس کو تین سال کے ٹیکس کے حساب کتاب کا نوٹس تھمادیا گیا ہے۔ چھوٹی پارٹیوں پر بھی دباؤ ہے۔ اسی لیے یہ مطالبہ بھی کیا گیا ہے کہ اپوزیشن کی معاشی جکڑ بندیوں کو روکا جائے۔ یہ معاشی جکڑ بندیاں اس لیے ہیں کہ ملک میں ایک شخص اور ایک پارٹی کا راج قائم رہے۔ اس کے لیے گرفتاریوں کا سلسلہ بھی شروع کردیا گیا ہے۔ عام آدمی پارٹی کی اعلیٰ قیادت بشمول وزیراعلیٰ اروند کجریوال جیل میں ہے، دوسرے لیڈروں پر بھی بندوقیں تنی ہوئی ہیں۔ متحدہ اپوزیشن نے یہ مطالبہ بھی کیا ہے کہ کجریوال اور جھارکھنڈ کے وزیراعلیٰ ہیمنت سورین کو فوری طور پر رہا کیا جائے۔ دو اہم مطالبے مزید ہیں: الیکشن کمیشن ہر سیاسی پارٹی سے یکساں سلوک کرے، اور یہ کہ الیکشن کمیشن ای ڈی، سی بی آئی وغیرہ کے خلاف سخت قدم اٹھائے۔ یہ مطالبات جائز اور جمہوری ہیں۔ اگر ان مطالبات پر غور نہیں کیا گیا تو ملک میں آئین کو لاحق خطرات میں مزید اضافہ ہوجائے گا۔ آپریشن کمل زوروں پر ہوگا، ریاستوں کو توڑا پھوڑا جائے گا، گورنر ریاستی حکومتوں کی نہیں سنیں گے، آر ایس ایس کا ایجنڈا لاگو کردیا جائے گا، یو سی سی رائج ہوگا، سی اے اے سے کوئی بچ نہیں سکے گا۔ اور زمینوں، زراعت و دیگر معاملات جیسے عبادت گاہوں کے وہ قوانین لاگو کردیے جائیں گے جو آئین مخالف بھی ہوں گے اور عوام مخالف بھی۔ اس لیے لوگ ادھو ٹھاکرے اور متحدہ اپوزیشن کی باتوں پر غور کریں۔

(ایڈیٹر ممبئی اردو نیوز)

الیکشن کا کاروبار اور کارپوریٹ ادارے

ایک محتاط اندازے کے مطابق بڑے جلسوں یعنی وزیراعظم نریندر مودی کے ہر جلسے پر 50 کروڑ روپے کی لاگت آتی ہے، اس میں ان کی نقل وحمل کی لاگت شامل نہیں ہے، کیونکہ اس کا خرچہ ہندوستانی فضائیہ اور ان کی حفاظت پر مامور اسپیشل پروٹیکشن گروپ کو اٹھانا پڑتا ہے

افتخار گیلانی

پارلیامانی جمہوریت کی داغ بیل ڈالنے والوں کے خواب وخیال میں نہ رہا ہوگا کہ اس نظام کا اہم ستون یعنی الیکشن جنوبی ایشیاء میں خاص طور پر کاروبار کا روپ دھار کر کے بلیک مارکیٹ سے زیادہ وسیع اور دست غیب سے بھی زیادہ طلسماتی بن سکتا ہے۔ مجھے یاد ہے کہ جب ہندوستان میں الیکشن کمیشن نے پارلیامانی انتخابات لڑنے والے امیدواروں کے لیے اخراجات کی حد کو 75 لاکھ اور بڑے حلقوں میں 95 لاکھ کی، تو ایک دن میں نے دارالحکومت دہلی میں اپنے حلقہ جنوبی دہلی کا دورہ کر کے معلوم کرنے کی کوشش کی کہ ایک امیدوار کو پارلیامنٹ کا الیکشن لڑنے کے لیے کس قدر رقم کی ضرورت پڑتی ہوگی۔ دیکھا کہ اس حلقہ کے 846 پولنگ بوتھوں سے ذرا دوری پر تینوں بڑی پارٹیوں یعنی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) عام آدمی پارٹی یعنی عاپ اور کانگریس کے ڈیلی دفاتر کھلے ہیں، جن میں دس سے بیس افراد ہمہ وقت موجود رہتے ہیں، چائے، ناشتہ کے دور دن بھر چلتے رہتے ہیں۔ ان سبھی عارضی دفاتر کے لیے خیمہ، لاؤڈ اسپیکر، ٹرانسپورٹ کا انتظام ہے۔ ووٹنگ کے دن پولنگ بوتھوں کے لیے ہر پارٹی نے چار پولنگ ایجنٹ تعینات کیے ہوئے تھے۔ جب خیمہ کرایہ پر دینے والوں، لاؤڈ اسپیکر فراہم کرنے والوں اور جن ہوٹلوں سے ناشتہ، چائے وغیرہ آتی تھی، سے پتہ کیا، تو معلوم ہوا کہ ہر امیدوار کا خرچہ ایک ماہ کی کیمپینگ کا ساڑھے تین کروڑ سے کم نہیں تھا۔ یہ 2014 کی کہانی ہے۔ یہ خرچہ اب دس کروڑ سے زیادہ تجاوز کرگیا ہوگا۔ یہ رقم اس کے علاوہ ہے، جو پارٹی کا مرکزی دفتر تشہیر اور لیڈروں کے جلسوں کے انعقاد کے لیے خرچ کرتا ہے۔ بہت سے امیدوار اپنی انتخابی مہم کے دوران نقد رقم اور دیگر تحائف سائیکل، ساڑیاں، فون، کچن کا ساز وسامان اور یہاں تک کہ بکرے، مرغ اور شراب کی بوتلیں بھی ووٹروں کو لبھانے کے لیے دیتے ہیں۔

ایک محتاط اندازے کے مطابق بڑے جلسوں یعنی وزیراعظم نریندر مودی کے ہر جلسے پر 50 کروڑ روپے کی لاگت آتی ہے، اس میں ان کی نقل وحمل کی لاگت شامل نہیں ہے، کیونکہ اس کا خرچہ ہندوستانی فضائیہ اور ان کی حفاظت پر مامور اسپیشل پروٹیکشن گروپ کو اٹھانا پڑتا ہے۔ اپوزیشن کو بھی بڑی ریلیوں پر اتنی ہی یا کچھ زیادہ ہی رقم [illegible]

حکمرانوں کو جوابدہ بنانے کے لیے جو پارلیامانی نظام اپنایا گیا تھا، وہ اب سرمایہ داروں کی لونڈی بن چکا ہے۔ انتخابات کا طریقہ کار ہی ایسا ہے کہ اس کی جڑیں کورپشن کی زمین میں گڑی ہیں۔ ہندوستان میں، جہاں عام انتخابات کا بگل بج چکا ہے، اس بار ایک اندازے کے مطابق 1.20 ٹریلین روپے یعنی 14.4 بلین ڈالر خرچ ہوجائیں گے۔ ان میں سے الیکشن کمیشن کا خرچ صرف بیس فیصد ہی ہے۔

اسٹیٹسٹا ریسرچ ڈپارٹمنٹ کے مطابق، 2019 کے انتخابات میں 550 بلین روپے خرچ کیے گئے تھے۔ ان میں حکمران جماعت بی جے پی نے تقریباً 275 بلین روپے خرچ کیے تھے۔ 2020 میں امریکی صدارتی اور کانگریس کے انتخابات میں بھی تقریباً 14.4 بلین ڈالر خرچ کیے گئے تھے۔ یعنی انتخابی اخراجات کے مقابلے میں ہندوستان امریکہ کی برابری کرنے کی پوزیشن میں پہنچ چکا ہے۔ فرق بس اتنا ہے کہ امریکہ میں سیاسی امیدواران کی فنڈنگ کا سسٹم شفاف ہے۔ یعنی ووٹروں کو معلوم ہے کہ کون کس امیدوار کو رقوم فراہم کررہا ہے اور اس کے بدلے میں کیا فائدے چاہتا ہے۔ جنوبی ایشیاء کی جمہوریت میں فنڈنگ کا یہ سسٹم دبیز طلسماتی تہہ میں دبا ہوا ہے۔ سیاسی پارٹیوں کی فنڈنگ کو اور زیادہ پیچیدہ بناتے ہوئے 2017 میں ہندوستان کے اس وقت کے وزیر خزانہ ارون جیٹلی نے ایک عجیب و [illegible]

ہوجائیں۔ مگر بھلا ہو سپریم کورٹ کا، جس نے حال ہی میں اس سسٹم کو کالعدم کرکے حکم دیا کہ ووٹروں کے لیے یہ جاننا لازم ہے کہ جس پارٹی کو وہ ووٹ دے رہے ہیں، اس کو کون رقوم دے رہا ہے۔ کورٹ نے اسٹیٹ بینک آف انڈیا کو حکم دیا کہ یہ ڈیٹا فی الفور الیکشن کمیشن کے حوالے کرے اور الیکشن کمیشن کو ہدایت دی کہ اس کو اپنی ویب سائٹ پر عام کردے۔ بینک نے پہلے تو لیت ولعل سے کام لے کر اس کو جون تک ٹالنے کی کوشش کی مگر کورٹ کے سخت رویہ کے بعد اس کو یہ ڈیٹا عام کرنا ہی پڑا۔

ان اعداد وشمار کے مطابق، حکمران بی جے پی کو 2018 سے 2022 تک کل 92 بلین روپے (1.1 $ بلین) روپے کے بانڈ ملے۔ یعنی کل انتخابی بانڈز کی مالیت کا 57 فیصد اس نے حاصل کیا۔ اہم اپوزیشن کانگریس پارٹی کو اسی مدت میں 9.6 بلین روپے یا 10 فیصد بانڈ ملے۔ اہم بات یہ ہے کہ کچھ کارپوریٹ اداروں نے خسارے میں ہوتے ہوئے بھی دل کھول کر سیاسی جماعتوں کو چندہ دیا، جس کی بس یہی ایک توضیح سامنے آسکتی ہے کہ یہ شاید شیل کمپنیاں تھیں۔ انتخابی بانڈز خریدنے والی 200 سرفہرست فرموں میں سے کم از کم 16 نے اس وقت عطیہ دیا جب ان کا اپنا کاروبار پچھلے تین سالوں سے مسلسل خسارے میں چل رہا تھا۔ وہ اپنے شیئر ہولڈرز کو پیسہ دینے کی پوزیشن میں نہیں تھے، مگر مجموعی طور پر سیاسی جماعتوں کو انہوں نے سات [illegible]

میں ملوث ہوسکتی ہے۔ مگر 2017 میں ہی جب الیکٹورل بانڈ کی اسکیم نافذ کی گئی، تو خاموشی کے ساتھ کمپنی ایکٹ کی اس ایک لائن کو ختم کردیا گیا۔ اس ترمیم کے ذریعے کمپنی کے ایگزیکٹوز اپنے من کے مطابق عطیہ کرسکتے ہیں۔ رپورٹرز کلیکٹو نامی ویب سائٹ نے جب بانڈ خریدنے اور پھر ان کو سیاسی پارٹیوں کی دینے والی سرفہرست 200 فرموں کی کارپوریٹ فائننگ کا تجزیہ کیا تو معلوم ہوا کہ اگر 7.5 فیصد کی حد برقرار رکھی جاتی تو ان کمپنیوں میں سے 16 کو سیاسی جماعتوں کو ایک روپیہ بھی دینے کی اجازت نہ ہوتی۔ مزید برآں، ان 200 فرموں کو اس سال صرف 21 لاکھ روپے عطیہ کرنے کی اجازت ہوتی۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان کمپنیوں نے مل کر سیاسی جماعتوں کو 87 ارب روپے عطیہ میں دیے۔ مثال کے طور پر ٹیلی کام کمپنی بھارتی ایئرٹیل کے گوشوارہ کے مطابق مالی سال 2020-21 اور 2022-23 میں اس کمپنی کو 97.17 ارب روپے کا نقصان اٹھانا پڑا، جس کی وجہ سے وہ شیئر ہولڈروں کے ساتھ پیسے بٹورنے کی پوزیشن میں نہیں تھی۔ مگر اس کے باوجود، کمپنی نے سیاسی جماعتوں کو 19.7 ارب روپے سے زائد کا عطیہ دیا۔ اس میں سے 197 کروڑ روپے بی جے پی کو 50 لاکھ روپے جموں و کشمیر کی نیشنل کانفرنس کو اور 10 لاکھ روپے بہار کی راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کو دیے۔ اسی طرح ڈی ایل ایف کمرشل ڈیولپرز [illegible]

مالی سال 2020 میں 185.5 کروڑ روپے کا عطیہ دیا۔ مگر اس سال کمپنی کا منافع بس 5.18 کروڑ روپے تھا۔ پچھلے تین سالوں کی اوسط سے، کمپنی کو 2.5 کروڑ روپے کا نقصان ہورہا تھا۔ ایسی سخاوت پر تو حاتم طائی بھی شرمندہ ہوگا کہ نقصان اٹھانے کے باوجود عطیات دیے۔ اکثر کمپنیوں نے عطیات حکمران بی جے پی کو دیے، چند ایک نے ایسی اپوزیشن پارٹیوں کو دیے، جو صوبوں میں برسراقتدار تھے۔

کانگریس پارٹی کے جنرل سکریٹری اور ترجمان جے رام رمیش، جو خود بھی ماہر معاشیات ہیں کا کہنا ہے کہ سپریم کورٹ کی ڈانٹ کے بعد اسٹیٹ بینک آف انڈیا نے جو اعداد وشمار جاری کیے ہیں، ان کے تجزیہ سے ایک اور بات کا پتہ چلتا ہے کہ جن کارپوریٹ گروپ نے عطیہ دیے ہیں اس کے فوراً بعد ہی ان کو سرکاری کاموں کے ٹھیکے بھی ملے ہیں۔ مالی بدعنوانی میں ملوث ہونے کی پاداش میں چند کمپنیوں کے خلاف تفتیشی ایجنسیوں نے جب ریڈ کر کے جانچ کرنا شروع کی، تو انہوں نے بانڈ خرید کر حکمران پارٹی کو تھمادیے۔ اس کے بعد ان کے خلاف کیسز میں نرمی برتی گئی۔ رمیش کا کہنا ہے کہ 38 کارپوریٹ گروپوں نے 3.8 لاکھ ٹریلین روپے کے 179 سرکاری ٹھیکے اور پروجیکٹ الیکٹورل بانڈز عطیہ کرنے کے بعد حاصل کیے۔

مثال کے طور پر ٹنل بنانے والی ایک کمپنی آپکو انفرا کو 15 جنوری 2020 کو کشمیر میں ایک میگا ٹنل بنانے کا ٹھیکہ مل گیا، جس سے سرینگر سے سونہ مرگ اور لداخ جانے میں آسانی ہوجائے گی۔ اسکے دو دن بعد اس نے دس کروڑ روپے کے بانڈ خرید کر بی جے پی کے دفتر میں جمع کروادیے۔ اگلے دس ماہ تک اس کمپنی نے تیس کروڑ روپے عطیہ کے طور پر دیے۔ اسی طرح تفتیشی ایجنسیوں نے تین سالوں میں جن 56 کمپنیوں پر مالی بدعنوانیوں میں ملوث ہونے کی وجہ سے ریڈ کی، انہوں نے 25 ارب روپے کے بانڈ خرید کر حکمران پارٹی کے دفتر میں جمع کروائے۔ رمیش کے مطابق یہ ایک طرح کی ہفتہ وصولی ہے، یعنی دھمکی دے کر کمپنیوں سے عطیات وصول کیے گئے۔ عطیات دینے کے بعد ہی ان پر ریڈ کا سلسلہ بند ہوجاتا تھا۔ ان کے مطابق 16 فرضی کمپنیوں نے تقریباً 419 کروڑ روپیہ کا چندہ بی جے پی کو دیا ہے۔ یہ کمپنیاں کیا کام کرتی ہیں کس طرح کا کاروبار کرتی ہیں، کسی کو معلوم نہیں ہے۔ یہ کمپنیاں چاہے حکمران جماعت کو یا اپوزیشن کو رقوم دیتی ہوں، یہ [illegible]

ان کے لیے لازم ہونا چاہیے وہ یہ رقوم الیکشن کمیشن کے ذریعے قائم کردہ الیکٹورل ٹرسٹ میں جمع کروائیں اور پھر وہاں سے ووٹوں کے تناسب کے اعتبار سے پارٹیوں میں بانٹے جائیں۔ چند برس قبل ڈنمارک کی پارلیامنٹ کے اسپیکر نے مجھے بتایا کہ الیکشن میں انہوں نے اپنے حلقہ انتخاب پر 20000 ڈالر خرچ کیے تھے، لیکن انہیں اپنی جیب سے پھوٹی کوڑی بھی نہیں دینی پڑی کیونکہ یہ رقم پارٹی اور سرکاری فنڈ سے ملی تھی۔ یہی کچھ پچھلے سال ترکیہ کے انتخابات کے موقع پر امیدواران نے بتایا، جو پارلیامان کے لیے قسمت آزمائی کررہے تھے۔ ان ممالک میں انتخابی مہم بھی مختصر ہوتی ہے، اس وجہ سے بھی اخراجات کم ہوتے ہیں۔ انتظامی ڈھانچہ بھی ایسا ہے کہ لوگ اپنی روزمرہ کی ضرورتوں کے لیے سرکاری حکام پر بہت کم انحصار کرتے ہیں۔ غالباً اس سے بھی ان ممالک کو بدعنوانی کو کم کرنے میں مدد ملی ہے۔

اگر کارپوریٹ گھرانے سیاسی جماعتوں اور منتخب نمائندوں کو فنڈز دیتے ہیں، تو اس کے عوض وہ اگلے پانچ سال تک کیا لیتے ہیں ایک بڑا سوال ہے؟ انتخابات کو سہل اور کم خرچ بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے اور کورپشن کو جڑ سے اکھاڑنے کا یہ واحد طریقہ ہے۔ ہندوستان کے ایک سابق وزیر دفاع آنجہانی جارج فرنانڈیز کہتے تھے، جب انہوں نے 1967 میں ممبئی میں کانگریس کے ایک اہم لیڈر ایس کے پاٹل کو ہرا کر بھارتی سیاسی تاریخ کا ایک بڑا اپ سیٹ کیا، تو پوری مہم پر صرف دو ہزار روپے خرچ ہوئے تھے اور یہ روپے بھی ٹریڈ یونین اداروں نے عوامی چندہ سے حاصل کئے تھے۔ میرے آبائی قصبہ کشمیر کے سوپور ٹاؤن میں جب انتخابات کا موسم قریب آتا تھا تو جماعت اسلامی کے امیدوار سید علی گیلانی انتخابی مہم شروع کرنے سے قبل چندہ اکٹھا کرنے کی مہم شروع کرتے تھے۔ ان کا استدلال تھا کہ اگر کوئی چندہ دیتا ہے تو ووٹ بھی دے گا اور وہ اس کے تئیں جوابدہ بھی رہیں گے۔ اسی طرح جموں و کشمیر کے ابھی تک کے طاقتور ترین وزیراعلیٰ شیخ محمد عبداللہ سال یا دو سال میں ایک بار خود لال چوک، ہری سنگھ ہائی اسٹریٹ وغیرہ کا پیدل دورہ کر کے اپنی پارٹی کے لیے چندہ اکٹھا کرتے تھے۔

سپریم کورٹ کی مداخلت کے بعد تو یہ بھانڈہ پھوٹ گیا ہے کہ ہندوستان میں سیاسی پارٹیوں کو کون، کیسے اور کیوں چندہ دیتا ہے؟ مگر جموں و کشمیر میں سرگرم پارٹیوں کی فنڈنگ پر متعدد سوالات ہیں۔ ان کا تام [illegible]

☆☆☆

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک پبلشر پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی، وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل مارکیٹ پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا
ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

حق بولو گے مگر کیسے؟

سید علی ہاشم عابدی

مولی الموحدین یعسوب الدین امیر المومنین امام المتقین ولی رب العالمین وصی رحمۃ للعالمین امام علی بن ابی طالب علیہ السلام جب اشقی الاولین و الآخرین عبدالرحمن بن ملجم مرادی ملعون کی ضربت سے زخمی ہو گئے تو آپ نے اپنے غم زدہ کنبہ کو جمع کر کے بستر شہادت سے وصیت فرمائی۔

اگرچہ اس وصیت نامہ کے ابتدائی فقرات میں امام عالی مقام نے سبطین رسول الثقلین امامین حسنین کریمین علیہما السلام کو اپنا مخاطب قرار دیا ہے لیکن ظاہر ہے کہ جو اللہ کی جانب سے منتخب معصوم امام اور ولی ہوں، جن کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے ہی فرما دیا ہو کہ یہ دونوں امام ہیں چاہے قیام کریں یا چاہے صلح کریں یا دوسرے مقام پر فرمایا کہ حسن و حسین (علیہما السلام) جنت کے جوانوں کے سردار ہیں۔ یا حضور کا یہ فرمان کہ حسنؑ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں، حسینؑ مجھ سے ہیں اور میں حسینؑ سے ہوں۔ جس سے واضح ہے کہ امیر کائنات نے اگرچہ اپنے دو معصوم بیٹوں کو مخاطب قرار دیا لیکن آپ کے مخاطب رہتی دنیا تک تمام انسانیت ہے۔

امیر المومنین علیہ السلام کے وصیت نامہ کو پڑھنے سے پہلے ہمیں یہ بھی یاد رکھنا ہوگا کہ یہ قرآن ناطق ہیں یعنی ان کا کلام جہاں فصاحت و بلاغت کا منبع و مصدر ہے وہیں حکمتوں کا سرچشمہ بھی ہے جیسا کہ خطبہ شقشقیہ میں خود ارشاد فرمایا: يَنْحَدِرُ عَنِّي السَّيْلُ وَلَا يَرْقَى إِلَيَّ الطَّيْرُ (یعنی میں وہ عظیم اور بلند کوہ ہوں کہ علم و حکمت و فضیلت کا سیلاب ہمارے زیر وجود جاری ہوتے ہیں اور کسی کا طائر فکر ہماری بلندی تک پرواز نہیں کر سکتا۔)

لہذا جس طرح قرآن کریم میں کسی حکم یا کلمہ کے تقدم و تاخر میں حکمت ہے اسی طرح امیر کلام امام علی علیہ السلام کے کلام میں بھی حکمتیں موجود ہے۔

مثلا: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَحِيمٌ" (سورہ حجرات آیت ۱۲)

ایمان والو! اکثر گمانوں سے اجتناب کرو کہ بعض گمان گناہ کا درجہ رکھتے ہیں اور خبردار ایک دوسرے کے عیب تلاش نہ کرو اور ایک دوسرے کی غیبت بھی نہ کرو کہ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے یقیناً تم اسے برا سمجھو گے تو اللہ سے ڈرو کہ بیشک اللہ بہت بڑا توبہ کا قبول کرنے والا اور مہربان ہے۔

اہل نظر و اہل معرفت کا بیان ہے کہ ان احکام میں تقدم و تاخر میں حکمتیں موجود ہیں کہ سب سے پہلے انسان بدگمانی کا شکار ہوتا ہے اور جب بدگمانی کے جال میں پھنس جاتا ہے تو جاسوسی کا آغاز کرتا ہے اور یہی تجسس اور جاسوسی غیبت کا پیش خیمہ قرار پاتی ہے۔ لہذا قرآن کریم میں اللہ نے بدگمانی پر پابندی لگائی تا کہ جب انسان بدگمانی سے محفوظ ہوگا تو جاسوسی اور غیبت کی نوبت ہی نہیں آئے گی اور معاشرہ میں امن و سکون اور بھائی چارہ قائم رہے گا۔

ملاحظہ فرمائیں مولا امیر المومنین علیہ السلام کے وصیت نامہ کے ابتدائی فقرات۔

أُوصِيكُمَا بِتَقْوَى اللَّهِ وَ أَلَّا تَبْغِيَا الدُّنْيَا وَ إِنْ بَغَتْكُمَا وَ لَا تَأْسَفَا عَلَى شَيْءٍ مِنْهَا زُوِيَ عَنْكُمَا وَ قُولَا بِالْحَقِّ وَ اعْمَلَا لِلْأَجْرِ وَ كُونَا لِلظَّالِمِ خَصْماً وَ لِلْمَظْلُومِ عَوْناً"

میں تم دونوں کو وصیت کرتا ہوں تقویٰ الٰہی کی اور دنیا کی جانب مائل نہ ہونا خواہ وہ تمہاری جانب مائل ہو اور دنیا کی جو چیز تم سے روک لی جائے اس پر افسوس نہ کرنا، حق بولنا اور الٰہی اجر کے لئے عمل کرنا اور ظالم کے دشمن اور مظلوم کے مددگار رہنا۔

اب اس ابتدائی فقرات میں مولا امیر المومنین نے بالترتیب سات حکم دئے ہیں۔

1۔ تقویٰ الٰہی اختیار کرو۔

2۔ دنیا کی جانب راغب نہ ہو چاہے وہ تمہاری جانب راغب ہو۔

3۔ دنیا سے محرومی پر افسوس نہ کرو۔

یہ تین حکم نہیں بلکہ تین منزلیں اور درجات ہیں کہ جب انسان ان تین منزلوں کو طے کرلے گا تب ہی بعد کی منزلوں میں قدم رکھ سکتا ہے اور جب تک یہ تین منزلیں طے نہیں ہوں گی بعد کی منزلوں میں قدم رکھ پانا ممکن ہی نہیں ہے۔ یعنی جس انسان میں تقویٰ نہ ہو، دنیا سے بے رغبتی نہ ہو، دنیا کی محرومی پر افسوس کرے وہ نہ تو حق بول سکتا ہے اور نہ ہی الٰہی اجر کے لئے کوئی عمل انجام دے سکتا ہے، نہ ظالم سے دشمنی لے سکتا اور نہ ہی مظلوم کی حمایت کر سکتا ہے۔

جس انسان کے اندر تقویٰ الٰہی نہیں ہوگا، دنیا سے بے رغبتی نہیں ہوگی اور دنیا سے محرومی پر افسوس ہوگا وہ حق نہیں بول سکتا کیوں کہ دنیا کی محبت اس کی زبان پر لجام لگا دے گی، کبھی مال کی محبت تو کبھی عہدہ و منصب کی خواہش اس کی زبان پر لجام لگائے گی تو کبھی اسکے جرائم اور گناہ اسے حق بولنے نہیں دیں گے اور جو انسان حق بول نہیں سکتا وہ اجر الٰہی کے لئے عمل بھی نہیں کر سکتا، اس کا عمل چاہے جتنا نیک کیوں نہ ہو لیکن الٰہی اجر کے لئے نہیں ہو سکتا بلکہ اس میں ریاکاری کو فوقیت حاصل ہوگی، جو بھی نیک کام کرتا ہے چاہتا ہے کہ سب جان لیں اور سب اس کی تعریف کریں۔

ایسا انسان ہر جگہ اپنی شہرت کی تشنگی کی سیرابی کی راہ تلاش کرتا ہے اور جو انسان اتنا کمزور ہو کہ نہ اس کی زبان پر حق جاری ہو سکے اور نہ ہی اس کے اعضاء و جوارح اللہ کے لئے عمل کر سکیں تو وہ نہ تو کبھی ظالم سے ٹکرا سکتا اور نہ ہی مظلوم کی حمایت کر سکتا ہے۔

پوری دنیا میں ظلم جاری ہے لیکن سب خاموش ہیں، کوئی نہیں جو ظلم کی مخالفت کر سکے بلکہ حد تو یہ ہو گئی کہ ظالموں کی پناہ حاصل کرنے کے لئے مظلوموں کی مخالفت اور خود ظالموں کی حمایت ہونے لگی۔

ان سب کی وجہ تقویٰ الٰہی کا فقدان، دنیا کی لالچ اور دنیا سے محرومی کا خوف ہے اور ایسے کمزور و نحیف انسان سے خیر کی توقع کرنا عبث ہے۔

جس انسان کا باطن پاک ہوتا ہے کہ اس کے اندر تقویٰ ہوتا ہے، دنیا نہیں ہوتی، دنیا کا خوف نہیں ہوتا تو وہ ہمیشہ حق بولتا ہے، اس کا ہر عمل اللہ کے لئے ہوتا ہے، وہ کھل کر ظالموں سے اظہار نفرت کرتا ہے اور علی الاعلان مظلوم کی حمایت کرتا ہے۔

البتہ ان بھروپیوں کو پہچاننا ضروری ہے جو غیر کی باطل باتوں اور باطل کاموں کی تو کھل کر مخالفت کرتے ہیں اور دن بھر سوشل میڈیا پر سرکس کے شیر کی طرح دہاڑتے ہیں لیکن جیسے ہی گروپ اور خیمہ کی بات آتی ہے تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے ان کو کچھ پتہ ہی نہ ہو اور یہ اپنی خاموشی میں ہی مصلحت سمجھتے ہیں۔

ظاہر ہے جس کا باطن پاک نہ ہو تو اس کا ظاہر بھی پاک نہیں ہو سکتا، کیوں کہ شیر کی کھال پہن کر کوئی شیر نہیں ہو سکتا۔ حالات کا پانی پڑتے ہی ریاکاری کا میک اپ اتر ہی جاتا ہے۔

خدایا۔ ہمیں اپنی، اپنے رسولؐ اور اولیاء معصومین علیہم السلام کی معرفت عطا فرما اور ان کے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔

☆☆☆☆☆

حضرت علیؑ کی سخاوت کا ایک واقعہ

حضرت امیر المومنین علیہ السلام اپنے کچھ کاموں کی وجہ سے مکہ معظمہ میں داخل ہوئے، وہاں ایک اعرابی کو دیکھا جو خانہ کعبہ کے پردے میں لٹکا ہوا کہہ رہا ہے: اے گھر کے مالک! گھر تیرا گھر ہے، اور مہمان تیرا مہمان ہے، میزبان اپنے مہمان کی خاطر داری کے لئے کچھ سامان مہیا کرتا ہے، آج میری مہمانداری میں میرے گناہوں کی بخشش فرما دے!

حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے اپنے اصحاب سے فرمایا: کیا تم اس اعرابی کی باتوں کو نہیں سن رہے ہو؟ انھوں نے کہا: کیوں نہیں، خداوند عالم اس سے زیادہ کریم ہے کہ اس کا مہمان اس کی بارگاہ سے خالی ہاتھ واپس لوٹ جائے!

جب دوسری رات ہوئی اس کو اسی رکن میں لٹکا ہوا دیکھا جو کہہ رہا تھا: اے عزیز، اپنی عزت میں! تجھ سے زیادہ عزیز تیری عزت میں نہیں ہے، تجھے تیری عزت کا واسطہ! مجھے اپنی عزت کے ذریعہ عزیز قرار دے، جس کو کوئی نہیں جانتا کہ وہ عزت کیا ہے! میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں اور تجھ سے توسل کرتا ہوں بحق محمد و آل محمد، مجھے وہ چیز عطا کردے کہ تیرے علاوہ کوئی بھی وہ چیز عطا نہیں کرسکتا، اور مجھ سے اس چیز کو دور کردے کہ تیرے علاوہ کوئی دور نہیں کرسکتا۔

راوی کہتا ہے: حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے اپنے اصحاب سے فرمایا: خدا کی قسم! یہ جملے خدا کے عظیم نام ہیں جو سریانی زبان میں ہیں۔

میرے حبیب رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مجھے خبر دی ہے کہ اس رات اس عرب نے خدا سے بہشت کی درخواست کی، اور خدا نے اس کو عطا کردی، اور آتش دوزخ سے نجات چاہی اور اس کو آتش جہنم سے نجات مل گئی ہے!

جب تیسری رات ہوئی تو اس کو اسی رکن میں لٹکا ہوا دیکھا جو کہہ رہا ہے: اے خدا جس کو کوئی جگہ احاطہ نہیں کرسکتی اور کوئی بھی جگہ اس سے خالی نہیں ہے اور وہ کیفیت نہیں رکھتا، اس عرب کو چار ہزار روزی عطا فرما۔

حضرت امیر المومنین علیہ السلام آگے بڑھے اور فرمایا: اے عرب! تو نے خداوند عالم کی مہمان نوازی چاہی، تیری مہمان نوازی کردی، جنت کی درخواست کی، تجھے عطا کردی، آتش جہنم سے نجات چاہی تجھے نجات مل گئی، آج اس سے چار ہزار کی درخواست کرتا ہے؟

اس عرب نے کہا: آپ کون ہیں؟ فرمایا: میں علی بن ابی طالب ہوں، عرب نے کہا: خدا کی قسم! آپ ہی میرے مطلوب و مقصود ہیں آپ کے ہاتھوں میری حاجت روائی ہوگی، امام علیہ السلام نے فرمایا: اے اعرابی! سوال کر، اس عرب نے کہا: ایک ہزار درہم، مہر کے لئے چاہتا ہوں، ایک ہزار درہم اپنے قرض کی ادائیگی کے لئے، ایک ہزار درہم، مکان خریدنے کے لئے اور ایک ہزار درہم اپنے زندگی کے خرچ کے لئے، امام علی علیہ السلام نے فرمایا: اے عرب! تو نے اپنی درخواست میں انصاف سے کام لیا ہے، جب مکہ سے روانہ ہو تو مدینہ رسول میں آنا اور وہاں ہمارا مکان معلوم کر کے آجانا۔

عرب ایک ہفتہ تک مکہ میں رہا اور پھر حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی تلاش میں مدینہ منورہ آیا، اور لوگوں سے سوال کیا: کون ہے جو مجھے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے مکان کا راستہ بتائے، بچوں کے درمیان حضرت حسین بن علی علیہ السلام نے جواب دیا: میں تجھے امیر المومنین علیہ السلام کے مکان پر لے جاتا ہوں، میں ان کا فرزند حسین بن علی ہوں، عرب نے کہا: بہت اچھا، آپ کے والد گرامی کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: امیر المومنین علی بن ابی طالب، اس نے سوال کیا: آپ کی والدہ گرامی کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: فاطمہ زہرا سیدۂ نساء العالمین، اس نے کہا؟ آپ کے جد کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب، اس نے کہا: آپ کی جدہ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: خدیجہ بن خویلد، اس نے کہا: تمہارے بھائی کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: ابو محمد حسن بن علی، اس عرب نے کہا: تم نے پوری دنیا کو حاصل کرلیا ہے! جاؤ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے پاس جاؤ اور ان سے کہو: جس اعرابی کی آپ نے مکہ میں حاجت پوری کرنے کی ضمانت دی تھی وہ آپ کے دروازہ پر کھڑا ہے۔

حضرت امام حسین علیہ السلام بیت الشرف میں داخل ہوئے اور فرمایا: والد گرامی! وہ اعرابی جس کو آپ نے مکہ میں وعدہ کیا تھا دروازہ پر کھڑا ہے۔

حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سے فرمایا: کیا کچھ کھانا موجود ہے جو اس اعرابی کو کھلا دیا جائے؟ جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے فرمایا: نہیں، (کچھ بھی نہیں ہے) علی علیہ السلام نے اپنا لباس زیب تن کیا اور بیت الشرف سے باہر آئے اور فرمایا: ابوعبداللہ سلمان فارسی کو بلاؤ۔

چنانچہ جب سلمان آگئے تو ان سے فرمایا: اے ابوعبداللہ! پیغمبر اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ہمارے لئے جو باغ لگایا ہے اس کو فروخت کرڈالو۔

چنانچہ جناب سلمان بازار گئے اور اس باغ کو بارہ ہزار درہم میں فروخت کردیا، حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے اعرابی کو دینے کے لئے پیسہ تیار کیا، اور چار ہزار درہم اس کی ضرورت کے برطرف کرنے کے لئے اور چالیس درہم اس کے خرچ کے لئے ادا کئے۔ حضرت علی علیہ السلام کی عطا و بخشش کی خبر مدینہ کے غریبوں تک (بھی) پہنچی، وہ بھی حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے پاس جمع ہو گئے۔ انصار کا ایک شخص حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے بیت الشرف گیا اور اس نے آپ کو خبر دی، بی بی نے فرمایا: خداوند عالم! تجھے راستہ چلنے کا ثواب عطا کرے۔

حضرت علی علیہ السلام بیٹھے ہوئے تھے اور درہموں کو اپنے سامنے رکھا ہوا تھا، یہاں تک کہ آپ کے اصحاب بھی جمع ہو گئے اور ایک ایک مٹھی بھر کر غریبوں کو دیتے رہے یہاں تک کہ ایک درہم بھی باقی نہیں بچا۔۔۔!

امیرالمومنین مولائے کائنات حضرت علی مرتضیٰ

ضیاء المصطفی نظامی

امیرالمومنین مولائے کائنات حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم علوم و معارف کے بحر ناپیدا کنار، اسرار شریعت کے رمز شناس، کشور ولایت کے تاج دار، عزم و استقلال اور شجاعت و بہادری میں بے مثال تھے۔ رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے دنیا میں ہی آپ کو جنت کی بشارت سنائی اور دارین میں اپنا بھائی بتایا۔ اپنی چہیتی بیٹی خاتون جنت حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو آپ کے عقد نکاح میں دیا اور مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ کا مخصوص طغرائے امتیاز بخشا۔ آپ کے ایمان و عمل، زہد و تقویٰ کا ذکر اور دیگر فضائل و مناقب کا ذکر قرآن و حدیث میں آیا۔

آپ کی ولادت باسعادت 603ء بمطابق 13 رجب 32 میلادی کو حرم کعبہ میں ہوئی، یہ مدت ہجرت مدینہ سے کم و بیش اکیس سال پیشتر بنتی ہے۔ آپ کی والدہ ماجدہ (فاطمہ بنت اسد) نے آپ کا نام "حیدر (شیر)" رکھا۔ آپ کے والد (ابوطالب) نے آپ کا نام "علی" رکھا۔ آپ کی کنیت: ابوالحسن ابوتراب، ابوالریحانین (حضرت حسن و حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے والد)، ابوالقصم اور ابوالسبطین ہے۔

آپ کا لقب یعسوب الامۃ (امت کا سردار) یعسوب الدین (دین کا سردار)، صدیق، فاروق، بیضۃ البلد (شہر کا سب سے بڑا آدمی) امین، شریف، ہادی، مہتدی وغیرہ ہے۔

اور زیادہ مشہور حیدر کرار، شیر خدا، فاتح خیبر، مرتضیٰ اور مشکل کشا ہے۔

"مرتضیٰ" اور "اسداللہ" کے القابات اللہ تعالی اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے عطا ہوئے جب کہ امت آپ کو "امیرالمومنین" کے خطاب سے یاد کرتی ہے۔

مولائے کائنات حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نجیب الطرفین قریشی وہاشمی تھے۔ حضور اکرم ﷺ کے سگے چچا زاد تھے۔ آپ کی پرورش نگہداشت و تربیت براہ راست نبی کریم ﷺ کی زیر نگرانی ہوئی۔ آپ کے والد ابوطالب بن عبدالمطلب کثیر العیال اور معاشی طور پر مفلوک الحال تھے، چنانچہ آپ ﷺ نے حضرت عباس کو مشورہ دیا کہ جعفر طیار رضی اللہ عنہ کی پرورش آپ کریں اور علی رضی اللہ عنہ کی کفالت میں ﷺ کرتا ہوں، اس وقت شیر خدا حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی عمر مبارک تین سال تھی۔ اس طرح آپ کا دامن صحبت نبوی ﷺ کے باعث بچپن ہی سے جہالت و مفسدات کی آلودگیوں سے پاک رہا۔

آپ کی عمر مبارک نو سال کی تھی جب محسن انسانیت ﷺ کے دست مبارک پر مشرف بہ ایمان ہوئے۔ مکی زندگی کے نشیب و فراز میں آپ ہمیشہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ رہے۔ مدینہ میں داماد نبی ﷺ کا شرف حاصل ہوا، بڑے ہوئے تو سفر و حضر میں آپ ﷺ کے ساتھ رہنے لگے، گھر کے جملہ معاملات میں ہاتھ بٹاتے اور اپنی عمر کے اعتبار سے ذمہ داریوں کی ادائیگی میں بھی معاونت کرتے۔ اسی وجہ سے آپ کے اخلاق و عادات پر اخلاق نبوی ﷺ کی گہری چھاپ تھی۔ بعثت کے بعد جب رشتہ داروں کو دعوت دینے کا حکم ہوا تو آپ ﷺ نے سب آل بنی ہاشم کو کھانے پر بلایا اور انہیں اپنی نبوت پر ایمان لانے کا کہا تو اس وقت مولائے کائنات حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا "گو میں عمر میں چھوٹا ہوں، میری ٹانگیں کمزور ہیں اور آشوب چشم میں مبتلا ہوں مگر میں آپ کا مددگار بنوں گا"۔ اس وقت آپ کی عمر مبارک صرف آٹھ سال تھی۔ مکی زندگی کے پرآشوب دور میں آپ نبی پاک ﷺ کے ساتھ ساتھ رہے، خود فرماتے ہیں کہ "میں محسن انسانیت ﷺ کے پیچھے پیچھے ایسے چلتا تھا جیسے اونٹنی کا بچہ اس کے پیچھے چلتا ہے" تبلیغی اسفار میں بالعموم آپ ہی رفیق نبوی ﷺ ہوتے۔ تین سالہ شعب ابی طالب کے جاں گسل دور میں بھی نبی کریم ﷺ کے ہم رکاب رہے۔ ہجرت کے موقع پر آخری رات آپ ہی بستر نبوی ﷺ پر محو استراحت ہوئے یہ گویا موت کا بستر تھا اور آپ نے حکم نبوی ﷺ کے سامنے جان کی پرواہ بھی نہ کی۔ اگلے دن امانتیں لوٹا کر عازم مدینہ ہوئے۔ آپ ﷺ ابھی قبا کے مقام پر ہی قیام پذیر تھے کہ حضرت علی اس حال میں آپ سے ملے کہ دونوں پاؤں آبلوں سے بھرے تھے۔ مواخات کے موقع پر آپ ﷺ نے اپنے آپ کو انصار میں شامل فرمایا تو مہاجرین میں سے شیر خدا حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو اپنا مواخاتی بھائی قرار دیا اور فرمایا تم دنیا و آخرت میں میرے بھائی ہو۔ جب آپ کی عمر مبارک 23,24 سال کی ہوئی تو آپ ﷺ نے اپنی سب سے چھوٹی اور لاڈلی بیٹی خاتون جنت حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کا نکاح آپ سے فرما دیا اس طرح آپ داماد نبی ﷺ بن کر عز و شرف میں پہلے سے اور آگے نکل گیے۔ یہ 2 ہجری کا واقعہ ہے۔

متعدد معرکوں میں داد شجاعت کے باعث "شیر خدا" کا لقب پایا۔ خیبر کی فتح اللہ تعالیٰ نے آپ کے ہاتھ پر عطا کی۔ خلفائے راشدین کے دست راست رہے اور امت کے چوتھے خلیفہ کے طور پر قیامت تک مسلمان آپ کو یاد کرتے رہیں گے۔

مدنی زندگی کے تمام غزوات میں مولائے کائنات حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم حضور نبی کریم ﷺ کے دست راست رہے۔ بدر، احد اور خندق کے معرکوں میں آپ نے عزم و ہمت اور شجاعت و جواں مردی کی عظیم الشان تاریخ رقم کی۔ صلح حدیبیہ کا معاہدہ آپ ہی نے تحریر کیا۔ معرکہ خیبر میں تو مرحب جیسے بدمعاش پہلوان سے نپٹنا صرف آپ کا ہی خاصہ تھا، آپ نے اس کے وار کے جواب میں ایسا وار کیا کہ جبڑوں تک اس کا سر چھلتا چلا گیا۔ آخری قلعہ کا دروازہ آپ نے اپنے دست ایمانی سے اکھاڑ پھینکا تھا۔ مکہ پر چڑھائی کے وقت جاسوسی کا خط لے جانے والی عورت کو بھی آپ نے پکڑا تھا اور اس سے خط برآمد کیا۔ شیر خدا حضرت علی کرم اللہ وجہہ صرف غزوہ تبوک میں شامل نہ ہوئے تھے کیونکہ آپ ﷺ نے بطور جانشین آپ کو مدینہ رہنے کا حکم فرمایا تھا۔ حجۃ الوداع سے واپسی پر غدیر خم نامی ایک جگہ آپ ﷺ نے قیام فرمایا اور وہاں موجود مسلمانوں سے خطاب کرتے ہوئے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے فضائل و مناقب بیان فرمائے۔ آپ ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا کہ "میں علم کا شہر ہوں اور علیؓ اس کا دروازہ ہیں"۔ وصال نبوی ﷺ کے وقت آپ نے ہی آپ ﷺ کو غسل اور آپ ﷺ کی تجہیز و تکفین کا کام سر انجام دیا۔ حضرت علی نے چند دیگر اصحاب رسول ﷺ کے ساتھ مل کر آپ ﷺ کی آخری رسومات ادا کیں۔ وصال نبوی ﷺ اہل بیت کے لیے کسی سانحے سے کم نہ تھا لیکن مولائے کائنات حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے بڑے حوصلے، صبر اور ہمت کے ساتھ اس مرحلے سے خود کو اور اہل بیت نبوی کو بخوبی نکالا۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو جن نازک حالات میں خلافت کی ذمہ داری سونپی گئی تھی وہ تاریخ اسلام کا انتہائی کرب ناک دور تھا، مسلمانوں کے آپسی اختلافات و انتشار نے امیر المؤمنین کے لیے بڑی صبر آزما صورت حال پیدا کردی تھی۔ آپ اجتماع مسلمین کے سامنے ایک خطبہ دیا، آپ نے فرمایا "اللہ تبارک وتعالی نے انسانوں کی ہدایت و راہنمائی کے لیے قرآن مجید نازل فرمایا ہے، اس میں خیر و شر سب کھول کھول کر بیان کردیا گیا ہے۔ تم اللہ تعالی کے عائد کردہ فرائض ادا کرو، تمہیں جنت ملے گی۔ اللہ جل مجدہ نے حرم پاک کو محترم ٹھہرایا ہے۔ مسلمانوں کی جان کو ہر چیز سے زیادہ قیمتی قرار دیا ہے اور مسلمانوں کو خلوص و اتحاد کی تلقین فرمائی ہے۔ مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں ما سوائے جس کسی پر کوئی حد شرعی واجب ہو۔ خدا کے بندوں سے معاملہ کرتے ہوئے خدا سے ڈرو، قیامت کے روز زمینوں اور مویشیوں کی بابت تم سے باز پرس ہو گی۔ اللہ تبارک وتعالی کی اطاعت کرو اور اس کے احکامات کی خلاف ورزی سے بچو۔ جہاں کہیں بھلائی کی بات دیکھو اسے قبول کرو اور جہاں بدی نظر آئے اس سے پرہیز کرو۔

اقتدار خلافت سنبھالتے ہی سب سے پہلے جو مسئلہ درپیش ہوا وہ امیر المؤمنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا قصاص تھا۔ تمام بزرگوں کا اور امت کا مطالبہ تھا کہ قاتلوں کو فی الفور سزا دی جائے، مولائے کائنات حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم پر جیسے جیسے دباؤ بڑھتا گیا آپ کی مشکلات میں اضافہ ہوتا گیا کیونکہ خلیفہ ثالث ایک بلوے میں شہید کیے گیے تھے اور بلوے میں اصل قاتل کی تلاش کوئی آسان کام نہیں ہوتا اور خاص طور پر جب سب بلوائی ایکا کرلیں تو یہ ناممکن ہو جاتا ہے۔ حضرت علی کا کہنا تھا کہ امن و امان قائم ہونے اور حالات معمول پر آنے تک ہی قاتلین عثمان سے قصاص لینا ممکن ہو سکے گا، دوسری جانب مدینہ میں بدامنی پھیل چکی تھی۔ مولائے کائنات شیر خدا حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے بار بار کہنے کے باوجود بلوائی مدینہ طیبہ چھوڑنے پر تیار نہ تھے۔ ان حالات میں شام کے گورنر حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے جو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے قبیلے سے تعلق رکھتے تھے، حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی بیعت کرنے سے انکار کردیا اور قاتلین عثمان کو ان کے حوالے کرنے کا مطالبہ کیا۔ امیر المومنین مولائے کائنات حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے مفاہمت کی بہت کوشش کی لیکن حضرت امیر معاویہ نے قصاص عثمان کو سیاسی رنگ دے کر اس کے ذریعے امیر المومنین کے خلاف عوام الناس کو بھڑکانا شروع کردیا اور ان کے قاصد نے مدینہ آکر واضح طور پر انصار و مہاجرین کے بزرگوں کے سامنے کہا کہ ہم قتل عثمان کا بدلہ شیر خدا حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے لینا چاہتے ہیں۔ حالات بڑی تیزی سے جنگ کی طرف جا رہے تھے۔

شیر خدا حضرت علی کرم اللہ وجہہ ابھی حضرت امیر معاویہ سے معاملہ کرنے کی کوشش میں تھے کہ دوسری طرف ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے قصاص کا نعرہ بلند کرکے بصرہ پر قبضہ کرلیا۔

حضرت علی نے اپنی فوج کے ساتھ بصرہ کا رخ کیا مصالحت کی کوششیں کئی دنوں تک چلتی رہیں اور دونوں لشکر آمنے سامنے خیمہ زن رہے۔ ایک رات گیے صلح جوئی کی کوششیں بارآور ثابت ہوئیں تمام شرائط طے ہو گیے اور فیصلہ ہوا کہ چونکہ رات بہت گزر چکی ہے اس لیے صبح کو معاہدہ لکھ لیا جائے گا اور افواج اپنے اپنے علاقوں کو لوٹ جائیں گی۔ قاتلین عثمان جو در اصل دونوں طرف کی افواج میں پھیلے ہوئے تھے انہیں یہ صلح کسی طور پر بھی راس نہیں تھی کیونکہ جس دن امن قائم ہوتا اسی دن سے ان کی گرفتاری اور قصاص کا عمل شروع ہو جاتا۔ چنانچہ ایک طے شدہ پروگرام کے تحت اگلے دن دونوں طرف کے بلوائیوں نے جنگ شروع کر دی۔ قائدین سمجھتے رہے کہ فریق مخالف نے رات کے معاہدے کی خلاف ورزی کی ہے لیکن حقیقت بہت مختلف تھی۔ ام المومنین حضرت عائشہ اونٹ پر سوار تھیں اسی لیے اس جنگ کو جنگ جمل کہتے ہیں۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اپنی افواج کو حکم دیا کہ اونٹ کی ٹانگیں کاٹ دی جائیں، اونٹ کے بیٹھتے ہی بصری افواج تتر بتر ہو گئیں، ان کا پیچھا کرنے، قتل کرنے اور گرفتار کرنے سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے منع کردیا اور بصرہ کی چالیس بزرگ خواتین کے ساتھ ام المومنین کو مدینہ منورہ روانہ کردیا۔

جنگ جمل کے بعد حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے کوفہ کو اپنا دارالحکومت بنایا اور حضرت امیر معاویہ کو اطاعت کی دعوت دی لیکن کامیابی نہ مل سکی اور معاملہ جنگ تک پہونچ گیا، 36 ہجری میں آمنے سامنے صف آرا ہو گیے۔ یہ لڑائی جنگ صفین کہلاتی ہے ایک طویل اور تھکا دینے والی جنگ جس کے دوران گاہے گاہے صلح کی کوششیں بھی جاری رہیں لیکن بے سود۔ جب شامی افواج شکست سے دوچار ہونے لگیں تو انہوں نے نیزوں پر قرآن اٹھا لیے کہ ہمارا تمہارا فیصلہ کتاب اللہ کرے گی، اس پر علوی افواج نے لڑنے سے ہاتھ کھینچ لیا۔ دونوں طرف سے دو ثالث مقرر ہوئے دونوں نے فیصلہ کیا کہ شیر خدا حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور حضرت امیر معاویہ، دونوں کو معزول کر کے امت کے لیے نیا خلیفہ مقرر کیا جائے۔ اعلان کے وقت حضرت علی کے ثالث ابوموسیٰ اشعری نے طے شدہ فیصلے کا اعلان کیا لیکن ہزاروں مسلمانوں کے سامنے جامع مسجد میں امیر معاویہ کا ثالث عمرو بن العاص اپنے معاہدے سے روگردانی کر گیے اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو مسلمانوں کا خلیفہ قرار دے دیا۔ اس موقع پر پھر بزرگان امت درمیان میں آگیے اور طے کیا کہ دونوں اپنے اپنے علاقوں پر حکومت کریں کوئی دوسرے کے معاملے میں دخل نہ دے۔ چنانچہ دونوں افواج واپس چلی گئیں۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اس کے بعد بھی شیر خدا حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے علاقوں پر فوج کشی کرتے رہے کبھی کامیابی اور کبھی ناکامی ان کا مقدر بنتی رہیں۔ یہ کشمکش ابھی جاری تھی کہ خوارج نے خروج کر دیا اور شیر خدا حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے لیے ایک نیا محاذ کھل گیا۔ خارجی بہت دلیر اور مضبوط عقیدے کے مالک تھے اور جنگ سے ٹلتے نہ تھے۔ ان کی یہی خوئے شجاعت ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت کا سبب بنی اور ایک خارجی نے آپ پر فجر کی نماز میں حملہ کیا۔ وار کاری ثابت ہوا اور 21 رمضان المبارک 40 ہجری کو آپ شہادت سے ہم آغوش ہوئے۔ امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے جنازہ پڑھایا اور کوفہ کے دارالخلافہ میں دفن کیا گیا۔ اس وقت آپ کی عمر مبارک 63 برس تھی اور مدت خلافت 4 سال اور 9 ماہ۔

آپ نے نظام خلافت کی اصلاح کی اور اسے اسلامی تصور جمہوریت کے قریب تر کیا، عمال کے محاسبے کا فاروقی نظام بحال کیا، رات کو شہروں کا گشت اپنا معمول بنایا اور بہت سی فوجی اصلاحات بھی کیں۔ لیکن چونکہ آپ کا سارا دور شورشوں اور بغاوتوں سے بھرا ہوا تھا اس لیے آپ کو کھل کر اپنی صلاحیتیں استعمال کرنے کا موقع نہ ملا۔ علم و فضل، امانت و دیانت اور زہد و تقویٰ آپ کی پہچان نہیں بلکہ آپ ان سب صفات جمیلہ کی پہچان ہیں۔ امت مسلمہ ہمیشہ آپ کی گرویدہ رہی ہے اور کل امت خلیفہ راشد کی حیثیت سے آپ کی پیروکار ہے۔ متعدد کتب آپ سے منسوب ہیں، "کتاب جامعہ" یا "کتاب علی" ایک مجموعہ ہے جس میں حضور نبی کریم ﷺ کی مرویات اور متعدد احکام و مسائل جن کی املاء خود آپ ﷺ نے دی تھی جمع ہیں۔ "صحیفہ امام علی" میں بھی آپ ﷺ کی زبان مبارک سے سنے ہوئے الفاظ جمع کیے ہیں۔ "کتاب جفر و اشعار" میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا منظوم کلام درج کیا گیا ہے۔ "نہج البلاغہ" میں حضرت علی کے خطبات جمع کیے گئے ہیں جو انہوں نے متعدد مواقع پر ارشاد فرمائے اور اس کے علاوہ آپ کے اقوال و ارشادات کا اور نجی و سرکاری خطوط و احکامات کو بہت سی کتب میں جمع کردیا گیا ہے۔ عربی علماء کے مطابق صرف و نحو کے علم کے بانی حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم ہی ہیں، شروع میں یہ ایک ہی علم تھا اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے سب سے پہلے اس علم کی مبادیات کا تعین کیا تھا۔ حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہوتے ہوئے حضرت علی مرتضیٰ نے مزید کوئی شادی نہیں کی تھی، خاتون جنت کے وصال کے بعد پھر آپ نے متعدد نکاح کیے۔ آپ کی کل اولاد کی تعداد باختلاف 27 تک پہنچتی ہے، خاتون جنت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کے بطن سے چلنے والی نسل "فاطمی" اولاد کہلاتی ہے جب کہ دیگر زوجات والے "علوی" کہلاتے ہیں۔ آپ کی نسل سے بعض نے حکومت بھی کی لیکن زیادہ تر اپنے اجداد و اسے کسب کرتے ہوئے فقیرانہ زندگی پر قانع رہے چنانچہ تصوف کے کم و بیش تمام سلسلے اولاد علی سے ہوتے ہوئے حضرت علی رضی اللہ عنہ پر ہی ختم ہو جاتے ہیں اور یہ مولائے کائنات کا اصل فیض ہے جو تا قیامت جاری رہے گا۔

جنرل سکریٹری آل انڈیا بزم نظامی
Payamenizami@gmail.com

کڈیم سری ہری اور ان کی دختر کانگریس میں شامل

حیدرآباد 31 مارچ (یو این آئی) بی آر ایس کے رکن اسمبلی کڈیم سری ہری اور ان کی بیٹی کڈیم کاویہ کانگریس میں شامل ہو گئے۔ وزیراعلی تلنگانہ ریونت ریڈی اور پارٹی کے ریاستی امور کی انچارج دیپا داس منشی نے انہیں پارٹی کا کھنڈوا پہنا کر کانگریس میں ان کا استقبال کیا۔ کڈیم کاویہ کو حال ہی میں بی آر ایس کی جانب سے ورنگل لوک سبھا ٹکٹ کی پیشکش کی گئی تھی لیکن انہوں نے یہ کہہ کر انکار کر دیا تھا کہ ان کا اس پارٹی سے انتخاب لڑنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ بدعنوانی، اراضیات پر قبضے، فون ٹیپنگ، شراب گھوٹالہ اور دیگر الزامات سامنے آ رہے ہیں۔ کاویہ یا کڈیم سری ہری کو ورنگل لوک سبھا حلقہ سے کانگریس امیدوار کے طور پر میدان میں اتارے جانے کا امکان ہے۔ اس بات کی بھی اطلاعات ہیں کہ کڈیم سری ہری کو ریاستی کابینہ میں جگہ دی جائے گی۔ لوک سبھا انتخابات سے پہلے کڈیم سری ہری اور ان کی بیٹی کاویہ کی کانگریس میں شمولیت بی آر ایس کیلئے ایک دھکہ سمجھا جا رہا ہے۔

کنگنا رناوت نے اپنے آبائی حلقے میں انتخابی مہم شروع کی

شملہ، 31 مارچ (یو این آئی) ہماچل پردیش کی منڈی لوک سبھا سیٹ سے بھارتیہ جنتا پارٹی کی امیدوار اور مشہور فلم اداکارہ کنگنا رناوت نے اپنے آبائی حلقے میں انتخابی مہم شروع کی کنگنا نے ہفتہ کو سڑکوں پر جلسوں اور استقبال کے بہانے انتخابی مہم شروع کرنی تھی لیکن موسم نے اس میں خلل ڈال دیا ہفتہ کو انہوں نے اپنے گھر پر کارکنوں سے ملاقات کی فی الحال بی جے پی کے مقامی ایم ایل اے دلیپ ٹھاکر اور بی جے پی ضلع کے عہدیداروں نے کنگنا کے حق میں مورچہ سنبھالا ہے۔ خاندان کے افراد فرنٹ فوٹ کے بجائے پس پردہ نظر آ رہے ہیں۔

جمہوریت بچاؤ ریلی

مودی آندھی کی طرح آئے تھے، طوفان کی طرح چلے جائیں گے! تیجسوی یادو کا طنز

مودی جی کی گارنٹی چائنیز مال کی طرح ہے، جب تک الیکشن ہے اس وقت تک ہی مودی کی گارنٹی ہے: آر جے ڈی لیڈر

نئی دہلی: (ایجنسی) اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' دہلی کے رام لیلا میدان میں 'میگا ریلی' کے ذریعے طاقت کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ اور آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے کہا کہ دہلی کی بھیڑ بتا رہی ہے کہ مودی جی (وزیر اعظم نریندر مودی) آندھی کی طرح آئے تھے اور طوفان کی طرح چلے جائیں گے۔ ہم ملک کے کونے کونے میں جہاں بھی جا رہے ہیں عوام کا آشیرواد حاصل کر رہے ہیں۔ ہم یہاں ملک کے آئین اور بھائی چارے کو بچانے کے لیے جمع ہوئے ہیں۔ ملک میں تقسیم کا کام ہو رہا ہے۔ نفرت کی سیاست کی جا رہی ہے۔ اس لیے ہم سب لیڈر آپ کی لڑائی کے لیے اکٹھے ہوئے ہیں۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ عوام اس لڑائی میں ہمارا ساتھ دیں۔ نعرے لگانے والوں کی تعداد اس بار 400 سے تجاوز کر گئی ہے۔ ان کے پاس منہ ہے، وہ کچھ بھی کہہ سکتے ہیں لیکن عوام مالک ہے۔ عوام نے فیصلہ کرنا ہے کہ ملک پر کون حکومت کرے گا۔ وہ نعرے لگا رہے ہیں اور ٹارگٹ فکس کر رہے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ ای وی ایم پہلے ہی سیٹ ہو چکی ہیں۔ ان لوگوں کو اقتدار سے ہٹانا ضروری ہے۔ تیجسوی یادو نے مزید کہا، "یہ نعرہ لگا رہے ہیں کہ اب کی بار 400 پار مگر یہ آپ لوگوں کو طے کرنا ہے کہ یہ اگلی بار میں اقتدار میں رہیں گے یا اقتدار سے بے دخل کریں گے۔ انہوں نے کہ مرکزی ایجنسیوں کے ذریعے اپوزیشن کے لوگوں کو گرفتار کیا جا رہا ہے، مگر ہم ڈرنے والے نہیں ہیں۔ لیکن جب ملک کی عوام انہیں جواب دے گی تو مودی جی ہاتھ ملتے رہ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے لوگ جھوٹ بولنے والے لوگ ہیں۔ یہ لوگ آنکھ پھوڑ کر چشمہ دے دیں گے اور کہیں گے کہ ہم نے لوگوں کو چشمہ دیا ہے! مودی جی کی گارنٹی چائنیز مال کی طرح ہے، جب تک الیکشن ہے اس وقت تک ہی مودی کی گارنٹی ہے۔" آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے کہا کہ ملک میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ اقتدار میں رہنے والے آمر اور متکبر ہو چکے ہیں۔ ہم آپ کو بتا رہے ہیں کہ ہم کیا محسوس کر رہے ہیں۔ سوال کرنا اپوزیشن کا فرض ہے۔ آج ملک کے سب سے بڑے دشمن مہنگائی، بے روزگاری اور غربت ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کسی نوجوان کو نوکری نہیں دی۔ جب ہم نے بہار میں حکومت چلائی تو 17 مہینوں میں 5 لاکھ لوگوں کو سرکاری نوکریاں دی گئیں۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ ای ڈی، سی بی آئی اور آئی ٹی بی جے پی کے شعبے ہیں۔ لالو جی کو متعدد بار تکلیف دی گئی ہے۔ میرے خلاف مقدمات چلے ہیں۔ میری ماں، میری بہنیں، میرے چچا جی، میرے والد کے تمام رشتہ داروں کے خلاف مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ ہمارے کئی لیڈروں کے خلاف اس وقت چھاپے ماری جاری ہے۔ ای ڈی، آئی ٹی کی چھاپے ماری ہو رہی ہے لیکن ہم ڈرنے والے نہیں ہیں۔ ہم جدوجہد کریں گے۔ پنجرے میں صرف شیر ہی قید ہوتے ہیں۔ ہم سب شیر ہیں۔ ہم آپ کے لیے لڑ رہے ہیں۔ کانگریس پارٹی کا کہنا ہے کہ اس جمہوریت بچاؤ ریلی کا مقصد کسی فرد کو بچانا نہیں ہے، بلکہ آئین اور جمہوریت کو بچانا ہے۔ ریلی میں کانگریس لیڈر سونیا گاندھی، ملکارجن کھڑگے اور راہل گاندھی موجود ہیں۔ اس کے علاوہ جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلی ہیمنت سورین کی اہلیہ کلپنا سورین، اروند کیجریوال کی اہلیہ سنیتا کیجریوال، شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے، ایس پی سپریمو اکھلیش یادو، آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو، پی ڈی پی کی سربراہ محبوبہ مفتی، ٹی ایم سی لیڈر ڈیرک اوبرائن، بائیں بازو کے لیڈر سیتارام یچوری، این سی پی (پوار) کے شرد پوار سمیت کئی سینئر لیڈر نے بھی ریلی میں شرکت کی۔ انڈیا اتحاد کی طرف سے 20 ہزار لوگوں کی ریلی کے لیے اجازت لی گئی ہے۔

امن وامان اور بھائی چارے کو یقینی بنانا وقت کی ضرورت

افطار پارٹی سے شرد پوار کا خطاب

ممبئی، 31 مارچ (یو این آئی) سابق مرکزی وزیر شرد پوار نے امن اور بھائی چارے کو یقینی بنانے کے لیے ملک کے آئین کی حفاظت کی ضرورت پر زور دیا انھوں نے ہفتہ کو ممبئی میں ایک افطار اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار) کے سربراہ نے کہا کہ حکمران بھارتیہ جنتا پارٹی کے کچھ لوگ معمول کے مطابق آئین میں تبدیلیاں کرنے کی بات کرتے رہے ہیں۔ یہ تبصرے تشویشناک ہیں۔ اگر امن ہے تو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں پڑوس کے ممالک کے برعکس جہاں حکومتوں نے ایک فرد کے حق میں جمہوریت کو تباہ کیا۔ ایسی صورت حال ہماری قوم کے ساتھ کبھی نہیں آنی چاہیے،" این سی پی (شرد پوار) پارٹی کے صدر شرد پوار اور دیگر ممبئی میں اسلام جم خانہ میں رمضان کے مقدس مہینے کے دوران افطار پارٹی میں مدعو تھے اس موقع پر شرد پوار نے کہا کہ "ملک میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی ہے۔ ایک وزیر اعلی جیل میں ہے اور بہت سے دوسرے ایسے ہی حالات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ہمیں متحد رہ کر اس صورتحال کا مقابلہ کرنا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ بی جے پی ایم پی اننت کمار ہیگڑے نے اس ماہ کے شروع میں کہا تھا کہ ان کی پارٹی کو آئین میں ترمیم کرنے اور کانگریس کی طرف سے اس میں کی گئی تحریفات اور غیر ضروری اضافے کو درست کرنے کے لیے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں دو تہائی اکثریت کی ضرورت ہے۔ تاہم بعد میں بی جے پی نے ہیگڑے کے ریمارکس پر کی جا رہی تنقید کے بعد اسے ان کی ذاتی رائے قرار دیا اور ان سے وضاحت طلب کی تھی۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کے رہنما اروند ساونت، جنہیں آئندہ پارلیمانی انتخابات کے لیے ممبئی جنوبی لوک سبھا سیٹ سے دوبارہ نامزد کیا گیا ہے، اور ممبئی کانگریس کی سربراہ ورشا گائیکواڑ وغیرہ اس تقریب میں موجود تھے۔

مہاراشٹر این ڈی اے میں نشستوں کو لیکر کھینچ تان جاری

تھانے، کلیان سے شیوسینا (شندے) کے امیدوار!، اورنگ آباد، ناسک، سندھودرگ، کی نشستوں پر تناؤ برقرار

ممبئی، 31 مارچ (یو این آئی) مہاراشٹر میں بی جے پی اور شیوسینا (شندے) گروپ میں نشستوں کو لیکر جاری رسہ کشی کے درمیاں اس اب یہ فیصلہ لیا گیا ہے کہ تھانے، کلیان سے شیوسینا (شندے) کے امیدوار انتخاب لڑیں گے۔ مہاراشٹر میں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (مہایوتی) کے اتحادی پارٹیوں کے درمیان لوک سبھا کی نشستوں کو لیکر جاری کھینچ تان کے بیچ کئی حلقوں میں ابھی تک اتحادی کا پارٹی کا کونسا امیدوار انتخاب لڑے گا یہ معاملہ زیر التوا ہے۔ اس میں کلیان، تھانے، ناسک، سندھودرگ، اورنگ آباد کی نشستوں پر تناؤ برقرار ہے۔ تاہم اب یہ اطلاع ملی ہے کہ کلیان اور تھانے کا مسئلہ حل کر لیا گیا ہے اور ان دو حلقوں سے شیوسینا (شندے) کے امیدواروں کو ہی موقع دیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق ہفتہ کو وزیر اعلی ایکناتھ شندے اور بی جے پی لیڈر دیویندر فڑنویس کے درمیان آدھی رات کے بعد ہوئی ایک میٹنگ میں ان سیٹوں پر فیصلہ لیا گیا۔ اس فیصلے کے مطابق یہ دونوں نشستیں شندے گروپ کو دی جائیں گی۔ اور اب ایک دو دن میں اس جگہ شیوسینا کے امیدوار کا اعلان کر دیا جائے گا۔ عیاں رہے کہ بی جے پی نے تھانے، کلیان لوک سبھا حلقہ پر دعویٰ کیا تھا۔ لیکن یہ حلقے شیوسینا کا گڑھ ہونے کی بنا پر شیوسینا ان حلقوں سے دست بردار ہونے کو تیار نہیں تھی۔ اب بی جے پی قیادت نے تھانے، کلیان لوک سبھا سیٹیں شیوسینا کے حق میں چھوڑنے پر رضامندی ظاہر کر کے اس بات کی تصدیق کر دی ہے۔ ہفتہ کی رات ورشا پر ہونے والی میٹنگ میں تھانے اور کلیان لوک سبھا حلقوں کے بارے میں فیصلہ کیا گیا۔ یہ دونوں سیٹیں شیوسینا کو دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ میٹنگ میں ناسک، اورنگ آباد اور سندھودرگ لوک سبھا حلقوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اور یہاں سے جیتنے والے امیدوار کو نامزدگی دی جائے گی۔ جس کے بعد اب شیوسینا دو دن میں تھانے لوک سبھا اور کلیان لوک سبھا کے لیے اپنے امیدوار کا اعلان کرے گی۔ بتایا جا رہا ہے کہ موجودہ رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر سری کانت ایکناتھ شندے کلیان لوک سبھا سے الیکشن لڑیں گے۔

مختار انصاری غریبوں اور مظلوموں کے مددگار کی حیثیت سے ہمیشہ جانے جائیں گے

صدر جمعیۃ مولانا محمود اسعد مدنی نے مرحوم کی وفات پر گہرے رنج کا اظہار کیا اور کہا کہ ان کا خاندان روشن تاریخ رکھتا ہے

نئی دہلی، 31 مارچ: جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے غازی پور اور مئو یوپی کے مشہور سیاسی وسماجی لیڈر مختار انصاری کے انتقال پر گہرے دکھ اور تعزیت کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے ان کی موت کے اسباب پر عوامی شکوک وشبہات اور اہل خانہ کی بے اطمینانی سے انصاف اور انصاف نافذ کرنے والی ایجنسیوں پر اعتماد کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ صرف انصاف کافی نہیں ہے بلکہ انصاف پر اعتبار و اعتماد بھی ضروری ہے۔ حال میں یوپی کے جیل اور پولس کسٹڈی میں کئی سیاسی وسماجی لیڈران کے قتل یا پراسرار موت سے عوامی شک وشبہ میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ مختار احمد انصاری غریبوں اور مظلوموں کے ناصر ومددگار کی حیثیت سے ہمیشہ جانے اور پہچانے جائیں گے۔ میڈیا یا مافیا ڈان کی امیج کو اجاگر کر کے ان کی عوامی مقبولیت اور خدمت کو مٹا نہیں سکتا۔ انھوں نے ملک کے قانون کے مطابق اپنی عمر کا ایک طویل حصہ جیل میں گزارا ہے، قانون کے مطابق جرم کی سزا سے کسی کو اختلاف نہیں لیکن قانون کے برخلاف قیدی کے ساتھ ظالمانہ سلوک اور قتل ہرگز روا نہیں اور اس کے بارے میں حکومت کو انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنا چاہیے۔ مشکوک حالت میں ان کی موت نے بہت سارے سوالات کھڑے کر دیے ہیں جس کی وجہ ہی ان کی مقبولیت اور حمایت فطری ہے۔ مولانا مدنی نے بتایا کہ مختار احمد انصاری کا خاندان حب الوطنی اور ملک کی بے لوث خدمات سے متعارف ہے۔ ان کا شجرہ نسب مجاہد آزادی ڈاکٹر مختار احمد انصاریؒ اور شہید بریگیڈیر محمد عثمان اور سابق نائب صدر جمہوریہ ہند ڈاکٹر حامد انصاری جیسی شخصیات سے ملتا ہے۔ ان کے دادا ڈاکٹر مختار انصاری عظیم مجاہد آزادی تھے، وہ انڈین نیشنل کانگریس کے صدر اور جامعہ ملیہ اسلامیہ یونیورسٹی کے بانی تھے۔ ان کا حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندیؒ سے والہانہ تعلق تھا وہ حضرت شیخ الہندؒ کے عقیدت مند، نیاز مند اور تربیت یافتہ تھے۔ اسی طرح نانا شہید بریگیڈیر محمد عثمان، جو شیر آف نوشیرہ کے نام سے مشہور ہیں، نے اس خاک وطن کی عظمت کے لیے 1948 کی جنگ میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا تھا۔ اس روایت کو مرحوم کے والد سبحان اللہ انصاری مرحوم نے بھی آگے بڑھایا۔ مختار انصاری کی زندگی کا ایک پہلو یہ بھی تھا کہ وہ علاقے کے غریب اور نادار لوگوں کے غم خوار اور امیدوں کے مرکز تھے۔ مولانا مدنی نے مطالبہ کیا کہ ان کی موت کے اسباب کی صاف شفاف انکوائری جلد از جلد مکمل کی جائے، کیوں کہ انصاف کے اصولوں، عدالتی نظام پر اعتماد کو برقرار رکھنے اور انصاف کی بالادستی کے لیے یہ نہایت ضروری ہے۔ مولانا مدنی نے اس موقع پر مختار انصاری کے اہل خانہ بالخصوص بڑے بھائی صبغت اللہ انصاری، افضال انصاری، صاحبزادے عباس انصاری، عمر انصاری، بھتیجے صہیب انصاری وغیرہم کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا ہے اور مرحوم کے لیے دعائے مغفرت کی ہے۔

غزہ مسئلہ پر شیعہ سنی علما متحد، مظلوم فلسطینیوں پر جاری حملے فوری طور پر روکنے کا مطالبہ

نئی دہلی ، 31 مارچ ۔ مظلوم فلسطینیوں کی حمایت اور گزشتہ 6 مہینے سے جاری جنگ کے خلاف ہندوستان کے شیعہ سنی علمائے کرام کی جانب سے متحدہ آواز بلند ہوئی اور متحدہ طور پر یہ فیصلہ لیا گیا کہ اس مرتبہ عالمی یوم القدس کے موقع پر ماہ رمضان مبارک کے آخری جمعہ کو نیشنلسٹ کانگریس پارٹی اقلیتی شعبہ کی جانب سے 5 اپریل کو انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کے آڈیٹوریم میں منعقد ہونے والی قومی کانفرنس میں بڑے پیمانے پر شرکت ہوگی اور حکومت ہند سے مطالبہ کیا جائے گا کہ اسرائیل کی جانب سے جاری حملے فوری طور پر رکوائے جائیں اور جنگ بندی کا اعلان کیا جائے۔ یہاں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے قومی صدر اور مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلی اجیت پوار، این سی پی کے کارگزار قومی صدر اور رکن پارلیمنٹ پرفل پٹیل کی ہدایت پر اور این سی پی کے قومی جنرل سکریٹری اور اقلیتی شعبہ کے قومی چیئرمین سید جلال الدین کی قیادت میں درگاہ شاہ مرداں کربلا جور باغ میں 5 اپریل کو انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر میں عالمی یوم القدس کے موقع پر منعقد ہونے والی قومی کانفرنس کی تیاریوں کے سلسلہ میں ایک خصوصی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں شیعہ اور سنی علمائے کرام نے شرکت کی اور متحدہ طور پر کانفرنس کو کامیاب بنانے کا اعلان کیا۔ میٹنگ کی صدارت مسجد درگاہ شاہ مرداں کے امام وخطیب مولانا سید طالب حسین نے کی۔ انھوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ مظلوم کی حمایت میں اور ظالم کے خلاف جو بھی آواز بلند کرے اس کا استقبال کیا جانا چاہئے اور اس کی حمایت کی جانی چاہئے۔ انھوں نے کہا کہ غزہ میں مظلوم فلسطینیوں کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے وہ پوری انسانیت کے خلاف ہے۔ اتراکھنڈ حج کمیٹی کے سابق چیئرمین مولانا زاہد رضا رضوی نے کہا کہ این سی پی اقلیتی شعبہ کی جانب سے جو قدم اٹھایا گیا ہے وہ قابل ستائش ہے، ہم اجیت پوار، پرفل پٹیل اور سید جلال الدین کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انھوں نے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ پروگرام کے آخر میں این سی پی اقلیتی شعبہ کے چیئرمین سید جلال الدین نے آن لائن میٹنگ سے خطاب کیا اور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے کہا کہ پانچ اپریل کو ہم مظلومین کی حمایت میں مضبوط آواز بلند کریں گے اور اس میں علمائے کرام کا اہم کردار رہے گا۔ میٹنگ میں ہر مسلک کے علمائے کرام کی شرکت یقینا اطمینان بخش ہے۔ این سی پی اقلیتی شعبہ کے سینئر نائب چیئرمین فیض احمد فیض نے بھی غزہ کے حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ عرب ممالک کی خاموشی قابل مذمت ہے، جب دنیا میں آواز بلند ہو رہی ہے تو وہ خاموش تماشائی بنے ہوئے اور ظالم اسرائیل کی مدد کر رہے ہیں۔ پروگرام کی نظامت این سی پی اقلیتی شعبہ کے قومی جنرل سکریٹری اور میڈیا انچارج ڈاکٹر ممتاز عالم رضوی نے کی اور کانفرنس کے اغراض ومقاصد پیش کیے۔ اس موقع پر انجمن حیدری کربلا جور باغ کے جنرل سکریٹری ایڈوکیٹ بہادر عباس اور وقف سکریٹری جامی رضوی نے بھرپور تعاون کیا۔

لوک سبھا انتخابات: امت شاہ نے سیکر میں کیا روڈ شو

سیکر، 31 مارچ (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے راجستھان میں آئندہ لوک سبھا انتخابات میں اپنی انتخابی مہم شروع کر دی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اتوار کو راجستھان کے سیکر میں پارٹی امیدوار سومیدھانند سرسوتی کی حمایت میں روڈ شو کیا۔ مسٹر شاہ نے سیکر میں بی جے پی کی لوک سبھا انتخابی مہم کا آغاز شام 5.15 بجے کلیان جی مندر سے روڈ شو شروع کر کے کیا۔ روڈ شو میں ان کے ساتھ وزیر اعلی بھجن لال شرما اور پارٹی امیدوار سومیدھانند سرسوتی بھی تھے۔ روڈ شو شہر کے کلیان جی مندر سے شروع ہوا اور گھنٹہ گھر اور جاٹ بازار سے ہوتا ہوا تاپڑیا باگیچی پہنچا۔ شاہ کے روڈ شو میں ایک بڑا ہجوم جمع ہو گیا اور پارٹی کارکنوں سمیت لوگ سڑک کے دونوں طرف بڑی تعداد میں کھڑے ہو گئے اور مختلف مقامات پر پھول برسا کر مسٹر شاہ کا استقبال کیا۔ اس دوران مسٹر شاہ اور مسٹر شرما نے ہاتھ ہلا کر اور ہاتھ جوڑ کر لوگوں کا استقبال قبول کیا۔ اس دوران لوگوں نے بی جے پی اور مودی کی حمایت میں نعرے لگا کر الیکشن کا ماحول بنا دیا۔

کجریوال سچے محب وطن ہیں، زیادہ دیر تک انہیں جیل میں نہیں رکھا جا سکتا: سنیتا

نئی دہلی، 31 مارچ (یو این آئی) دہلی کے وزیر اعلی اور عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے کنوینر اروند کجریوال کی اہلیہ سنیتا کجریوال نے کہا کہ دہلی میں کروڑوں لوگ رہتے ہیں، اس لیے مسٹر کجریوال زیادہ دن جیل میں نہیں رہ سکتے ہیں وہ سچے محب وطن ہیں اور وہ بہادری سے لڑ رہے ہیں محترمہ کجریوال نے انڈیا گروپ کے مہا ریلی میں مسٹر کجریوال کا پیغام پڑھتے ہوئے کہا کہ آج میں ایک بڑے ہندوستان کی تعمیر کے لئے ملک کے 140 کروڑ شہریوں سے تعاون مانگتا ہوں اور انہیں ایک نئے ہندوستان کی تعمیر کی دعوت دیتا ہوں۔ جیل میں بھارت ماتا کے بارے میں سوچتا ہوں وہ بہت دکھی ہے اور درد سے کراہ رہی ہے۔ جب مہنگائی کی وجہ سے لوگوں کو دو وقت کا کھانا نہیں ملتا ہے تو بھارت ماتا کو بہت دکھ ہوتا ہے۔ جب لوگ مناسب علاج کے بغیر مر جاتے ہیں، تو بھارت ماتا خود کو بے بس اور لاچار محسوس کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب کچھ لیڈر صبح وشام لچھے دار تقریریں کرتے ہیں اور شاہانہ زندگی گزارتے ہیں اور اپنے دوستوں کے ساتھ ملک کو لوٹنے میں لگے ہوتے ہیں تو بھارت ماتا کو بہت غصہ آتا ہے۔ بھارت ماتا ایسے لوگوں سے سخت نفرت کرتی ہے۔ آیئے ایسا ہندوستان بنائیں جہاں سب کو پیٹ بھر کر کھانا ملے، ہر ہاتھ کو کام ملے، کوئی بے روزگار نہ ہو، کوئی غریب نہ ہو، کوئی ناخواندہ نہ ہو۔ سب کو اچھی تعلیم، اچھا علاج ملے گا، ملک کے کونے کونے میں 24 گھنٹے بجلی ملے، سڑکیں اچھی ہوں۔ ہم ایک ایسا ہندوستان بنائیں گے جہاں کوئی اونچ نیچ نہیں ہوگی، محبت اور بھائی چارہ ہوگا۔ کجریوال کے مطابق مسٹر کجریوال نے انڈیا گروپ کی جانب سے ہم وطنوں کو چھ ضمانتیں دیں۔ پورے ملک میں 24 گھنٹے بجلی کا بندوبست کریں گے۔ کہیں بھی بجلی کی کٹوتی نہیں ہوگی۔ پورے ملک کے غریبوں کو مفت بجلی فراہم کریں گے۔ ہر گاؤں میں بہترین اسکول بنائے جائیں گے۔ ہر گاؤں اور محلہ میں محلہ کلینک بنائے جائیں گے۔ ہر ضلع میں بہترین ہسپتال بنائیں گے۔ ملک کے ہر فرد کو علاج کی بہتر سہولیات فراہم کریں گے۔ سوامی ناتھن کی رپورٹ کے مطابق کسانوں کو ایم ایس پی پر ان کی فصلوں کی صحیح قیمت فراہم کی جائے گی۔ ملک کی دیگر ریاستوں کی طرح دہلی کو بھی مکمل ریاست کا درجہ دیا جائے گا۔ سنیتا نے کہا کہ ہندوستان میں یہ آمریت نہیں چلے گی، ہم لڑیں گے اور جیتیں گے۔

انڈیا گروپ کی ریلی بدعنوانی اور خاندان بچاؤ ریلی: بی جے پی

نئی دہلی، 31 مارچ (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے دہلی کے رام لیلا میدان میں منعقد کی گئی انڈیا گروپ کی جمہوریت بچاؤ ریلی کو "بدعنوانی اور خاندان بچاؤ ریلی" قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اس کام کا مقصد مودی کو ہٹانا ہے۔ ایسا کرنے والی اپوزیشن کا عوامی مفاد اور ملکی ترقی سے کوئی تعلق نہیں۔ بی جے پی کے قومی ترجمان اور ایم پی ڈاکٹر سدھانشو ترویدی نے پارٹی کے مرکزی دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ "ملک کی سیاست میں پہلی بار ایسی ریاست میں ریلی نکالی جا رہی ہے جہاں وزیر اعلی حراست میں رہتے ہوئے حکومت چلا رہے ہوں۔ اور اس کے ساتھ دینے والی جماعتیں بدعنوانی میں گہری ڈوبی ہوئی ہیں۔ بی جے پی کے ترجمان نے کہا کہ جس رام لیلا گراؤنڈ میں 12 سال پہلے انڈیا اگینسٹ کرپشن دکھائی دیتی تھی، آج اسی رام لیلا گراؤنڈ میں ہر کوئی کرپشن کے ساتھ دکھائی دے رہا ہے۔ ڈاکٹر ترویدی نے انڈیا گروپ کی سیوڈو ڈیموکریسی ریلی کو "خاندان اور کرپشن بچاؤ ریلی" سے تعبیر کیا اور کہا کہ عام آدمی پارٹی (اے اے پی) جس نے کبھی بدعنوانی کے خلاف اپنی سیاست شروع کی تھی، آج خود بدعنوانی میں ڈوبی ہوئی ہے اور بدعنوانوں کے ساتھ اتحاد کر رہی ہے۔ وہ مودی کو ہٹانے کے مقصد پر کام کر رہے ہیں، ان کے لیے عوامی مفاد اور ملک کی ترقی سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔

بڑی بھابھی ہمارے لیے ماں جیسی ہوتی ہیں، بی جے پی نے ہمارا گھر توڑا: سپریہ سولے

ممبئی، 31 مارچ (یو این آئی) بی جے پی پر اپنے گھر کو توڑنے کا سنگین الزام لگاتے ہوئے بارامتی سے این سی پی (شرد پوار) کی امیدوار سپریا سولے نے اپنی لڑائی کو بی جے پی کی غلط پالیسیوں کے خلاف لڑائی قرار دیتے ہوئے کہا کہ "میرے لیے بارامتی کی لڑائی نظریاتی لڑائی ہے۔ میری لڑائی کسی شخص سے نہیں ہے اور میری سیاست ذاتی نہیں ہے۔ یہ واضح ہو جانے کے بعد کی اب بارامتی سے این سی پی (اجیت پوار) کی جانب سے سنیترا پوار (اہلیہ اجیت پوار) کو میدان میں اتارا گیا ہے، سپریا نے سنگین الزام لگایا کہ "بی جے پی نے ہمارے گھر کو توڑا ہے۔" "بڑے بھائی کی بیوی ماں جیسی ہوتی ہے۔ عیاں رہے کہ بارامتی حلقہ لوک سبھا انتخابات میں اب سپریا سولے اور سنیترا پوار کے درمیان مقابلہ ہونے والا ہے۔ این سی پی شرد چندر پوار پارٹی نے سپریا سولے کو بارامتی سے امیدوار بنایا ہے۔ اس کے بعد پندرہ منٹ کے اندر سنیل تٹکرے نے پریس کانفرنس کی اور کہا کہ سنیترا پوار بارامتی مہایوتی کی امیدوار ہوں گی۔ اس لیے اب نند اور بھاوج کے درمیان بارامتی میں مقابلہ ہوگا۔ یہ لڑائی ایک لحاظ سے شرد پوار بمقابلہ اجیت پوار ہوگی۔ سپریہ سولے نے ایک بار پھر بارامتی حلقہ سے انھیں منتخب کرنے کی اپیل کی ہے اور کہا کہ مجھ پر یشونت راؤ چوان کے پاس سنسکار ہے۔ میں مہاوکاس آگھاڑی کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ انہوں نے مجھے بارامتی سے دوبارہ لڑنے کا موقع دیا۔ میں ہر اس ووٹر کا بھی شکریہ ادا کرتی ہوں جس نے مجھے تین بار ممبر پارلیمنٹ کے طور پر لوک سبھا میں بھیجا ہے۔ میں ووٹرز سے درخواست کرتی ہوں کہ مجھے اس علاقے کے لوگوں کی نمائندگی کا موقع دیں۔ سپریہ نے کہا کہ "بی جے پی لیڈر بارامتی آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم اس الیکشن میں شرد پوار کو ہرانا چاہتے ہیں۔ وہ ترقی نہیں چاہتے۔ ان کے پاس امیدوار بھی نہیں ہے۔

بہار میں پہلے مرحلے میں آر جے ڈی کے تمام امیدوار پہلی بار لڑ رہے ہیں لوک سبھا الیکشن

پٹنہ 31 مارچ (یو این آئی) بہار میں ہونے والے لوک سبھا انتخابات کے پہلے مرحلے میں چار سیٹوں پر انڈین نیشنل ڈیموکریٹک انکلوسیو الائنس (انڈیا الائنس) میں شامل راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے امیدوار لوک سبھا انتخابات میں پہلی بار اپنی قسمت آزما رہے ہیں۔ بہار کی 40 لوک سبھا سیٹوں کے لیے 19 اپریل سے یکم جون تک سات مرحلوں میں انتخابات ہوں گے۔ بہار میں پہلے مرحلے کی چار سیٹ گیا، اورنگ آباد، نوادہ اور جموئی کے لیے ووٹنگ 19 اپریل 2024 کو ہوگی۔ ان تمام سیٹوں پر آر جے ڈی کے امیدوار پہلی بار لوک سبھا کے لیے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ گیا سیٹ پر انڈیا اتحاد کے آر جے ڈی امیدوار اور بودھ گیا کے ایم ایل اے کمار سروجیت انتخابی میدان میں اترے ہیں۔ آر جے ڈی امیدوار کمار سروجیت کا مقابلہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے بینر تلے الیکشن لڑ رہے ہندوستانی عوام مورچہ (ایچ اے ایم) کے سربراہ اور امام گنج کے ایم ایل اے جیتن رام مانجھی سے ہے۔ گیا اس لوک سبھا الیکشن میں واحد سیٹ ہے جہاں دو ایم ایل اے جیتن رام مانجھی اور کمار سروجیت کے درمیان مقابلہ ہوگا۔ جموئی سیٹ پر انڈیا اتحاد میں شامل آر جے ڈی نے جموئی سیٹ سے ارچنا رویداس کو امیدوار بنایا ہے۔ ارچنا رویداس مونگیر آر جے ڈی لیڈر مکیش یادو کی بیوی ہیں اور ان کا مائیکہ جموئی علاقہ میں ہے۔ ارچنا رویداس پہلی بار لوک سبھا انتخابات میں قسمت آزما رہی ہیں۔ ساتھ ہی این ڈی اے کی اتحادی پارٹی ایل جے پی-رام ولاس سے چراغ پاسوان نے اپنے بہنوئی ارون بھارتی کو امیدوار بنایا ہے۔ ارون بھارتی پہلی بار لوک سبھا انتخابی جنگ میں قسمت آزما رہے ہیں۔ اورنگ آباد پارلیمانی سیٹ پر انڈیا اتحاد کی جانب سے آر جے ڈی نے ٹیکاری کے سابق ایم ایل اے ابھے کشواہا کو اپنا امیدوار نامزد کیا ہے۔ ابھے کشواہا نے حال ہی میں جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے گیا ضلع صدر کے عہدے سے استعفیٰ دے کر آر جے ڈی میں شمولیت اختیار کی ہے۔

ڈی ایم کی صدارت میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ اور نیوٹریشن کمیٹی کا اجلاس

بہرائچ 31 مارچ۔ ہفتہ کی شام دیر گئے کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں منعقدہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی اور ڈسٹرکٹ لیول نیوٹریشن اینڈ کنورجنس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے انہوں نے ہدایت دی کہ ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر کو حکومت کی منشا کے مطابق چلایا جائے تاکہ لوگوں کو طبی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ لوگوں اور اہلکاروں کی موجودگی کو یقینی بنانے کے لیے مستقبل میں سرپرائز چیک کیا جائے۔ ڈی ایم نے ہدایت دی کہ تمام مراکز صحت کی عمارتوں اور احاطے کی صفائی کی مہم چلائی جائے۔ مراکز صحت میں ایسے انتظامات کیے جائیں تاکہ آنے والے مریضوں اور ان کے لواحقین کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ڈی ایم نے ہدایت دی کہ گرمی کے موسم کے پیش نظر تمام مراکز صحت میں او پی ڈی یا ادویات کی تقسیم کے کاؤنٹر کے قریب واٹر کولر لگائے جائیں تاکہ مریضوں اور خدمت گزاروں کو صاف اور ٹھنڈا پانی میسر ہو۔ اس کے علاوہ تمام وارڈز میں فرشوں، بستروں اور بیت الخلاء کی صفائی کا خیال رکھیں اور بیت الخلاء کو تالے نہ لگائے جائیں۔ تمام وارڈز میں پنکھے، بجلی کے سوئچ اور کھڑکیوں کے جالیوں کو مچھروں سے بچانے کے لیے ٹھیک کیا جائے۔ انہوں نے تمام ضلعی افسران کو علاقے کا دورہ کرنے اور ان انتظامات کو یقینی بنانے کی بھی ہدایت کی۔ متعدی بیماریوں کو روکنے کے لیے ڈی ایم نے صحت مراکز اور سرکاری اسکولوں کے کیمپس میں جھاڑیوں کو مہینے میں دو سے تین بار صاف کرنے، اینٹی لاروا کا سپرے کرنے اور آشا اور گرام پردھان کے فنڈز کا استعمال کر کے وی ایچ ایس این ڈی سیشن کو بہتر بنانے کی ہدایت دی۔ گرمی کے موسم میں آگ لگنے کے واقعات سے نمٹنے کے لیے ڈی ایم نے برن وارڈ کے اے سی اور کولر کو اچھی طرح سے ٹھیک رکھنے کی بھی ہدایت دی۔ برتھ ڈیتھ سرٹیفکیٹ کے عمل کا جائزہ لیتے ہوئے ڈی ایم نے کہا کہ یہ ایک بہت اہم دستاویز ہے اور اس میں دھوکہ دہی کے بہت زیادہ امکانات ہیں۔ اس لیے اسے رہا کرنے سے پہلے اس کی پوری قانونی کارروائی مکمل کر لینی چاہیے۔ تپ دق کنٹرول پروگرام کے جائزے کے دوران ڈی ایم نے ہدایت دی کہ او پی ڈی کے 10 فیصد مریضوں کا ٹی بی کا ٹیسٹ کیا جائے اور ٹی بی کے مریضوں کو گود لینے کا عمل 100 فیصد مکمل کیا جائے۔ ڈی ایم نے کم انڈیکس پیشرفت والے CHC سپرنٹنڈنٹس کو نوٹس جاری کرنے اور اگلی میٹنگ تک حقیقی بہتری لانے کی ہدایت کی۔ بچوں کے تولنے کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے ناقص وزنی مشین کی حالت پر برہمی کا اظہار کیا اور ڈی پی آر او کو ہدایت کی کہ وہ گاؤں کے سربراہ کے ذریعے عوامی تعاون سے نئی مشین کی خریداری کے لیے کارروائی کریں۔ ویہی سطح پر منعقد ہونے والے ولیج ہیلتھ، سینی ٹیشن اور نیوٹریشن ڈے میں تمام حاملہ خواتین کے پیٹ کے معائنے کے لیے سیشن کے مقام پر رازداری کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ ٹیسٹنگ کے لیے تمام ضروری آلات اور خراب شدہ آلات کی دوبارہ خریداری کی ہدایات دی گئیں۔ اس کے لیے انہوں نے آشا اور گاؤں کے سربراہ کے مشترکہ کھاتوں میں جمع غیر بند شدہ فنڈز کو قواعد کے مطابق استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ اس کے علاوہ، ڈی ایم نے سیشن کے مقام پر تمام آلات کی تازہ ترین ڈیولسٹ اور تصاویر شیئر کرنے کی بھی ہدایت کی۔ میٹنگ کے دوران، زچگی کی صحت، ویکسینیشن، آیوشمان بھارت، کیا کلپ، ای سنجیونی، ماتر تو اوندنا یوجنا، محفوظ ماں کی مہم، قومی تپ دق کے خاتمے کے پروگرام، غذائیت کی کمی سمیت 23 نکات کا جائزہ لینے کے لیے ضروری ہدایات دی گئیں۔ ڈسٹرکٹ نیوٹریشن اینڈ کنورجنس کمیٹی کی میٹنگ کے دوران ڈی ایم نے نیوٹریشن ٹریکر ایپ پر 95 فیصد سے کم فیڈنگ اسٹینڈرڈ فراہم کرنے اور این آر سی بہرائچ میں معیار سے کم بچوں کو بھرتی کرنے والے پروجیکٹوں کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کرنے کی ہدایات دیں۔ یونیسیف ڈی ایم سی اور یو پی ٹی ایس یو ٹیم کے دورے کے دوران، نوعمر لڑکیوں میں ہیموگلوبن کی جانچ کے لیے کیے گئے مانیٹرنگ فیڈ بیک میں، اسکول جانے والی اور اسکول نہ جانے والی 11 سے 18 سال کی عمر کی لڑکیوں میں ہیموگلوبن کی جانچ کے لیے ہیموگلوبینومیٹر کی عدم دستیابی پائی گئی۔ آنگن واڑی مراکز میں، چتے اور بلاک چتورا، میہن پوروا، شیو پور، مہسی، فخرپور، جروال، نواب گنج، رسیا، بلہا وی ایچ ایس این ڈی سیشن میں بی پی مشینوں کی کمی اور عدم دستیابی کی صورت میں، ڈی ایم نے انچارج سی ایم او کو ہدایات دیں کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں۔ مواد کی دستیابی۔ ڈی پی او کو ہدایت کی گئی کہ نوعمر لڑکیوں کے ہیموگلوبن ٹیسٹ کی باقاعدگی سے نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔ میٹنگ میں متعلقہ ضلعی سطح کے افسران، گاؤں کے نوڈل افسران، انچارج میڈیکل افسران، چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ افسران اور دیگر متعلقہ افراد موجود تھے۔

علیؑ والے اپنے کردار و صفات حمیدہ سے پہچانے جاتے ہیں: مولانا سید شباب حیدر

علی گڑھ: مثل سالہائے گذشتہ امسال بھی ایک مجلس عزا بسلسلہ امیر المومنین حضرت علیؑ ابن طالب علیہ السلام، امام بارگاہ حسینی مسجد، زہرا باغ، سول لائنز، علی گڑھ میں انعقاد کیا گیا۔ مجلس کو خطاب معروف، آفتاب منبر، حرارت مجلس، مولانا الحاج سید شباب حیدر صاحب قبلہ نے حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی عظمت، فضیلت، اور کمال سے شرکائے مجلس کے قلوب کو منور کیا اور نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ عشق علیؑ کو اپنے ادب، علم، فکر، عمل، اخلاق، فہم و ادراک سے معاشرے میں عیاں کریں اور تاکید و پابند ہونے کے لیے اشد ضرورت پر زور دیتے ہوئے اپنی گفتگو کا آغاز کیا۔ مولانا موصوف نے حاضرین مجلس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ حضرت علی علیہ السلام میں جتنی صفات ہیں اتنے صفات کسی اور میں نہیں۔ وہ کمال سیف و قلم، محراب و منبر، فصاحت و بلاغت، عدالت و سخاوت، زہد و تقویٰ، علم و عمل، عفو و درگزر، شجاعت و صبر، علم و حکمت، حشمت و جلالت کے موجزن تھے۔ آپؑ مولود کعبہ، آپؑ کو مسجد کوفہ میں نماز میں سجدے کی حالت میں ضربت لگی۔ آپؑ کی والدہ ماجدہ کے لئے خانہ کعبہ کی دیوار نے راستہ ہموار کیا، فاتح خیبر، خندق، بدر و حنین ہیں۔ آپؑ کے والد ماجد محسن اسلام ہیں۔ قرآن کریم حضرت علیؑ کا قصیدہ پڑھتا ہے، تفسیر بیان کرتا ہے اور صفات بتاتا ہے۔ مولانا شباب حیدر صاحب قبلہ نے کہا کہ آیت تطہیر پر غور و فکر کریں کہ آپؑ سے رجس دور کر دیا گیا ہے، لہٰذا آپ نوجوانوں سے گزارش کرتا ہوں کہ اپنے آپ میں سے تمام طرح کی برائیوں اور کمیوں کو دور کریں۔ صرف نعرے بازی سے اجر عشق میسر نہیں ہوگا۔ مجلس آغاز قرآن ناطق کے لیے تلاوت قرآن صامت سے ہوا۔ مرثیہ خواں جناب سید مظفر حسین (مظفر نگری) و ہمنوائے دل نشین، لفظ کے آہنگ و دل سوز آواز میں فضائل و مناقب اور سلام حضرت علی علیہ السلام پیش کیا۔ بعد مجلس شبیہ تابوت امیر المومنین، حیدر کرار حضرت علیؑ ابن ابی طالب علیہ السلام برآمد ہوئی، مومنین نے زیارت کی، انجمن نے نوحہ خوانی و سینہ زنی کی۔ مجلس عزا سے درس و عبرت حاصل کرنے کے لیے کثیر تعداد میں مومنین کرام نے شرکت کی جن میں ڈاکٹر حیدر حسینی صاحب، پروفیسر ڈاکٹر اعجاز قائمی صاحب، مولانا سید ذاہد حسین لکھنوی صاحب، مولانا محمد تقی صاحب، مولانا سید اکرام جعفری صاحب، ایڈوکٹ سید منصف عابدی صاحب و سید فردوس زیدی صاحب معروف سوزخواں سید دانش زیدی صاحب، راجو صاحب، سید فردوس زیدی صاحب، سید ہادی صاحب وغیرہ ہیں۔ بانی مجلس سید ذاہد علی صاحب کی جانب سے تبرک تقسیم کئے گئے۔

آل احمد انٹر کالج میں سویپ کے پروگرام کا انعقاد

امروہہ۔ آل احمد گرلس انٹر کالج امروہہ میں سویپ منصوبہ کے تحت آنے والے عام انتخابات کے سلسلہ ووٹ کی اہمیت کو متعدد طریقہ سے بتایا گیا۔ اس اسکیم کے تحت پروگرام جو 22 فروری سے منعقد کیے جا رہے تھے۔ ہر روز انہیں ترتیب وار انداز میں منظم کیا گیا۔ جس میں سیلفی پوائنٹ بنانا، تقریر، مضمون، رنگولی، پوسٹرز، ووٹنگ، علمی مقابلہ، ڈرامہ، نعرہ، نمائشوں، گاڑیوں، رکشوں، گاڑیوں کے ذریعے اور دکانوں، بازاروں اور آس پاس کے علاقوں میں عوامی رابطہ قائم کر کے عوام سے آئندہ لوک سبھا انتخابات میں ووٹ ضرور ڈالنے کی اپیل کی گئی۔ ان تمام پروگراموں کے ذریعے کالج کی پرنسپل محترمہ سوہا منظور نے طلبا، اور انکے والدین اور عام لوگوں سے رابطہ قائم کیا اور انہیں آئندہ لوک سبھا انتخابات میں ترجیحی بنیادوں پر اپنے قیمتی ووٹ کا استعمال کرنے کے لیے آگاہ کیا۔ ان تمام پروگراموں میں خصوصی طور پر کالج کی اساتذہ فرحت نرگس، پشپا شرما، کمکم شرما، فاطمہ خاتون، نکہت زہرہ، اجے گوئے اور دیگر تمام اسٹاف نے اہم کردار ادا کیا۔

صدقہ فطرہ ادا کرتے وقت ضرورت مندوں کا فائدہ پیش نظر ہو

سنبھل مدرسہ دار الامن لودھی سرائے کے مدرس مفتی احسان قاسمی کی اپیل

سنبھل (سعد نعمانی) مدرسہ دار الامان لودھی سرائے کے مدرس مفتی احسان قاسمی نے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ صدقات و زکواۃ کے طریقہ کو بخوبی نبھائیں انھوں نے بتایا کہ رمضان کے اس مبارک مہینے میں ایمان والے کو جہاں دوسری عبادات وطاعات کے کاموں کو انجام دینے میں دلچسپی کا مظاہرہ کرنا چاہیے وہیں صدقہ و خیرات اور انفاق فی سبیل اللہ کے باب میں بھی اہل ایمان کو دلچسپی کا مظاہرہ کرنا چاہیے یہ مہینہ غمخواری کا مہینہ ہے ہمدردی کے اظہار کا مہینہ ہے خاص طور پر صدقہ فطر کی ادائیگی کا اہتمام کیا جائے اور عید الفطر سے پہلے پہلے تمام بحیثیت اور صاحب نصاب صاحب ثروت لوگوں کو اپنی جانب سے اپنے گھر والوں کی جانب سے اپنے بال بچوں کی جانب سے صدقہ فطر کی ادائیگی کر لینی چاہیے اور یہ بھی ہمیں اور آپ کو ذہن میں رکھنا چاہیے کہ صدقہ فطر کا جو اعلیٰ درجہ ہے اللہ توفیق دے تو اس پر عمل کیا جائے اور ہم کم سے کم درجے کے اوپر عمل کرتے ہیں منقہ کے ذریعے بھی صدقہ فطر دیا جا سکتا ہے کھجور کے ذریعے بھی صدقہ فطر دیا جا سکتا ہے کشمش کے ذریعے بھی صدقہ فطر دیا جا سکتا ہے چھوارے کے ذریعے بھی صدقہ فطر دیا جا سکتا ہے جو کے ذریعے بھی صدقہ فطر دیا جا سکتا ہے آٹے کے ذریعے بھی دیا جا سکتا ہے گیہوں کے ذریعے بھی دیا جا سکتا ہے سب سے کم دام میں جو صدقہ فطر بنتا ہے وہ آٹے اور گیہوں کے دام میں بنتا ہے اور یہی عام طور پر ہمیں یاد رہتا ہے دوسرے دام بھی ہمارے سامنے ہونے چاہیے اور اللہ نے حیثیت دی ہے تو ان کے مطابق صدقہ فطر ادا کرنا چاہیے جس کی تفصیل یہ ہے کہ اگر منقہ کے ذریعے صدقہ فطر ادا کیا جائے گا تو 1750 روپے ایک آدمی کی طرف سے صدقہ فطر بنے گا اور اگر چھوارے کے ذریعے صدقہ فطر ادا کیا جائے گا چھوارے کا حساب لگا کر صدقہ فطر ادا کیا جائے گا تو 840 روپے ایک آدمی کی طرف سے صدقہ فطر بنے گا اور اگر کشمش کا حساب لگا کر صدقہ فطر ادا کیا جائے کشمش کا حساب لگایا جائے تو 700 روپے ایک آدمی کی طرف سے نکالنے ہوں گے اور اگر جو کا حساب لگایا جائے تو 175 روپے ایک آدمی کا صدقہ فطر بنے گا اور اگر آٹے کا حساب لگایا جائے تو 53 روپے ایک آدمی کا صدقہ فطر بنے گا عام طور پر ہمیں یہی 50 60 والا عدد یاد رہتا ہے اس لیے کہ اس میں سہولت ہے آسانی ہے یسر ہے لیکن اگر ہم 175 کے حساب سے ادا کر دیں تو اس میں کون سی پریشانی ہے بہت سے لوگ کو اللہ نے وسعت عطا فرمائی ہے وہ آسانی کے ساتھ فی نفر 175 کے اعتبار سے بھی ادا کر سکتے ہیں 700 کے اعتبار سے بھی ادا کر سکتے ہیں 1700 کے اعتبار سے بھی ادا کر سکتے ہیں بڑے بڑے صاحب ثروت ماشاءاللہ اس دنیا میں اہل ایمان میں موجود ہیں تو ہم سب کو یہ چیز بھی پیش نظر رکھنی چاہیے اور اپنی حیثیت و استطاعت کے مطابق صدقہ فطر میں وہ رقم ادا کرنی چاہیے بارگاہ ایزدی میں دست بستہ عرض ہے کہ باری تعالیٰ ہم لوگوں کو اپنا مال اخلاص وللہیت کے ساتھ صحیح مصرف میں خرچ کرنے کی توفیق عطا فرما کر اس کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت بخشے اور ہمارے سماج و معاشرے کی تمام جسمانی روحانی اور سماجی برائیوں سے حفاظت فرمائے۔

تیسرا عشرہ شروع: شب قدر کی پہلی رات میں عبادتوں کا کیا گیا اہتمام

گورکھپور، بیسواں روزہ بروز اتوار اللہ تعالیٰ کے ذکر و شکر میں گزرا، مقدس رمضان کا جہنم سے آزادی کا عشرہ شروع ہو گیا ہے، افطار سے قبل شہر کی تمام مساجد میں معتکفین نے پہنچ کر اعتکاف شروع کر دیا، اعتکاف کرنے والے ہلال عید نظر آنے تک مسلسل نو یا دس دن اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے مسجد میں رہتے ہوئے گزاریں گے اس کے ذریعہ دوران اعتکاف اللہ تعالیٰ کے ذکر اور عبادات کا خاص اہتمام کیا جائے گا، ساتھ ہی مسلمانوں نے شب قدر کی پہلی رات خوب عبادات کیں، اللہ تعالیٰ کے بندوں نے بارگاہ لم یزل میں دعائیں مانگیں اور اپنے گناہوں کی معافی طلب کی، وہیں گھروں میں بھی خواتین نے شب بیداری کرتے ہوئے ساری رات اللہ تعالیٰ کے ذکر و شکر اور درود و سلام پڑھنے میں گزاری، نماز مغرب کے بعد عبادات کا یہ سلسلہ صبح فجر کی نماز تک جاری رہا، لوگوں نے فرض اور سنت کے ساتھ نفل نمازیں بھی ادا کیں، قرآن پاک کی تلاوت اور تسبیح و تحمید کا دور رہا، جہنم سے آزادی کی دعائیں مانگی گئیں، اب شب قدر کی تلاش 23، 25، 27 اور 29 رمضان کی راتوں میں ہوگی، شب قدر کے استقبال کی خاطر شہر کی رنگ برنگی لائٹوں سے بنی مساجد بھی لوگوں کی توجہات کا مرکز بنی ہوئی ہیں۔ اتوار کی صبح یوم فتح مکہ کے موقع پر چشتیہ مسجد بخشی پور میں اجتماعی قرآن خوانی منعقد ہوئی و دعا کی گئی، مسجد کے امام مولانا محمود رضا قادری نے کہا کہ فتح مکہ ایک شاندار فتح تھی، جو 20 رمضان المبارک کو پیش آئی، یہ ایک ایسی فتح تھی جس میں کوئی ہلاک نہیں ہوا بلکہ سب کو صحیح معنوں میں اچھی زندگی ملی، پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ سے لوگوں کے دل جیت لیے، سب کو عام معافی دے دی گئی، ایسا انوکھا واقعہ تاریخ میں کہیں نہیں ملتا خون کا ایک قطرہ بھی نہ گرا اور عظیم فتح حاصل ہوئی، فتح مکہ حرم سے مشرکین کے مکمل خاتمے کا آغاز ثابت ہوئی، فتح مکہ کے بعد پیغمبر اسلام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں کے لوگوں سے شرک نہ کرنے، زنا نہ کرنے، چوری نہ کرنے کی شرط پر بیعت لی اور ان کے بتوں کو توڑنے کا حکم دیا، پیغمبر اسلام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے سب کو امان دے دیا۔ مرکزی مدینہ جامع مسجد ریتی چوک میں مفتی معراج احمد قادری نے کہا کہ فتح مکہ کے بعد مکہ شریف کو دار الامان یعنی امن کا گھر قرار دیا گیا اور یہ سب کچھ پیغمبر اسلام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں ہوا جو تمام عالم کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں، فتح مکہ عالمی تاریخ کا ایک شاندار واقعہ ہے، دنیا نے دیکھا کہ آپ نے سب کو معاف کر کے انوکھی مثال قائم کی، پیغمبر اسلام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے اس فیصلے سے لوگ دین اسلام میں شامل ہونے لگے۔ محافل کے آخر میں درود و سلام پڑھ کر ملک میں امن و امان کے لیے دعائیں مانگی گئیں، اس موقع پر نہال، منا، فیضان، حافظ شارق، حافظ غلام غوث، اسلم، عارف، طارق، فضیل، چاند وغیرہ موجود رہے۔ اتوار کو شہر کی تقریباً ایک درجن مساجد میں نماز تراویح کے دوران قرآن پاک مکمل کیا گیا، جعفرا بازار سبز پوش ہاؤس مسجد میں حافظ رحمت علی نظامی، چشتیہ مسجد بخشی پور میں مولانا محمود رضا قادری، غازی مسجد غازی روضہ میں حافظ ایاز احمد، رحمت نگر سنی بہادریہ جامع مسجد میں حافظ محسن علی، مسجد جام نور میں ظفر کالونی میں مولانا صدام حسین نظامی، رضا مسجد جعفرا بازار میں حافظ محمد مزمل رضا، غوثیہ مسجد چھوٹے قاضی پور میں حافظ شمس الدین، فیضان عشق رسول مسجد شہید عبداللہ نگر میں سجاد حیدر عطاری، سنی جامع مسجد سوداگر محلہ میں قاری محمد محسن، مکہ مسجد میواتی پور میں قاری انصار الحق، فردوس جامع مسجد میں حافظ انور احمد وغیرہ نے نماز تراویح کے دوران ایک قرآن پاک کی تلاوت مکمل کی، حفاظ کرام کو تحائف و دعاؤں سے نوازا گیا، علما کرام نے کہا کہ جہنم سے آزادی کا تیسرا عشرہ شروع ہو گیا ہے، یہ رمضان المبارک کا آخری عشرہ ہے اس میں کثرت کے ساتھ عبادت کریں اور گناہوں کی معافی مانگیں، اس میں ایک رات ایسی ہے جس میں عبادت کا ثواب ہزار راتوں کی عبادت کے برابر ہے جسے شب قدر کے نام سے جانا جاتا ہے، قرآن مجید اسی ماہ رمضان المبارک میں نازل ہوا ہے۔

شیخ سلیم چشتی کا سالانہ عرس منایا گیا

فتح پور سیکری: 16 ویں نسل کے حضرت پیر زادہ عیاض الدین چشتی عرف رئیس میاں، سجادہ نشین حضرت شیخ سلیم چشتی فتح پور سیکری، آگرہ کی سرپرستی اور جانشین سجادہ نشین پیرزادہ ارشد عظیم فریدی کی موجودگی میں حضرت بابا فرید الدین گنج شکر کے چشم و چراغ اور سلسلہ چشتیہ کے مشہور و معروف صوفی حضرت بابا شیخ سلیم چشتی فریدی رحمۃ اللہ علیہ کے سالانہ 454 واں عرس مبارک کا آج بروز اتوار قدیمی رسم و رواج کے ساتھ باضابطہ آغاز ہو گیا۔ اس موقع پر ہر مذہب کے ہزاروں کی تعداد میں مریدین و معتقدین نے شرکت کی اور نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر درگاہ کے سجادہ نشین پیرزادہ عیاض الدین چشتی رئیس میاں نے کہا کہ بادشاہ جلال الدین اکبر نے جب اپنی اولاد کے لئے یہیں پر دعا کرائی تو اس دعا کے نتیجہ میں شہزادہ سلیم کی پیدائش عمل میں آئی جس کے چرچے پوری دنیا میں ہوئے اور مورخین نے اس بات کو سنہری حروف میں نقل کیا۔ اس وقت سے بارگاہ میں ہر مذہب و ملت کے عقیدتمند یہاں بے اولاد اپنے لئے اولاد کی مراد لے کر آتے رہے ہیں اور انہیں کامیابی حاصل ہوتی رہی ہے۔ اس موقع پر آئے ہوئے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے سجادہ نشین کے جانشین ارشد عظیم فریدی نے عرس کی تفصیلات کی اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ عرس کا باضابطہ آغاز آج، یعنی 20 رمضان المبارک مطابق 31 مارچ بعد نماز فجر غسل بر مزار شریف حضرت شیخ سلیم چشتی سے ہوا۔ اس موقع پر چلہ گاہ حضرت سلیم چشتی موسومہ منڈف میں حضور عالمؐ کے قدم مبارک، حضرت پیران پیر دستگیر حضور غوث پاک کا خرقہ مبارک، حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر کا پلکہ شریف، حضرت شیخ کی کلاہ مبارک و قلمی شجرہ کی زیارت حضرت صاحب سجادہ کے دست مبارک سے کرائی گئی۔ قابل ذکر ہے کہ حضرت شیخ سلیم چشتی 24 سال تک مدینہ منورہ اور خانہ کعبہ میں رہے اور یہاں کی امامت فرمائی۔ آپ نے بیت المقدس میں بھی اپنی خدمات انجام دیں۔ اس دوران جب آپ کو حضور اکرم حضرت محمد مصطفیٰؐ کی بشارت ہوئی کہ یہاں سے جاؤ اور سیکری کی پہاڑی پر جا کر تبلیغ اسلام کرو تو آپ وہاں سے رخصت ہوتے تو مذکورہ بالا تبرکات اپنے ساتھ لے کر سفر ہند پر روانہ ہوئے۔ سب سے پہلے آپ نے بغداد شریف حضرت غوث پاکؒ میں جا کر حاضری دی اور غوث پاک کے سجادہ نشین کو حکم ہوا کہ سلیم کی امانت سلیم کو دے دو یعنی غوث پاک کا خرقہ مبارک وہاں سے ملا۔ اس کے ساتھ قادریہ سلسلہ کی خلافت بھی عطا کی گئی۔ اس کے بعد آپ اپنے دادا فرید گنج شکر بابا کی درگاہ پر تشریف لے گئے تو وہاں سے بابا فرید کا پلکہ مبارک عطا ہوا، یہ سارے تبرکات لے کر آپ فتح پور سیکری تشریف لائے۔ آپ کے سلسلہ میں یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ آپ نے حضور اکرمؐ سے دست بدعا ہوئے کہ میں تو مدینہ منورہ کی مٹی میں ہی دفن ہونا چاہتا ہوں تو حضورؐ نے فرمایا کہ تم جاؤ وہیں مٹی نصیب ہوگی اور اس طرح آپ فتح پور سیکری پر آباد ہو گئے۔ علاوہ ازیں 21 تا 28 رمضان المبارک بمطابق کیم اپریل تا 8 اپریل کو بعد نماز عشاء محفل میلاد شریف کا انعقاد کیا جائے گا۔ 25 رمضان المبارک بمطابق 5 اپریل بروز جمعہ تراویح میں تقریب تکمیل قرآن کریم اور محفل نعت پاک، صلوٰۃ وسلام اور دعا کی جائے گی، جس میں ممتاز نعت گو بارگاہ رسالتؐ میں نذرانہ عقیدت پیش کریں گے۔ 27 رمضان المبارک، بمطابق 7 اپریل بروز اتوار بعد نماز تراویح قدیم محفل سماع بمقام نشست گاہ سجادہ نشین۔ 28 رمضان المبارک، بمطابق 8 اپریل بروز پیر محفل میلاد شریف بمقام کچہری۔ 29 رمضان المبارک، بمطابق 9 اپریل بروز منگل قل شریف، 4:00 بجے صبح صادق، سجادہ نشین صاحب مریدین عقیدت مندان، صوفیائے عظام کے ساتھ مزار شریف پر قل شریف کی رسم ادا کرنے کے بعد صوفیائے عظام کو تبرک تقسیم کریں گے۔ علاوہ ازیں اس کے بعد بر مزار شریف حضرت شیخ سلیم چشتی پر قل شریف پر عرس کا اختتام ہوگا۔

اخیر عشرے میں اعتکاف اور شب قدر میں قیام اللیل کا اہتمام کریں: شاہ عمار احمد احمدی

ردولی، ایودھیا (شاہد صدیقی): رمضان شریف اپنی بے انتہا رحمتوں، نعمتوں، برکتوں اور فضیلتوں کے ساتھ سایہ فگن ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے رمضان شریف کو تین حصوں میں تقسیم کر دیا ہے جس کو ہم عشرہ کے نام سے جانتے ہیں۔ پہلا عشرہ رحمت کا دوسرا عشرہ مغفرت کا جب کہ تیسرا عشرہ جہنم سے آزادی کا ہے۔ دوسرا عشرہ اختتام کو ہے جبکہ تیسرا اور آخری عشرہ شروع ہونے والا ہے ایسے میں ہمیں چاہیے کہ اس عشرے میں تین اہم چیزوں کا اہتمام کریں۔ اول اعتکاف: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان شریف کے اعتکاف پر مواظبت اور ہمیشگی فرمائی ہے اور ایک مرتبہ کسی عذر کی وجہ سے آپ نے اعتکاف چھوڑ دیا تھا تو پھر آئندہ سال آپ نے بیس دن کا اعتکاف فرمایا۔ اعتکاف سنت مؤکدہ کفایہ ہے اگر بستی سے کسی ایک فرد نے اعتکاف کا اہتمام کیا تو سب بری الذمہ ہو گئے اور پوری بستی نے اعتکاف کو ترک کیا تو سب گنہگار ہوئے۔ ان خیالات کا اظہار خانقاہ حضور شیخ العالم علیہ الرحمہ کے سجادہ نشیں شاہ عمار احمد احمدی عرف نیر میاں نے جامعہ چشتیہ ردولی شریف میں منعقد ایک دینی، اخلاقی اور تربیتی نشست میں کیا۔ آپ نے مزید گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ اخیر عشرے میں دوسری اہم چیز شب قدر میں عبادت کا اہتمام کرنا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے شب قدر کو ہزار راتوں سے افضل و اعلیٰ قرار دیا ہے اور روایتوں میں ہے کہ شب قدر کو طاق راتوں یعنی 2927252321 میں تلاش کرو۔ لیکن صحابہ کرام اور مشائخ عظام کے معمولات سے پتا چلتا ہے کہ شب قدر رمضان المبارک کے 27 ویں شب کو ہے کیونکہ یہ حضرات اس رات کو بہت زیادہ عبادت کا اہتمام کیا کرتے تھے لیکن چونکہ ہمیں ان طاق راتوں میں تلاش کرنے کا حکم دیا گیا ہے تو ہم پانچ راتوں میں زیادہ سے زیادہ افعال و اعمال کے ذریعے تقرب خداوندی حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ نیر میاں نے صدقہ فطر پر گفتگو کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ نماز عید سے قبل ہر مسلمان عاقل بالغ اور صاحب نصاب پر گھر کے ہر فرد بالغ و نابالغ، لڑکے لڑکی اور آزاد و غلام ہر ایک کی جانب سے کشمش، منقی، پنیر اور کھجور کے اعتبار سے ایک صاع یعنی چار کلو 94 گرام یا اس کی قیمت اور گندم کے اعتبار سے نصف صاع یعنی 2 کلو 47 گرام یا اس کی قیمت مستحقین زکات کو دینا واجب ہے۔ لہٰذا اگر کوئی شخص مالی اعتبار سے کافی مضبوط ہے تو اسے چاہیے کہ وہ صدقہ فطر کھجور اور کشمش کے اعتبار سے ادا کرے اور اگر مالی اعتبار سے مضبوط نہیں ہے لیکن صاحب نصاب ہے تو وہ گندم یعنی گیہوں کے اعتبار سے صدقہ فطر ادا کرے واضح رہے کہ جامعہ چشتیہ خانقاہ حضور شیخ العالم علیہ الرحمہ میں طالبان علوم نبویہ، مریدین و متوسلین اور عام الناس کے اصلاح و تربیت کے لیے وقتاً فوقتاً ایسی محفلیں ہوتی رہتی ہیں۔ اس کا واحد مقصد یہ ہے کہ لوگوں کو تعلیمات خداوندی اور احکام شریعت سے آشنا کروایا جا سکے۔

ہندوستان کے لوگ آج بھی آزادی کی لڑائی میں فلسطین کے ساتھ ہیں: طلبہ

گورکھپور: اتوار کے روز گورکھپور یونیورسٹی کے گیٹ پر اسرائیل کی طرف سے گزشتہ 6 ماہ سے فلسطین میں جاری وحشیانہ نسل کشی اور اس کی حوصلہ افزائی کرنے والے امریکی سامراج کے خلاف طلبہ کی تنظیم دشا کے ذریعے مظاہرہ کیا گیا اور اسرائیلی پرچم جلا کر فلسطینی عوام کی جدوجہد کی حمایت و اسرائیلی مظالم کے خلاف آواز بلند کی گئی۔ احتجاج میں تنظیم کی انجلی نے کہا کہ آج پوری دنیا کی آنکھوں کے سامنے تاریخ کا سب سے وحشیانہ قتل عام ہو رہا ہے، غزہ پر اسرائیل کے حملے کو چھ ماہ گزر چکے ہیں، اب تک غزہ میں 623,32 افراد ہلاک ہو چکے ہیں جن میں سے تقریباً 70 فیصد بچے اور خواتین ہیں، ہلاک ہونے والوں کی اصل تعداد اس سے کہیں زیادہ ہوگی کیونکہ لاتعداد لوگوں کی لاشیں ملبے تلے اس قدر دبی ہوئی ہیں کہ انہیں نکالنا تو دور تلاشنا بھی مشکل ہے۔ اسرائیلی بمباری سے غزہ کی نصف سے زیادہ عمارتیں زمیں بوس ہو گئی ہیں، ہسپتالوں، اسکولوں اور پناہ گاہوں کو بھی اسرائیلی حملہ وروں نے نہیں بخشا، سینکڑوں ڈاکٹروں، نرسوں، صحافیوں اور یہاں تک کہ ادیبوں کو بھی جان بوجھ کر قتل کر دیا گیا ہے، 20 لاکھ کی آبادی کا تقریباً 70 فیصد بے گھر ہو چکا ہے، بقیہ آبادی غزہ کے ایک چھوٹے سے علاقے میں پناہ لیے ہوئے ہے جہاں لاکھوں افراد جن میں بچے، بوڑھے اور خواتین شامل ہیں، بھوک اور بیماری سے موت کے خطرے سے دوچار ہیں، اسرائیل امدادی سامان اور ادویات کو وہاں پہنچنے کی اجازت نہیں دے رہا ہے، یہ اور بات ہے کہ جو بھی خوراک اور پانی وہاں پہنچ رہا ہے اسے حاصل کرنے کے لیے قطار میں کھڑے لوگوں پر گولیاں چلا کر سینکڑوں لوگوں کو ہلاک کر رہا ہے، فلسطینی عوام کی توہین کے ان گنت مکروہ واقعات کی تصاویر اور ویڈیوز سامنے آئے ہیں، اسرائیل پہلے ہی ویسٹ بینک میں سینکڑوں جانیں لے چکا ہے، اسرائیل پوری قوم کو تباہ کرنے پر تلا ہوا ہے، دنیا بھر میں لاکھوں عام لوگ اس کے خلاف سڑکوں پر نکل رہے ہیں، لیکن اکثر ممالک کے حکمران کھلے عام یا ڈھکے چھپے اسرائیلی قاتلوں کی حمایت کر رہے ہیں۔

شہید اشفاق اللہ خاں میموریل اسکول میں سالانہ نتائج کا اعلان

شاہجہاں پور (پریس ریلیز) ایمن زئی اشفاق نگر میں واقع شہید اشفاق اللہ خاں میموریل اسکول میں سالانہ نتائج کا اعلان کیا گیا۔ کلاس میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کو انعام و اعزاز سے نوازا گیا۔ اتوار کو اسکول کے ہیڈ ماسٹر شاداب اللہ خاں نے سالانہ امتحان کے نتائج کا اعلان کیا۔ اسکول کے سرپرست شہید کے پرپوتے اشفاق اللہ خاں، مہمان خصوصی سید محمد اجمل، کونسلر طالب خان، صدر سید محمد اسلم، راشد حسین راہی نے ہونہار طلباء کو مارک شیٹ، توصیفی سند اور یادگاری نشان دے کر حوصلہ افزائی کی۔ نرسری میں مونس، محمد حارث، نور فاطمہ، کے جی میں ایقا خان، عبدالقادر، فاطمہ، کلاس اول میں محمد جنید، فرحان، شفا بالترتیب پہلے، دوسرے اور تیسرے نمبر پر رہے۔ کلاس 2 / میں محمد آہیل نے پہلی، زوبیہ نے دوسری اور صمد نے تیسری، کلاس 3 / میں فاطمہ نے پہلی، منتظا نے دوسری، عیان نے تیسری، کلاس 4 / میں نوشین نے پہلی، محمد ارسلان نے دوسری، علیشا نے تیسری اور کلاس 5 / میں عالیہ نے پہلی پوزیشن، دوسری پوزیشن اور نہال راٹھور نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اس کے علاوہ چھٹی سے آٹھویں جماعت کی کاشفہ، سائرہ، عمرہ خان، عشا، شفا علی، انزیلہ، ثناء، صائمہ کو بھی سرٹیفکیٹ دے کر حوصلہ افزائی کی گئی۔ مہمان خصوصی او سی ایف ریٹائرڈ گزیٹیڈ آفیسر سید محمد اجمل نے تقسیم انعامات کے بعد کہا کہ تعلیم سے ہی انسان عظیم بنتا ہے۔ اشفاق اللہ خان نے کہا کہ بچوں کو اپنے اساتذہ کا احترام کرنا چاہیے۔ صدارت کرتے ہوئے آئی ٹی آئی کے سابق ٹریننگ آفیسر سید محمد اسلم نے کہا کہ تعلیم زندگی میں روشنی اور ترقی لاتی ہے۔ کونسلر طالب خان نے کہا کہ پڑھائی سے بہتر کوئی چیز نہیں ہو سکتی۔ تقریب کی نظامت کرتے ہوئے شاعر راشد حسین راہی نے کہا کہ طالب علمی کی زندگی کی اپنی اہمیت ہے۔ اس موقع پر شاہد حسین، کاشف خان، امرین اختر، افسانہ، روبینہ، سمیعہ، منتظا، روشنی وغیرہ موجود تھے۔

پی ڈی اے کے جواب میں پی ڈی ایم: پلوی پٹیل نے چار پارٹیوں کا بنایا اتحاد

یوپی کی کئی سیٹوں پر الیکشن لڑے گا الائنس، اویسی بھی ہوئے شامل

لکھنؤ: (پی این ایس/ ایجنسی) اکھلیش یادو کے ساتھ سیٹوں پر اختلاف کے بعد اپنا دل کمیراوادی اے آئی ایم آئی ایم کے ساتھ مل کر آئندہ لوک سبھا انتخابات میں حصہ لے گی۔ آج دوپہر لکھنؤ میں ہونے والی پریس کانفرنس میں اس کی باقاعدہ منظوری دی گئی۔ اس دوران یہ خبریں بھی آئیں کہ پلوی پٹیل مایاوتی کے ساتھ بات چیت کر رہی ہیں اور وہ بی ایس پی کے ساتھ مل کر الیکشن لڑیں گی۔ لیکن ایسا نہیں ہوا۔ اس اتحاد کا باضابطہ اعلان آج لکھنؤ میں اسدالدین اویسی اور پلوی پٹیل کی مشترکہ پریس کانفرنس میں کیا جائے گا۔ اس اتحاد کے ذریعے یوپی میں دو درجن سے زیادہ سیٹوں پر امیدوار کھڑے کرنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ تین دن قبل پلوی پٹیل نے حیدرآباد میں اویسی سے ملاقات کی تھی۔ آج اویسی اس اتحاد کو حتمی شکل دینے لکھنؤ آ رہے ہیں۔ ممکن ہے آج ہی کچھ نشستوں کا اعلان ہو جائے۔

اب اتر پردیش میں سماج وادی پارٹی کے لیے ایک نیا مسئلہ کھڑا ہو گیا ہے۔ اکھلیش یادو کے پی ڈی اے کے جواب میں اپنا دل کمراوادی نے تین دیگر جماعتوں کے ساتھ مل کر پی ڈی ایم کے نام سے ایک نیا مورچہ تشکیل دیا ہے۔ اپنا دل کمیراوادی، اے آئی ایم آئی ایم، راشٹرا اودے پارٹی اور پرگتی شیل مانو سماج پارٹی اس اتحاد میں شامل ہوں گی۔ یہ اتحاد یوپی میں کئی سیٹوں پر اپنے امیدوار کھڑا کرنے جا رہا ہے۔ اس کا اعلان اتوار کو ہوٹل کلارک اودھ میں کیا گیا۔ ایسا لگتا ہے کہ پلوی پٹیل نے ایس پی کے ووٹ بینک کو توڑنے کی پوری تیاری کر لی ہے۔ انہوں نے اسدالدین اویسی کے ساتھ اتحاد کیا ہے۔ اس سے صاف ہے کہ پلوی پٹیل 'پسماندہ، دلت اور مسلم' کو ایک پلیٹ فارم پر لا کر اکھلیش یادو کی 'پسماندہ، دلت اور اقلیت' مہم کا جواب دیں گی۔ پلوی پٹیل کی پارٹی اپنا دل (کمیرواد) اور اویسی کی پارٹی اے آئی ایم آئی ایم نے لوک سبھا انتخابات کے لیے اتحاد کیا ہے۔ اس سلسلے میں پلوی پٹیل اور اویسی کے درمیان میٹنگ بھی ہوئی ہے۔ اس موقع پر پلوی پٹیل نے کہا کہ نئے سیاسی حالات میں مختلف سماجی گروہوں بالخصوص دیگر پسماندہ طبقات، مختلف ذاتوں، دلتوں اور مسلمانوں کے خلاف ظلم، ستم اور ناانصافی میں اضافہ ہوا ہے۔ ان سوالات پر حکومت کا کام کرنے کا انداز اور مرکزی اپوزیشن کی پسپائی ایک نئے سیاسی آپشن کا تقاضا کرتی ہے۔ اس لیے پی ڈی ایم کے نعرے کے ساتھ ہم پسماندہ دلت مسلمانوں کی شمولیت کے سوال پر اور ظلم، جبر اور ناانصافی کے خلاف ایک نئے سیاسی آپشن کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم کا مطلب یہ ہے کہ پسماندہ دلت مسلمانوں کی سیاسی شرکت کے ساتھ ساتھ سماجی و اقتصادی انصاف ہمارا مشن ہے۔ لہٰذا، ہم اتر پردیش کے عوام کے عوامی جذبات کے مطابق ایک نیا سیاسی آپشن پیش کر رہے ہیں تاکہ ایگزیکٹو، عدلیہ اور مقننہ میں PDM کا حقیقی وجود قائم کیا جا سکے۔ ہمیں نہ صرف امید ہے بلکہ پورا بھروسہ ہے کہ عوام موجودہ پسماندہ دلت اور مسلم دشمن حکومت کو ہٹانے کے لیے ہمارے ساتھ آئیں گے۔ کیونکہ ہم اتر پردیش میں پسماندہ دلت مسلمانوں کی اصل جنگ ایمانداری سے لڑ رہے ہیں۔ اس لیے "اے" کی الجھن کو دور کرتے ہوئے ہم پی ڈی ایم کے نعرے کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ آج اے آئی ایم آئی ایم کے قومی صدر اسدالدین اویسی، اپنا دل کیمراوادی کی قومی صدر کرشنا پٹیل، راشٹریہ اودے پارٹی کے قومی صدر بابو رام پال اور پرگتیشیل مانو سماج پارٹی کے قومی صدر پریم چند بند جی ہمارے ساتھ آ رہے ہیں۔ آنے والے دنوں میں، ہم پی ڈی ایم کے لیے درحقیقت لڑنے والی مزید جماعتوں کو شامل کر کے فیصلہ کن جنگ کی طرف بڑھیں گے۔ پی ڈی ایم کے بغیر کوئی حکومت نہیں بنے گی۔ واضح رہے اس اتحاد کی وجہ سے اکھلیش یادو کو مشرقی یوپی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، جہاں ان کی (پلوی پٹیل کی پارٹی) پھول پور، مرزاپور اور کوشامبی جیسی سیٹوں پر اچھی گرفت رکھنے والی بھی جاتی ہے۔ تاہم گزشتہ انتخابات میں بی جے پی نے ان تینوں سیٹوں پر کامیابی حاصل کی تھی اور تینوں سیٹوں پر ایس پی امیدوار دوسرے نمبر پر رہے۔ اپنا دل (کے) نے 2022 کے اسمبلی انتخابات میں کوئی سیٹ نہیں لڑی تھی۔ تاہم، پلوی پٹیل نے ایس پی کے ٹکٹ پر الیکشن لڑتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ کو 7,337 ووٹوں سے شکست دی۔

کشی نگر سے الیکشن لڑیں گے سوامی پرساد، دیوریا سے بھی امیدوار کا اعلان

لکھنؤ: 31 مارچ (پی این ایس) سماجوادی پارٹی سے استعفیٰ دینے والے سابق وزیر سوامی پرساد موریہ کشی نگر لوک سبھا سیٹ سے الیکشن لڑیں گے۔ جبکہ ان کے ساتھی ایس این چوہان دیوریا سے الیکشن لڑیں گے۔ سوامی پرساد موریہ نے اعلان کیا ہے کہ انڈیا الائنس کا رویہ دیکھ کر وہ دوسری سیٹوں پر بھی امیدوار کھڑے کریں گے۔ سماج وادی پارٹی سے الگ ہونے کے بعد سوامی پرساد موریہ نے فروری کے مہینے میں راشٹریہ شوشیت سماج پارٹی بنائی۔ انہوں نے اتر پردیش کے مختلف اضلاع میں پارٹی کی تنظیم تیار کی ہے۔ اس دوران سماج وادی پارٹی کی اعلیٰ قیادت اور ان کے درمیان تعلقات پگھلتے نظر آئے۔ یہ بھی کہا گیا کہ سوامی پرساد موریہ بھی سماج وادی پارٹی کی مدد سے الیکشن لڑ سکتے ہیں۔ لیکن اتوار کو سوامی پرساد موریہ نے اپنی پارٹی سے الیکشن لڑنے کا اعلان کیا۔ اپنے سمیت دو امیدواروں کا اعلان کیا۔ سوامی پرساد موریہ نے بتایا کہ وہ انڈیا الائنس کے رہنماؤں سے بات چیت کر رہے ہیں۔ اگر ان کی پارٹی کو اتحاد میں حصہ دیا جاتا ہے تو وہ صرف دو سیٹوں پر الیکشن لڑے گی۔ اگر اتحاد کو حصہ نہ ملا تو دیگر نشستوں پر بھی امیدوار الیکشن لڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے یہ بھی اپیل کی ہے کہ 'آئین بچاؤ، بی جے پی کو ہٹاؤ، جمہوریت بچاؤ، بی جے پی کو ہٹاؤ، ملک بچاؤ، بی جے پی کو ہٹاؤ'۔ ایسے میں انڈیا اتحاد میں شامل بڑی جماعتوں کی طرف سے اب تک کوئی پہل نہیں کی گئی۔ اس لیے دو نشستوں پر امیدوار کھڑے کیے گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگریس نے دیوریا سے اکھلیش پرتاپ سنگھ کو اپنا امیدوار قرار دیا ہے۔ جبکہ کشی نگر سے امیدوار کا ابھی تک اعلان نہیں کیا گیا ہے۔

یوپی: ریاست بھر کے اساتذہ کل باندھیں گے سیاہ پٹیاں

نئی پنشن اسکیم کے خلاف احتجاج، او پی ایس کا مطالبہ

لکھنؤ: 31 مارچ (پی این ایس) یکم اپریل پیر کو ریاست بھر کے اساتذہ اور ملازمین اپنے کام کے مقام پر سیاہ پٹیاں باندھ کر نئی پنشن اسکیم (NPS) کے خلاف احتجاج کریں گے۔ اٹیوا کے ریاستی صدر وجے کمار بندھو نے کہا کہ یکم اپریل 2005 سے اتر پردیش میں نئی پنشن اسکیم نافذ کر کے پرانی پنشن اسکیم کو ختم کر دیا گیا تھا۔ اٹیوا ہر سال یکم اپریل کو این پی ایس کے خلاف احتجاج درج کراتی ہے اور حکومت سے پرانی پنشن بحال کرنے کا مطالبہ کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ این پی ایس کی حقیقت سامنے آنے لگی ہے، کسی کو 500 روپے، کسی کو 1200 روپے اور کسی کو 1800 روپے پنشن مل رہی ہے۔ اس کی وجہ سے نہ تو وہ اور نہ ہی اس کا خاندان خود کو سنبھال پا رہا ہے۔ اس لیے لوگوں میں این پی ایس کو لے کر غصہ ہے۔ اٹیوا کے ریاستی جنرل سکریٹری ڈاکٹر نیرج پتی ترپاٹھی نے کہا کہ نئی پنشن اسکیم کی وجہ سے سرکاری ملازمین کا مستقبل تاریک ہو گیا ہے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد سرکاری ملازمین گھر گھر رکاوٹوں کا سامنا کرنے پر مجبور ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کل پوری ریاست کے ٹیچر ملازمین کالی پٹی باندھ کر این پی ایس کے خلاف اپنا احتجاج درج کرائیں گے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد سرکاری ملازمین گھر گھر رکاوٹوں کا سامنا کرنے پر مجبور ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کل پوری ریاست کے ٹیچر ملازمین کالی پٹی باندھ کر این پی ایس کے خلاف اپنا احتجاج درج کرائیں گے۔

مختار انصاری کی تدفین پر ڈی ایم اور سانسد کے درمیان بحث پر بولے سوامی پرساد

بچکانہ حرکت کر رہے ہیں انتظامی افسر

غازی پور: 31 مارچ (پی این ایس) مختار انصاری کی لاش کی تدفین کے دوران بے قابو بھیڑ اور لگنے والے نعروں کے بیچ ضلع مجسٹریٹ آریکا اکھوری برہم ہو گئیں۔ یہاں تک کہ اس معاملے پر مختار انصاری کے بھائی اور ایم پی افضال انصاری سے ان کی خوب بحث ہوئی۔ اس معاملے کی راشٹریہ شوشیت سماج پارٹی کے صدر اور سابق وزیر سوامی پرساد موریہ نے مخالفت کی ہے۔ اظہار تعزیت کے لیے محمد آباد آئے سابق وزیر نے یہاں تک کہا کہ حکومت کے کہنے پر انتظامی اہلکار بھی بچکانہ کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے یہ ویڈیو بھی دیکھا کہ ضلع مجسٹریٹ نے لوگوں کو جنازے میں شرکت سے روکنے کے لیے بھاری نفری تعینات کی تھی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایم پی افضال انصاری کے ساتھ مضحکہ خیز بات کر رہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ مختار انصاری کے جنازے میں جمع ہونے والا ہجوم ان کی مقبولیت کا منہ بولتا ثبوت ہے جو انتظامیہ کے روکنے کے بعد بھی پہنچ گیا تھا۔ نہ صرف یہ، یہ جیل اور ہسپتال میں جو کچھ ہوا اس کے خلاف احتجاج تھا۔

مختار انصاری کے لئے انصاف کو یقینی بنانے کے لئے جدوجہد کریں گے: افضال انصاری

غازی پور: 31 مارچ (پی این ایس) رکن پارلیمنٹ افضال انصاری نے کہا ہے کہ ان کی ترجیح مختار انصاری کو انصاف دلانے کے لئے قانونی آپشنز کا استعمال کرنا اور اپنے متوفی بھائی مختار انصاری کے لیے انصاف کو یقینی بنانا ہوگا۔ مختار انصاری کو غازی پور میں سپرد خاک کرنے کے ایک دن بعد فون پر آئی اے این ایس سے بات کرتے ہوئے افضال انصاری نے کہا کہ "ہمارے پاس یہ ثابت کرنے کے لیے کافی ثبوت ہیں کہ مختار کو باندہ جیل کے اندر زہر دیا گیا تھا۔ ڈاکٹروں کا رویہ مزید چونکا دینے والا تھا جنہوں نے 26 مارچ کو اسے آئی سی یو میں داخل کرنا ضروری سمجھا لیکن اچانک فیصلہ کیا کہ مختار کافی فٹ ہے کہ چند گھنٹوں بعد اسے ڈسچارج کر دیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "رکن پارلیمنٹ ہونے کے باوجود مجھے باندہ میڈیکل کالج کے پرنسپل سے اپنے بھائی کی اصل بیماری کے بارے میں بات کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ ہم ڈاکٹروں سے درخواست کرتے رہے کہ ہمیں الرٹ کریں اور مختار کو بروقت کسی بڑے اسپتال ریفر کریں، تاکہ اس کی جان بچانے کے لیے اسے مطلوبہ علاج فراہم کیا جا سکے"۔ انہوں نے کہا کہ مختار کو واپس اس کی بیرک میں لے جایا گیا جب وہ اپنے پیروں پر کھڑا نہیں ہو سکتا تھا اور وقفے وقفے سے بے ہوش ہو رہا تھا۔ افضال انصاری نے مزید کہا کہ ہم نے جتنے بھی ثبوت اکٹھے کیے ہیں، ہم ایک یا دو دن میں اپنے قانونی ماہرین کی ٹیم کے ساتھ بیٹھ کر عدالت سے اس کے لیے انصاف حاصل کرنے کے طریقے تلاش کریں گے۔ مختار کو ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت قتل کیا گیا ہے"۔

رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ مجھے گینگسٹرس ایکٹ کیس میں سزا دی گئی، اس حقیقت کے باوجود کہ مجھے اس کیس میں بری کر دیا گیا تھا جس کو ایکٹ کے تحت مجھ پر مقدمہ درج کرنے کی بنیاد بنایا گیا تھا۔ میں پارلیمنٹ سے اپنی رکنیت کھو بیٹھا لیکن سپریم کورٹ میں میری اپیل کے نمٹانے تک سزا کو معطل کرنے کے سپریم کورٹ کے حکم نے نہ صرف میری پارلیمنٹ کی رکنیت بحال کی بلکہ مجھے 2024 کے لوک سبھا الیکشن لڑنے کا اہل بھی بنا دیا۔ افضال انصاری غازی پور لوک سبھا سیٹ سے سماج وادی پارٹی کے ٹکٹ پر الیکشن لڑیں گے، اور کہا کہ غم اور بحران کی اس گھڑی میں غازی پور کے لوگ ان کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے 1985 اور 1996 کے درمیان سی پی آئی کے ٹکٹ پر غازی پور ضلع کی محمد آباد اسمبلی سیٹ سے چار مرتبہ انتخابات میں کامیابی حاصل کی تھی۔ اور پھر 1996 میں سماج وادی پارٹی کے امیدوار کے طور پر دوبارہ اسی حلقہ سے کامیابی حاصل کی تھی۔ انہوں نے 2004 میں سماج وادی پارٹی کے ٹکٹ پر غازی پور سیٹ سے لوک سبھا کا انتخاب لڑا اور کامیابی حاصل کی جبکہ 2019 میں انہوں نے اسی حلقہ سے بی ایس پی امیدوار کے طور پر کامیابی حاصل کی۔ واضح رہے کہ مختار انصاری کی 28 مارچ کو پولیس تحویل میں موت ہو گئی۔ دراصل 28 مارچ 2024 یعنی 18 رمضان 1445 بروز جمعرات کی رات میں مختار انصاری کی طبیعت ناساز ہونے کے بعد باندا جیل سے درگاوتی اسپتال میں منتقل کیا گیا جہاں وہ انتقال کر گئے۔ میڈیا رپورٹ میں مختار انصاری کی موت کی وجہ دل کا دورہ پڑنا بتایا گیا ہے جبکہ کچھ دن قبل ہی مختار انصاری نے جیل انتظامیہ پر کھانے میں سلو پوائزن یعنی زہریلی اشیاء دینے کی شکایت کی تھی۔ ان کے اہل خانہ نے بھی شکایت کی تھی کہ مختار انصاری کے کھانے میں زہریلی اشیاء ملائی جا رہی ہے اور ان کو کسی طرح سے مارنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

مختار انصاری ریاست اتر پردیش کے وہ مسلم رہنما تھے جنہیں ہر طبقے کے افراد ووٹ ڈالا کرتے تھے، اسی لیے اسے غریبوں کا مسیحا بھی کہا جاتا تھا۔ مختار انصاری کے نانا اور دادا دونوں مجاہد آزادی تھے۔ مختار انصاری نے پہلی مرتبہ 1996 میں اسمبلی انتخابات میں کامیابی حاصل کی۔ اس کے بعد انہوں نے 2002، 2007، 2012 اور 2017 میں مسلسل کامیابی حاصل کی تھی۔ انہوں نے جیل میں رہتے ہوئے بھی پانچ میں سے تین انتخابات میں کامیابی حاصل کی تھی۔

مختار انصاری کے خلاف پہلا مقدمہ 1988 میں درج کیا گیا۔ اس کے بعد 2005 میں بی جے پی ایم ایل اے کرشنانند رائے قتل کے الزام میں انھیں گرفتار کیا گیا۔ اس کے علاوہ بھی ان پر مختلف مقدمات درج تھے اور انڈر ٹرائل بھی تھے، یہاں تک کی نچلی عدالتوں نے انھیں اب تک سات مقدمات میں 22 سال قید کی سزا اور ایک کیس میں عمر قید کی سزا سنائی تھی۔

اعتکاف میں بھی کریں ملک کی ترقی اور سلامتی کی دعائیں: مفتی عرفان میاں

ادارہ شرعیہ فرنگی محل کے صدر مفتی ابو العرفان میاں فرنگی محلی قاضی شہر لکھنؤ نے اپنے بیان میں کہا کہ رمضان المبارک میں 19 رمضان کو مغرب کے وقت سے قریبی مسجد میں جا کر دس دن اعتکاف میں بیٹھنا سنت الکفایہ ہے۔ (در مختار/ ج 3 ص 495) رمضان کا سب سے فضیلت والا عمل آخری دس دنوں کا اعتکاف کرنا ہے۔ اعتکاف کا مطلب ہے ساری دنیا کو چھوڑ کر اللہ کے دامن میں پناہ لینا کہ دوزخ سے بچا لے دنیا کی برائیوں سے دور کر کے اپنا بندہ بنا لے۔ اعتکاف میں 21، 23، 25، 27، 29 کی راتیں شب قدر بھی ہو سکتی ہیں جس میں عبادت کا ثواب ہزار مہینوں سے بہتر ہے اگر مسجد میں عبادت کے بجائے رات کو سو بھی گئے تو عبادت کا ثواب ملے گا جو گھر پر نہیں ملتا ہے۔ مفتی عرفان میاں نے یہ بھی اطمینان دلایا کہ جو لوگ پچھلے سال مجبوراً اعتکاف میں نہیں بیٹھے تھے ان کو بھی ان شاء اللہ اتنا ہی ثواب ملے گا۔ اللہ خوب نیتوں کو جان کر اس کا اجر دینے والا ہے۔ مفتی عرفان میاں نے بتایا کہ اعتکاف میں ہمیشہ سے زیادہ تعداد میں لوگ مسجدوں میں اعتکاف میں رہتے ہیں اور اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔

اعتکاف کی شرائط
1 عاقل و بالغ ہونا
2 حدث اکبر اور عورت ہو تو حیض و نفاس سے پاک و صاف ہونا
3 نیت ہونا
4 مسجد میں رہنا

اعتکاف میں کیا کر سکتے ہیں
1 پیشاب پاخانے کے لیے نکلنا
2 غسل فرض کے لیے نکلنا
3 نماز جمعہ کے لیے زوال کے وقت یا اتنی دیر پہلے نکلنا کی جامع مسجد پہنچ کر خطبہ سے پہلے چار رکعت سنت ادا کر سکیں۔

اعتکاف میں کیا نہیں کر سکتے ہیں
1 مسجد سے باہر نکلنا کسی خاص ضرورت سے باہر نکل کر ضرورت سے زیادہ دیر رک جانا
2 بیماری یا خوف کی وجہ سے مسجد سے نکلنا
3 صحبت کرنا یا صحبت کے لوازمات اختیار کرنا

مکروہات اعتکاف
1 بالکل خاموشی اختیار کرنا اور اس کو عبادت سمجھنا
2 سامان مسجد میں لا کر بیچنا یا خریدنا
3 لڑائی جھگڑا کرنا بے ہودہ باتیں کرنا

مفتی عرفان میاں فرنگی محلی قاضی شہر لکھنؤ نے عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اللہ کی بارگاہ میں حاضری کا اپنی عبادتوں میں خوب خوب مشغول ہو کر اپنے علاقے، شہر اور ملک کی ترقی و حفاظت اور بالخصوص امت مسلمہ کی ترقی و حفاظت مسلمانوں کی عزت و آبرو اور تمام مساجد اور مدارس کی حفاظت کے لیے بھی اور خصوصی طور پر فلسطینی مسلمانوں اور شہداء کے لیے دعا ضرور کریں۔

اعتکاف رسول اللہ ﷺ کی بہت اہم سنت، فروغ دینے کی ضرورت: مولانا عبدالرحیم

لکھنؤ: 31 مارچ (پی این ایس) ماہ رمضان ایسا مہینہ ہے جس میں رات و دن ہر وقت کے اعمال عبادت میں شمار ہوتے ہیں۔ روزہ اللہ کے لئے رکھا جاتا ہے اور تمام عبادتیں بھی اسی کیلئے ہیں۔ اس لئے ہمیں مکمل طور پر پوری یکسوئی کے ساتھ عبادات کو ادا کرنا چاہئے۔ یعنی جسمانی، ذہنی اور دلی طور پر عبادت کیلئے تیار رہنا چاہئے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا عبدالرحیم ندوی نے جاری ایک بیان میں کیا۔ مولانا ندوی نے کہا کہ یہ نہ ہو کہ ہم صرف نماز پڑھنے کیلئے مسجد میں آ جائیں لیکن دل و دماغ دوسرے کاموں میں مصروف رہے۔ کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے نماز صرف جسم پر فرض نہیں کی ہے، بلکہ دل پر بھی، دماغ پر بھی اور روح پر بھی فرض کی ہے۔ اس لئے جسم کے ساتھ ساتھ روح، دل و دماغ کو بھی نماز کے لئے تیار رکھنا چاہئے۔ مولانا ندوی نے کہا کہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں شب قدر ہے، جس کی عبادت ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس کی فکر اور قدر کرنا چاہئے۔ مولانا نے اعتکاف کے موضوع پر بات کرتے ہوئے کہا کہ اعتکاف ماہ رمضان کے آخری عشرہ میں رکھا جاتا ہے۔ اعتکاف رسول اللہ ﷺ کی بہت اہم سنت ہے۔ آج اس سنت کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ اعتکاف کے دوران بندہ دنیاوی ضرورتوں اور ذمہ داریوں سے اپنے کو علاحدہ کر کے صرف اور صرف اللہ سے لو لگائے رکھتا ہے۔ جس سے یقینی طور پر روح کی پاکیزگی کے ساتھ ساتھ اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ اعتکاف میں دن و رات عبادت میں لگے رہنے سے شب قدر

لینگویج یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی کے لئے داخلے شروع

لکھنو، 31 مارچ 2024، خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں ریگولر اور پارٹ ٹائم پی ایچ ڈی پروگراموں کے لیے یکم اپریل 2024 سے درخواست کا عمل شروع ہوگا۔ یونیورسٹی کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ اہل اور دلچسپی رکھنے والے امیدوار پی ایچ ڈی پروگراموں میں داخلے کے لیے یکم اپریل سے 15 اپریل کے درمیان درخواست دے سکتے ہیں۔ 15 اپریل کے بعد /-1000 روپے کی اضافی درخواست فیس کے ساتھ 22 اپریل تک آن لائن فارم قبول کیے جائیں گے۔ یونیورسٹی انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ پی ایچ ڈی کا داخلہ امتحان 11 مئی کو لیا جائے گا جس کا ایڈمٹ کارڈ 25 اپریل تک جاری کر دیا جائے گا۔ انٹرویو کے لیے امیدواروں کے نتائج کا اعلان 20 مئی کو کیا جائے گا۔ آن لائن درخواست دینے کے لیے لینگویج یونیورسٹی کی آفیشیل ویب سائٹ پر ایک پورٹل کھولا گیا ہے جس پر امیدواروں کو داخلے کے عمل سے متعلق تمام معلومات بھی ویب سائٹ پر ہی مل جائیں گی۔ لینگویج یونیورسٹی نے اپنے یہاں آر ای ٹی (RET) امتحان کے ذریعے سیشن 2024-25 میں کل 18 مضامین کی 96 نشستوں کے لیے درخواستیں طلب کی ہیں۔ جن میں انگریزی اور جدید یورپی اور ایشیائی زبانیں، اطلاقی سائنسز اور ہیومینیٹیز، میتھمیٹکس ڈیپارٹمنٹ، اپلائیڈ سائنسز اینڈ ہیومینیٹی کیمسٹری، عربی، اکنامکس، اردو، کمپیوٹر سائنس اینڈ انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی، ہوم سائنس، جرنلزم اور ماس کمیونیکیشن، فارسی، مکینیکل انجینئرنگ، کامرس، بزنس ایڈمنسٹریشن، ایجوکیشن، ہندی، فزیکل ایجوکیشن اور ہسٹری وغیرہ میں درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ امیدواروں کو پی ایچ ڈی کے لیے کل وقتی (فل ٹائم) اور جز وقتی (پارٹ ٹائم) کی سہولت بھی ملے گی۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی پہلی بار غیر ملکی طلبہ کے لیے بھی پی ایچ ڈی میں داخلے کے مواقع فراہم کر رہی ہے۔ یہ واضح رہے کہ پارٹ ٹائم کے لیے درخواست دہندہ کے لیے کسی انسٹی ٹیوٹ میں کام کرنا ضروری ہے اور اس کے انسٹی ٹیوٹ سے این او سی لینے کے بعد ہی درخواست دی جا سکتی ہے۔ نیز پی ایچ ڈی 3 سے 6 سال کے ٹائم فریم میں جمع کرائی جا سکتی ہے۔ جبکہ بیرون ملک رہنے والے امیدوار سپروائزر سے بات چیت کے بعد اپنی درخواست براہ راست وائس چانسلر لینگویج یونیورسٹی کو بھیج سکتے ہیں۔ پی ایچ ڈی کے مختلف کورسز میں داخلے کے لئے 70 نمبروں کا تحریری امتحان اور 30 نمبروں کا انٹرویو لیا جائے گا۔ پی ایچ ڈی کا پورا عمل یو جی سی اور پی ایچ ڈی آرڈیننس 2023 کے قوانین کے تحت کیا جائے گا۔

علی صدیقی نے 10 ماہ میں ناظرہ قرآن مکمل کیا

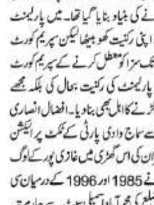

لکھنؤ 31/ مارچ (پریس ریلیز) جمال احمد صدیقی مکہ گنج کھدرا کے صاحبزادے علی صدیقی کے قرآن کریم ناظرہ مکمل کرنے پر ان کے گھر پر ہی ایک دعائیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں رشتہ داروں نے شرکت کی۔ واضح رہے کہ طالب علم نے مولانا غفران احمد ندوی کی زیر نگرانی ناظرہ قرآن کے ساتھ ساتھ اردو زبان اور بہت سی دعاؤں، دینی و تہذیبی باتوں کو بخوبی سیکھا۔ اس موقع پر مولانا غفران احمد ندوی نے قرآن کی عظمت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا قرآن وہ معجزہ الٰہی ہے جسے کسی بھی عمر کا شخص پڑھ سکتا ہے۔ بچوں کو عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم ضرور دلائیں، یہی تعلیم نجات کا ذریعہ بنے گی۔ اس موقع پر تمام عزیز و اقارب نے والدین کو مبارکباد پیش کی اور طالب علم کو روشن مستقبل کیلئے دعائیں دیں۔

سینٹ روز میں ہوئی بچوں کی روزہ کشائی

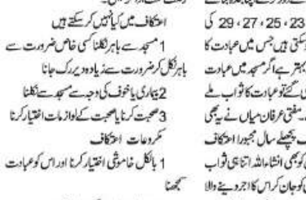

لکھنؤ: 31 مارچ۔ مسرور ایجوکیشنل سوسائٹی کے زیر اہتمام ہر سال کی طرح اس سال بھی سینٹ روز پبلک اسکول، گڑھی پیر خاں، ٹھاکر گنج میں بچوں کا افطار اور روزہ کشائی کا اہتمام ہوا جس میں ادیبہ، محمد شریف، مریم محمد خالد، عزل، نازش بانو، عزیر عالم، عنیزا، آئشہ بانو اور فضا فاطمہ کے پہلی بار روزہ رکھنے پر انکی روزہ کشائی ہوئی۔ ان بچوں کے ساتھ بڑی تعداد میں انکے ساتھیوں اور والدین نے بھی شرکت کی اور افطار کیا، افطار سے قبل ایک دعائیہ جلسہ ڈاکٹر منصور حسن خاں کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں بچوں کے اچھے مستقبل اور وطن میں خوشحالی کے لیے دعائیں مانگی اور بچوں کو تحائف سے نوازا گیا۔ خاص شرکاء میں سید کفیل احمد ایڈووکیٹ، سہیل مسرور خاں، شجیں، سید عثمان دانش ایڈووکیٹ، قیام خاں، محمد ثاقب، نغمہ پروین، سید ادنان کے علاوہ بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ اسکول کی اسسٹنٹ منیجر نغمہ صبا نے کہا کہ میری کوشش ہے کہ یہ بچے روزہ اور نماز کا صحیح طریقہ جانیں اور سچے مسلمان بنیں۔

قیام اللیل بھی اللہ کو راضی کرنے کا ایک ذریعہ: واصف حسن واعظی

لکھنؤ: 31 مارچ (پی این ایس) رمضان المبارک کا آخری عشرے میں خدا کی عبادت کرنے والوں کو جہنم کی آگ سے چھٹکارا ملتا ہے۔ ویسے تو رمضان کا پورا مہینہ ہی رحمتوں کا مہینہ ہے لیکن سب سے اہم ہے تیسرا عشرہ کیونکہ اس عشرے کی طاق راتوں میں شب قدر ہو سکتی ہے اور ایک شب قدر کی عبادت کا ثواب ہزار سال کی عبادتوں کے برابر ہوتا ہے 27 رمضان کی رات کو قرآن کریم نازل ہوا اس لئے ان راتوں کی اہمیت کافی بڑھ جاتی ہے۔ رمضان کے آخری دس دنوں کی اہمیت اور عظمت بہت زیادہ ہے۔ نبی اکرم یوں تو پورا ماہ رمضان عبادت و ریاضت میں گزارتے تھے مگر آخری دس دنوں میں نبی اکرم کی عبادت میں اضافہ ہو جایا کرتا تھا۔ مذکورہ خیالات کا اظہار ٹیلے والی مسجد کے شریک متولی سید شاہ واصف حسن واعظی (سجادہ نشین) خانقاہ عالیہ وارثیہ حسنیہ، ٹیلے والی مسجد لکھنؤ نے ایک پریس ریلیز کے ذریعہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا ماہ مبارک میں قیام اللیل بھی اللہ کو راضی کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ اسی کے ساتھ گناہوں سے اجتناب کرتے ہوئے ہمیں دیگر عبادات و ریاضت کے ذریعہ بھی رب کو راضی کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ لہٰذا ہم ماہ رمضان کے آخری عشرہ میں خوب عبادت کا اہتمام کریں اور اعتکاف کے ذریعہ لیلۃ القدر کو تلاش کرنے کی کوشش کریں، ہمارے لئے بڑی محرومی کی بات ہوگی کہ عطیہ ربانی رمضان المبارک سے ہم استفادہ نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

'زکوٰۃ مالی عبادت ہے، جس کے معنی پاکیزگی کے ہیں'

علیگڑھ: 31 مارچ (پی این ایس) زکوٰۃ اللہ تعالیٰ نے اس لئے فرض کیا ہے تاکہ انسان اپنی کمائی سے کچھ حصہ نکال کر غریبوں کو دے دے تو اس کا مال بھی پاک ہو جاتا ہے اور اس کا وجود بھی پاک ہو جاتا ہے۔ زکوٰۃ کے معنی ہی پاکیزگی کے ہیں۔ اسلامی اسکالر محمد طارق ایوبی نے زکوٰۃ سے متعلق میڈیا کو بتایا جیسے نماز بدنی عبادت ہے، روزہ جسمانی عبادت ہے ویسے ہی زکوٰۃ مالی عبادت ہے اس لئے زکوٰۃ کو ٹیکس کہنا مناسب نہیں ہے۔ زکوٰۃ نکالنے کے لیے ویسے تو وقت مقرر نہیں ہے عام طور سے لوگوں نے رمضان کا وقت مقرر کیا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ تم اگر ڈھائی فیصد زکوٰۃ نکالو گے تو باقی مال تمہارا پاک ہو جائے گا۔ رمضان کے مہینے میں مسلمانوں کے دل کھل جاتے ہیں ان کے ہاتھ کھل جاتے ہیں اسی لئے کوئی بھی غریب ان کے گھر سے واپس نہیں جاتا۔ عام طور پر زکوٰۃ کا نصاب بتایا جاتا ہے کہ جس شخص کے پاس 5.7 تولہ سونا یا 5.52 تولہ چاندی یا ان کے برابر قیمت ہو تو اس شخص کو مال کی 5.2 فیصد زکوٰۃ نکالنی ہے۔ مسلمانوں کو منصوبہ بند طریقے سے زکوٰۃ نکالنی چاہیے، کسی بھی شخص کو دس پچیس روپے دے دینا آسان ہے، لیکن اگر کوئی غریب ہے تو اسے زکوٰۃ دینے کے بجائے اسے مالی طور پر مستحکم کیا جائے، اسے چھوٹا کاروبار کروا دیا جائے تاکہ وہ بھی خود مختار ہو سکے، زکوٰۃ لینے والے سے زکوٰۃ دینے والا بن سکے، زکوٰۃ کا مقصد ہی سماج کے کمزور لوگوں کو آگے بڑھانے کے ہیں۔ جس مال کی زکوٰۃ نکال دی جاتی ہے وہ مال اسلام کی نظر میں پاک مانا جاتا ہے اور جس مال سے زکوٰۃ نہیں نکالی جاتی وہ نا پاک مانا جاتا ہے۔ صدقہ فطر فوری طور پر ادا کرنے والا صدقہ ہے اور زکوٰۃ وہ صدقہ ہے جو سال میں ایک مرتبہ ادا کیا جاتا ہے۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ عید کی نماز سے قبل تم صدقہ فطر نکال دیا کرو، صدقہ فطر واجب ہے۔

جہنم کی آگ سے نجات دلاتا ہے رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ

لکھنؤ: 31 مارچ (پی این ایس) ماہ رمضان کے تیسرے عشرے میں پہونچتے ہی لوگ اپنے گناہوں کی معافی کے لئے رات و دن مساجد میں اللہ پاک سے دعائیں مانگ رہے ہیں۔ رمضان المبارک کے تیسرے عشرے میں داخل ہوتے ہی مساجد نمازیوں سے بھر اٹھی ہیں۔ رمضان کا تیسرا عشرہ جہنم کی آگ سے نجات دلانے والا عشرہ ہے۔ اکیسویں رمضان سے شروع ہوئے اس عشرے میں لوگ بھاری تعداد میں مساجد میں اعتکاف کر کے اللہ کو راضی کرنے میں لگ گئے ہیں۔ رمضان المبارک کا پورا مہینہ بندوں کے لئے ایک برکت والا مہینہ ہے۔ یہ مہینہ اللہ پاک کی طرف سے ایوارڈ کے طور پر دیا گیا ہے۔ رمضان ماہ کے آخری بار دنوں یا تیسرے عشرے میں اللہ پاک نے ایک رات لیلۃ القدر کی رکھی ہے۔ اس رات کی فضیلت کے بارے میں بتایا گیا ہے اس رات کو کی گئی عبادت دیگر دنوں کی عبادت سے ایک ہزار گنا افضل ہے۔ اس رات کو حاصل کرنے کے لئے لوگ طاق راتوں سے لوگ مساجد میں بیٹھ کر اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ رمضان ماہ کے آخری دنوں میں زیادہ سے زیادہ نماز پڑھنے، قرآن پاک کی تلاوت، زکوٰۃ، وخیرات، صدقہ ادا کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ اللہ کے نبی نے بتایا اس عشرے میں اتنا زکوٰۃ و خیرات کرو کی غریبوں کی بھی اچھی عید ہو سکے۔ غریب خاندان کے بچے اپنے تن پر کپڑے ڈال سکیں۔ طاق راتوں اور لیلۃ القدر کے بارے میں بتایا گیا کہ 21، 23، 25، 27، 29 کی رات میں لیلۃ القدر کو تلاش کرو، ان راتوں میں اس کے امکانات ظاہر کئے گئے ہیں۔